

اگست 2015

قیمت 65 روپے

ماہنامہ
MC-1264

کیمپنگ

Urdu Soft Books

Urdu Soft Books

www.urdusoftbooks.com

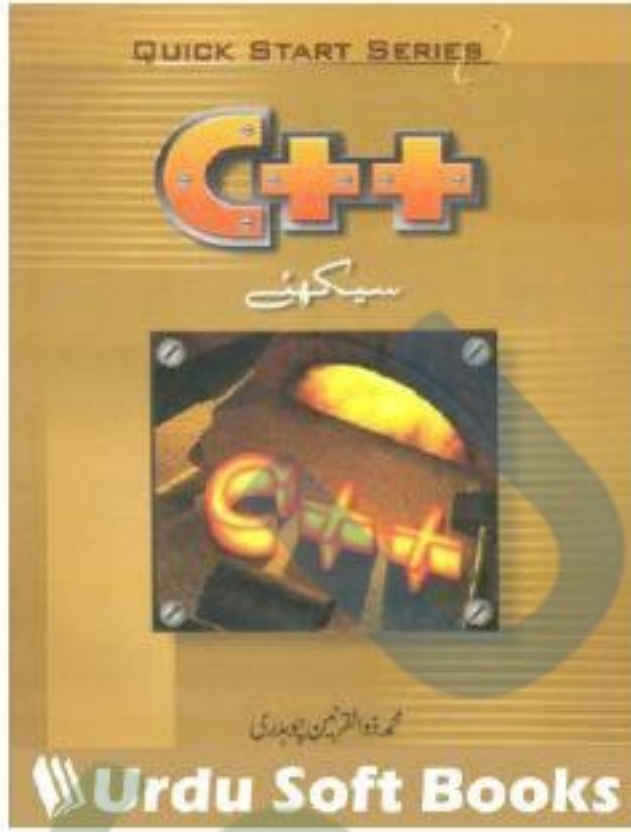
www.urdusoftbooks.com



Urdu Soft Books

www.urdusoftbooks.com

Click on Titles to
Download Books



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

PHP , MySQL

اور ویب ڈویلپمنٹ

کی جانب ایک قدم

Part-1

تخلیل محمد خان

Urdu Soft Books



میرافض اور ذریعہ انگ سیکھنے کی مستند کتاب

فہرست

ٹیکنالوجی نیوز

اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لیجئے (علمدار حسین)

گوگل اینڈروئیڈ میں ایک خطرناک بگ - اسٹیج فرائٹ (اعجاز فاروقی)

فیس بک ہلاک کریں، اپنا قیمتی وقت بچائیں

مائیکروسافٹ ونڈوز 10 کیوں انسٹال کریں؟ 10 وجوہات

ونڈوز 10 مفت ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹالیشن ڈسک بنائیں

ونڈوز 10 اور پرائیویسی خدشات (علمدار حسین)

کمپیوٹنگ ٹپس

ونڈوز 10 سے پرانی ونڈوز پر جائیں

سام سنگ نے گلیکسی نوٹ 5 متعارف کروادیا

مائیکروسافٹ کا نیا ویب براؤزر - ایج (امرکار)

مستقل سلسلے

مفت ڈاؤن لوڈز (علمدار حسین)

کمپیوٹنگ کوئز

پی سی ڈاکٹر (آپ کے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سے متعلق مسائل کا حل)

اگر آپ کو ہماری یہ کتاب اچھی لگے تو ہماری حوصلہ افزائی کے لیے

Google پر جا کر Urdu Books سرچ کر کے ہماری ویب سائٹ

کو ایک مرتبہ وزٹ کر لیں www.urdusoftbooks.com

اگر آپ کو ہماری ویب سائٹ Google کے پہلے پیج پر نظر نہ آئے تو

دوسرے یا تیسرے پیج پر چیک کر لیں،

وہاں آپ کو مزید اچھی کتب ڈاؤن لوڈ کرنے کو ملیں گی۔ شکریہ

The screenshot shows a Google search for 'urdu books'. The search bar is at the top with 'urdu books' entered. Below the search bar, there are tabs for Web, Images, Books, Videos, News, and More. The search results are displayed below the tabs. The first result is 'Urdu Books - Pakistan Browse' with the URL 'www.bizbrowse.com/books/'. The second result is 'Urdu Islamic Books - Quran Urdu' with the URL 'www.quranurdu.com/books/urdu_books/'. The third result is 'Urdu Books | PDF Books | Urdu Novels | Islamic Books ...' with the URL 'www.urdusoftbooks.com/'. This third result is highlighted with a red box and a red arrow pointing to it. Below the search results, there is a large watermark that reads 'Urdu Soft Books'.

Google urdu books

Web Images Books Videos News More Search tools

Page 2 of about 17,100,000 results (0.24 seconds)

Urdu Books - Pakistan Browse
www.bizbrowse.com/books/
The largest selection of Urdu literature online. Urdu afsaney, short stories, novels, free books, introduction of new books, mazamin of new writers and more... no ...

Urdu Islamic Books - Quran Urdu
www.quranurdu.com/books/urdu_books/
Deenyaat. دینیات. Kitaab-us-Soum. کتاب الصوم. Tauheed aur Rasaalat. توحید اور رسالت. Islam aur Jahiliat. اسلام اور جاہلیت. Salamti ka Rasta. سامنتی کا راستہ.

Urdu Books | PDF Books | Urdu Novels | Islamic Books ...
www.urdusoftbooks.com/
Download or read online Urdu Books, PDF Books, Urdu Novels, Islamic Books, Computer Books, English to Urdu Dictionary, Free Urdu Digest at ...

Urdu Books
www.islamicbookstore.com/arabic-urdu-urdu-books.html
Urdu books below are arranged according to subject: UB = Urdu Biographies/History; UH = Urdu Hadith; UQ = Urdu Quran; UE = Ebadat et al; UT = Urdu ...



گوگل اور ایم آئی ٹی کے محققین نے تصاویر میں سے رکاوٹیں ختم کرنے والا سافٹ ویئر تیار کر لیا



گوگل اور میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کے محققین نے ایسا سافٹ ویئر بنایا ہے جو شیشے میں سے لی گئی تصاویر یا شیشے کے پاس لی گئی تصاویر میں سے منعکس ہوتی ہوئی روشنی کو ختم کر دیتا ہے۔ یہ سافٹ ویئر بارش کے دوران گاڑی یا کھڑکی سے لی گئی تصویر میں سے بارش کے قطرے، گرد اور خاردار بار کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

یہ ٹیکنالوجی ان لوگوں کے لیے خاصی فائدہ مند ہوگی جو اونچی عمارتوں پر بنے ریسٹورنٹ اور تفریحی مقامات کے شیشے سے تصویر لینا چاہتے ہیں۔ ایسے مقامات پر حفاظتی اقدام کے طور پر شیشے لگائے جاتے ہیں تاکہ وہاں آنے والوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ لیکن ان شیشوں کی وجہ سے تصاویر بنانا کا سارا مزہ اڑا کر دیا جاتا ہے۔ تاہم اس سافٹ ویئر کو بنانے والوں کا دعویٰ ہے کہ یہ سافٹ ویئر ہر اس شخص کے لیے مفید ہے جو اپنی تصاویر کو منعکس ہوتی ہوئی روشنی اور گرد و غبار سے پاک بنانا چاہتا ہے۔ مثال کے طور پر پولیس کھڑکی کے باہر سے لی گئی تصویر کی مدد سے پہچان سکتی ہے کہ کمرے میں کون بیٹھا ہے۔

ٹیان فان زیو (Tianfan Xue)، جن کا اس سافٹ ویئر کو بنانے میں اہم کردار ہے اور وہ ایم آئی ٹی کمپیوٹر سائنس اینڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس لیبارٹری میں کمپیوٹر ویژن پر تحقیق کا کام کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمارا الگورتھم مکمل طور پر خود کار ہے اور موبائل ڈیوائس پر چلنے کے قابل بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ایسی رکاوٹوں کے باعث بھی تصاویر لی جاسکتی ہیں، جن کے بارے میں پہلے سوچا جاتا تھا کہ اگر وہ یہاں نہ ہوتی تو تصویر بہتر آتی۔

یہ سافٹ ویئر اس وقت کام کرتا ہے جب کوئی صارف ایک مختصر ویڈیو ریکارڈ کرتا ہے۔ اس کے بعد الگورتھم اس ویڈیو میں سے 5 یا 7 فریم الگ کر لیتا ہے۔ اس کے بعد سافٹ ویئر ان تصاویر میں موجود کناروں (اتج) کا تعین کرتا ہے۔ سافٹ ویئر اپنے الگورتھم سے پیش منظر میں منعکس ہوتی ہوئی روشنی اور جنگلے کو پس منظر میں موجود تصویر سے الگ کر لیتا ہے۔ ماہرین کی یہ ٹیم اپنے سافٹ ویئر کی باقی تفصیلات اس ماہ کے آخر میں ہونے والی Siggraph (سپیشل انٹرنسٹ گروپ آن گرافکس اینڈ انٹریکٹو ٹیکنیک) کانفرنس میں پیش کرے گی۔ یہ کانفرنس لاس اینجلس میں منعقد ہوگی۔ اس وقت یہ ٹیکنالوجی اسمارٹ فونز پر کام کر سکتی ہے۔ اس ٹیکنالوجی پر سب سے پہلے کام ان ماہرین نے شروع کیا جو مائیکروسافٹ ریسرچ کے لیے کام کر رہے تھے، تاہم مائیکل روٹمنین اور سی لیو اب گوگل کے لیے کام کر رہے ہیں۔ امید کی جارہی ہے کہ اس ٹیکنالوجی کی حامل ایپلی کیشن جلد ہی اینڈروئیڈ پلے سٹور پر دستیاب ہوگی۔



اپیل آئی فون 6 جیسی خصوصیات، لیکن قیمت آدھی..... ون پلس 2



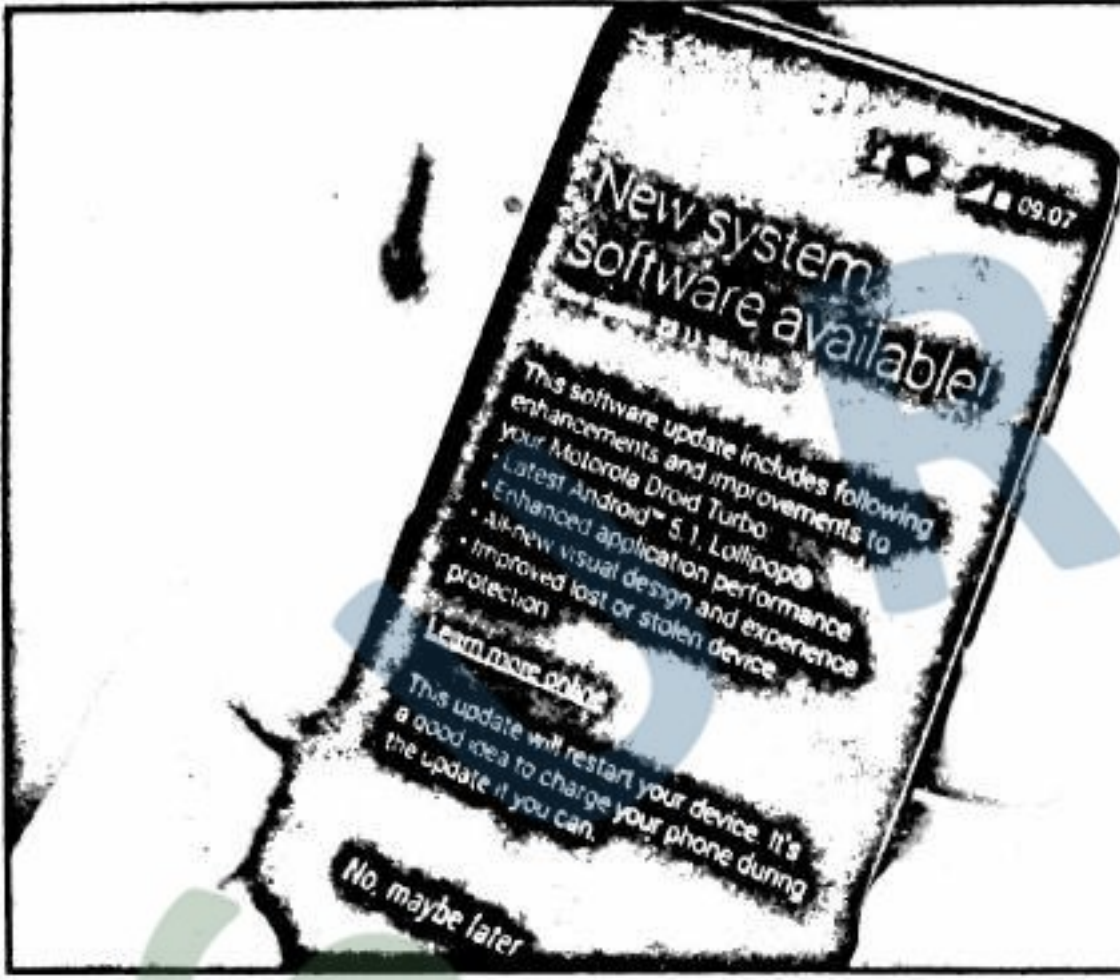
اگر آپ کی جیب اپیل آئی فون 6 یا سام سنگ کا نیا اسمارٹ فون خریدنے کی اجازت نہیں دیتی تو بے فکر رہیں، ون پلس 2 سام سنگ کے گلیکسی ایس 6 ایچ یا اپیل کے آئی فون 6 کا بہترین متبادل ثابت ہو سکتا ہے۔ ہائی ریزولوشن اسکرین، انتہائی طاقت ور کیمرا اور فنکر پرنٹ سینسر کے ساتھ ون پلس 2 کی قیمت اپیل آئی فون 6 کے مقابلے میں آدھی سے بھی کم ہے۔ چینی اسمارٹ اپ کی طرف سے پیش کیا جانے والا 5.5 انچ ڈیپلے کا اسمارٹ فون ون پلس 2 کمپنی کے پچھلے سال متعارف کرائے گئے ون پلس ون کا جانشین ہے، مگر ون پلس 2 کو فی الحال براہ راست بازار سے خریدنے کی بجائے صرف دعوت نامے کے ذریعے خریدا جاسکتا ہے۔

ون پلس 2 اسمارٹ فون برطانیہ میں 239 پاؤنڈ اور امریکا میں 329 ڈالر میں دستیاب ہے۔ اسے ویب سائٹ کی مدد سے خریدا جاسکتا ہے۔ تیاری کے عمل میں تاخیر کے باعث امریکا اور کینیڈا میں اسمارٹ فون کی

صارفین کو روانگی تین ہفتوں کے بعد شروع ہوگی۔ سستا ماڈل اس سال کے آخر تک لانچ کر دیا جائے گا۔

ون پلس 2 میں اینڈریوڈ لولی پاپ آپریٹنگ سسٹم نصب ہوگا۔ اس کی اسکرین کا سائز 5.5 انچ جبکہ ریزولوشن 1080p ہے اور اس کی اسکرین کو سورج کی روشنی میں 178 ڈگری پر بھی بالکل صاف دیکھا جاسکے گا۔ اس اسمارٹ فون میں موجودہ دور کا بہترین چپ سیٹ یعنی کوالکوم سنپ ڈریگن 810 لگایا گیا ہے۔ یہ اسمارٹ فون 16 گیگابائٹس اسٹوریج، 3 جی بی ریم اور 64 گیگابائٹس اسٹوریج اور 4 جی بی ریم ماڈل میں دستیاب ہوگا۔ اس کا ایک اور بہترین فیچر کیمرا ہے جو 13 میگا پکسل کا ہے۔ اس کی دیگر خصوصیات میں امیج اسٹیبلائزیشن، لیزر فوکس سسٹم اور ڈوئل ٹون فلیش ہے۔ ون پلس 2 میں سیلفی لینے کے لیے سامنے 5 میگا پکسل کا کیمرا لگا ہے۔ اس کے برعکس آئی فون 6 کا پشت پر نصب کیمرا 8 میگا پکسل، سام سنگ گلیکسی ایس 6 ایچ کا 16 میگا پکسل اور ایچ ٹی سی کے فلیگ شپ میں 20 میگا پکسل کا کیمرا لگا ہے۔ آئی فون 6 کی طرح ون پلس 2 کے صارفین بھی فنکر پرنٹ سینسر کی مدد سے صرف نصف سیکنڈ میں اپنے اسمارٹ فون کو لاک اور ان لاک کر سکیں گے۔ فنکر پرنٹ سینسر کے ہوتے ہوئے صارفین کو پاس ورڈ یاد کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔

آپریٹنگ سسٹم کے حوالے سے ون پلس نے اینڈروئیڈ میں تبدیلیاں کر کے اپنی نئی skin بنائی ہے۔ اسے آکسیجن او ایس (OxygenOS) کا نام دیا گیا ہے۔ اس آپریٹنگ سسٹم میں صارفین اپنی حرکات کی بدولت بھی اسمارٹ فون کے فیچرز استعمال کر سکیں گے، جیسے اسکرین پر ٹیپ کرنے سے فون فعال ہو جائے گا، اسکرین پر گول دائرہ بنانے سے کیمرا فعال ہو جائے گا۔ ایک فیچر شلف (shelf) کی مدد سے صارفین کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی ایپلی کیشن اور رابطہ نمبر ایک جگہ دستیاب ہونگے۔ گوگل ناؤ کو بھی بائیں جانب ٹیپ کر کے دیکھا جاسکتا ہے۔ ون پلس 2 اپنے پیشرو ون پلس 1 سے بہتر میٹریل سے بنا ہے۔ اس کی تیاری میں ایلیمینیم فریم، اسٹین لیس اسٹیل، پلاسٹک اور لکڑی سمیت کئی دیگر اشیاء استعمال کی گئی ہیں۔ اس کا وزن 175 گرام ہے۔ اس اسمارٹ فون کے نیچے USB-C لگی ہے۔ یہ یو ایس بی کی جدید ترین قسم ہے، جسے جلد ہی تمام اسمارٹ فون بنانے والے اپنائیں گے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ آئی فون اور سام سنگ کے مہنگے اسمارٹ فون کے برعکس ان سے آدھی قیمت میں دستیاب زبردست خصوصیات کا حامل ون پلس 2 جلد ہی مارکیٹ کے اچھے خاصے حصے کو قابو کر لے گا۔ ون پلس کے پاس اپنی مصنوعات کی تشہیر کے لئے اتنا سرمایہ نہیں جتنا اپیل اور سام سنگ جیسی بڑی کمپنیوں کے پاس ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ موبائل فون کی اصل قیمت کیا ہے۔ ون پلس 2 کا ہارڈ ویئر دوسری کمپنیوں کے فلیگ شپ جیسا ہی ہے مگر ون پلس 2 کی قیمت دوسری کمپنیوں کے اسمارٹ فونز سے آدھی ہے۔ یہ سب تشہیری بجٹ کا نتیجہ ہے، جس کی وجہ سے دوسری کمپنیوں کی مصنوعات کی قیمت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔



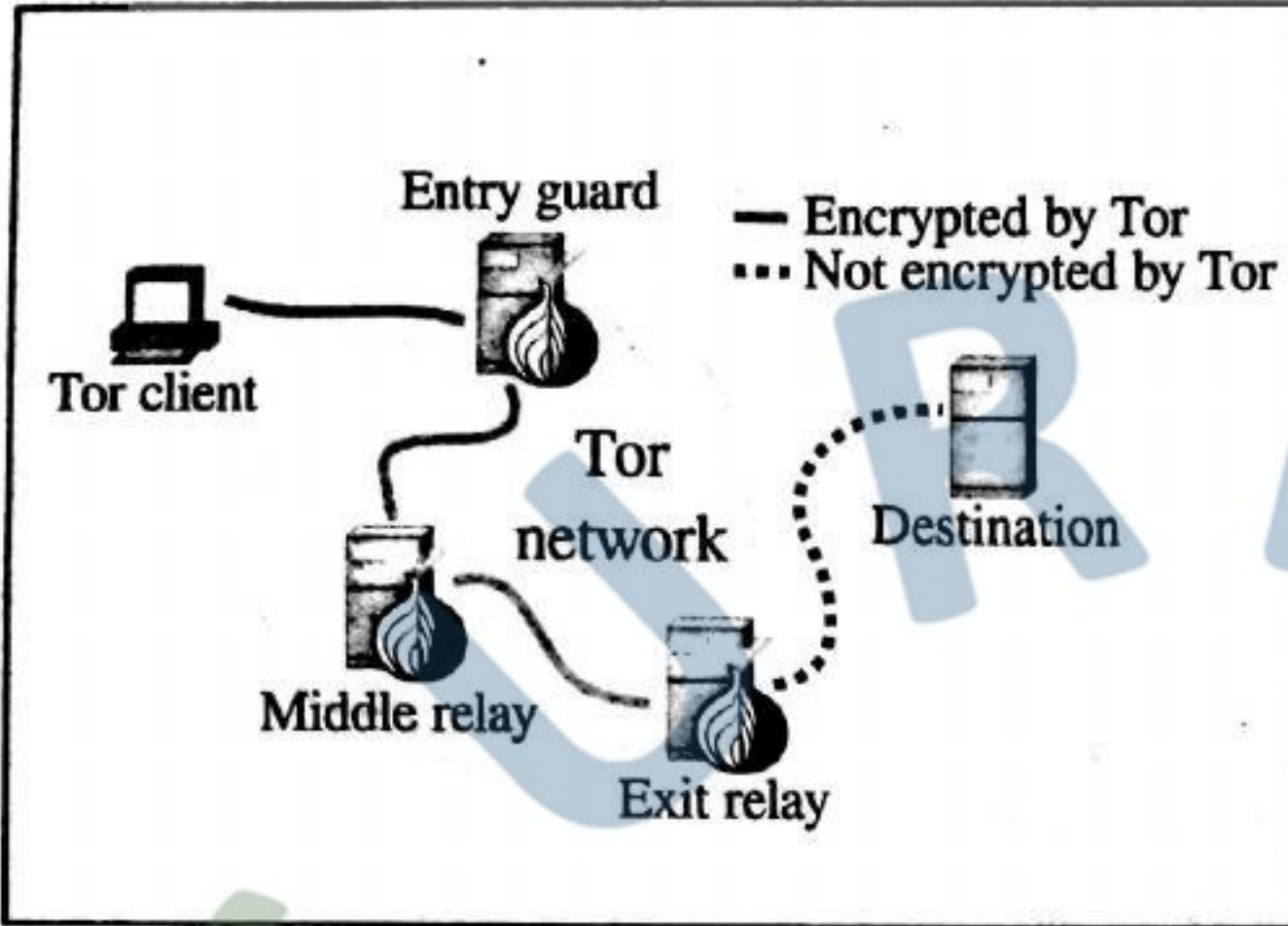
گوگل اینڈروئیڈ پر بڑے وقفے سے آنے والی اپ ڈیٹس صارفین کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ لیکن حال ہی میں سامنے آنے والے اسٹیج فریٹ جیسے خطرات نے موبائل فون بنانے والوں کو مجبور کر دیا کہ وہ آپریٹنگ سسٹم کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے تیزی سے اقدامات کریں اور صارفین کو جلد از جلد اپ ڈیٹس پہنچائیں۔ اب گوگل، سام سنگ اور ایل جی نے تہیہ کر لیا ہے کہ ہر ماہ سیکوریٹی کے حوالے سے پیچیز جاری کریں گے۔ ابھی اس سارے عمل کی تفصیلات تو سامنے نہیں آئیں مگر ایک بات یقینی ہے کہ یہ عمل پیچیدگیوں سے خالی نہیں ہوگا۔

اب ذرا آپ کو اس وجہ یعنی اسٹیج فریٹ کے بارے میں بتا دیں جس کی وجہ سے یہ تینوں کمپنیاں اینڈروئیڈ اپ ڈیٹس دینے پر مجبور ہوئیں۔ اسٹیج فریٹ (Stagefright) میڈیا بینڈ لرائیڈ کا اہم حصہ ہے۔ اس خامی کی وجہ سے کوئی بھی شخص صرف ایک ملٹی میڈیا میسج یا ایم ایم ایس بھیج کر اینڈروئیڈ ڈیوائس کو اپنے قبضے میں کر سکتا ہے اور اینڈروئیڈ کے سارے سیکوریٹی فیچر دھڑے دھڑے رہ جاتے ہیں۔ ہیکر کے لیے اینڈروئیڈ ڈیوائس کو ہیک کرنا اتنا آسان ہوتا ہے کہ اسے بس ایم ایم ایس بھیجنے کے لیے فون نمبر کا پتہ ہونا ضروری ہے، جو یقیناً زیادہ مشکل کام نہیں۔ ڈیوائس ہیک ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے ایم ایم ایس ڈیوائس میں پہنچ جائے، ایم ایم ایس کا اوپن ہونا بھی ضروری نہیں۔ ایم ایم ایس کے ملتے ہی ڈیوائس کا کنٹرول کسی اور کے قبضے میں جاسکتا ہے۔ بہت سی کمپنیاں کافی عرصے سے اینڈروئیڈ کے لیے اپ ڈیٹس دینے پر غور کر رہی ہیں۔ اسٹیج فریٹ خامی کا منظر عام پر آنا بہترین موقع ہے کہ سب کمپنیاں بھی سام سنگ، ایل جی اور گوگل کی طرح سیکوریٹی اپ ڈیٹس فراہم کرنے کے اعلانات کریں۔

اکثر لوگ سوال کرتے ہیں کہ اینڈروئیڈ کو Update کرنے کا عمل اتنا مشکل کیوں ہے؟ گوگل نے اینڈروئیڈ کا کوڈ اینڈروئیڈ اوپن سورس پراجیکٹ (AOSP) پر سب کے لیے دستیاب کر رکھا ہے۔ اینڈروئیڈ کی مقبولیت کی وجہ بھی یہی ہے کہ یہ تمام ڈیوائس بنانے والی کمپنیوں کے لئے مفت دستیاب ہے۔ سام سنگ اور ایل جی کی طرح تمام اینڈروئیڈ ڈیوائس بنانے والی کمپنیاں اے او ایس پی سے ہی اینڈروئیڈ کا سورس کوڈ لیتی ہیں۔ جب اینڈروئیڈ کے بنیادی کوڈ میں کوئی بڑی خرابی دریافت ہوتی ہے تو تمام کمپنیوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اے او ایس پی سے نیا سورس کوڈ لے کر صارفین کی ڈیوائس کو اپ ڈیٹ کریں۔ تاہم صورت حال اس قدر سادہ نہیں۔ سام سنگ، ایل جی سمیت تقریباً تمام ہی کمپنیاں AOSP سے سورس کوڈ لے کر اس میں اپنی ضرورت کے مطابق تبدیلیاں کر دیتی ہیں۔ خصوصاً اپنا من پسند یوزر انٹرفیس بنانے کے لئے ایسا کیا جاتا ہے۔ جب AOSP پر دستیاب سورس کوڈ میں کسی خرابی کو دور کیا جاتا ہے تو کمپنیوں کو اپنی کی ہوئی تبدیلیوں کو محفوظ بنانے کے لئے بڑی محنت کرنی پڑتی ہے جس کی وجہ سے اپ ڈیٹس جاری کرنے کا عمل انتہائی سست رفتار ہو جاتا ہے۔

گوگل اور سام سنگ دونوں ہی اس بات کا اعلان کر چکے ہیں کہ وہ ماہانہ بنیادوں پر اینڈروئیڈ کی اپ ڈیٹس جاری کریں گے۔ جبکہ ایل جی نے بھی ان کا ساتھ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اب سب سے پہلے گوگل نیکسس کے لیے اپ ڈیٹس جاری کرے گا۔ اس کے بعد سام سنگ اور ایل جی ان اپ ڈیٹس کو اپنی ڈیوائس کے مطابق جاری کریں گے۔ اینڈروئیڈ استعمال کرنے والوں کے لیے یہ یقیناً اچھی خبر ہے۔ دوسری طرف دیکھا جائے تو دنیا بھر میں اینڈروئیڈ ڈیوائسز بنانے والی کمپنیوں کی تعداد تقریباً 1294 ہے۔ ان کمپنیوں میں سے صرف سام سنگ اور ایل جی نے ماہانہ اپ ڈیٹ دینے کا اعلان کیا ہے۔ بقیہ کمپنیوں نے ابھی تک ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا۔ بہت سی چھوٹی اور نقصان میں چلنے والی کمپنیوں کے لیے ماہانہ اپ ڈیٹس فراہم کرنا بہت مشکل امر ہے۔ اس ساری صورتحال میں موبائل فون بنانے والی کمپنیاں دو درجوں میں تقسیم ہو جائیں گی، اپ ڈیٹ فراہم کرنے والی یا پرمیئم اور اپ ڈیٹ فراہم نہ کرنے والی یا بجٹ موبائل بنانے والی کمپنیاں۔ ایسے میں ہو سکتا ہے کہ اپ ڈیٹ والے فون حاصل کرنے کے لیے صارفین کو کچھ زیادہ قیمت ادا کرنی پڑے۔

ٹور نیٹ ورک پر بھی گم نام رہنا اب مشکل!



ٹور نیٹ ورک کی مدد سے ہر روز کروڑوں صارفین گم نام رہتے ہوئے اوپن انٹرنیٹ اور ڈارک ویب استعمال کرتے ہیں۔ گزشتہ کئی سالوں سے ٹور پر گمنامی ختم کرنے کے لیے اس پر کئی حملے کیے ہیں، جن میں سے کچھ کم کامیاب ہوئے اور کچھ زیادہ تاہم ایم آئی ٹی کے ماہرین نے ایک بالکل سادہ طریقے کا مظاہرہ کیا ہے، جس کی مدد سے پتا چلایا جاسکتا ہے کہ کون ٹور نیٹ ورک پر کیا کر رہا ہے۔ اب ٹور استعمال کرنے والوں کی خوش قسمتی کہ ایم آئی ٹی کے اس توڑ کا جوڑ بھی موجود ہے جسے ٹور آپریٹر فکس کر سکتے ہیں۔

ٹور بنیادی طور پر دی اوینین راؤٹر (the onion router) کا مخفف ہے۔ یہ تین لفظ ٹور کی سات کی بھی بہترین تشریح ہیں۔ جب کوئی

صارف ٹور نیٹ ورک کے ذریعے کسی آن لائن ویب سائٹ تک رسائی کی کوشش کرتا ہے تو اس کی درخواست کسی ایک کمپیوٹر نہیں بلکہ ٹور نیٹ ورک پر پھیلے کئی کمپیوٹروں جنہیں relay کہا جاتا ہے سے ہو کر گزرتی ہے۔ جس relay پر درخواست پہنچتی ہے، اسے یہ نہیں پتا ہوتا ہے کہ یہ درخواست کہاں سے آئی ہے، اسے صرف یہ پتا ہوتا ہے کہ اسے آگے درخواست کس نوڈ کو بھیجی ہے۔ صرف پہلا نوڈ جیسے گارڈ بھی کہتے ہیں، کو صارف کا اصلی آئی پی ایڈریس پتا ہوتا ہے۔ اس پیچیدہ راؤٹنگ کی وجہ سے کوئی بھی یہ معلوم نہیں کر سکتا کہ آپ نے ٹور کی مدد سے کس ویب سائٹ تک رسائی کی کوشش کی۔ سیوریٹی اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب آپ کی مطلوبہ ویب سائٹ بھی ٹور پر ہی ہوسٹ کی گئی ہو۔ غیر فعال سلک روڈ اور اسی طرح کی ویب سائٹس ٹور کی خفیہ ہوسٹنگ کی مثالیں ہیں۔

اس وقت ٹور کے صارفین کی گمنامی کا توڑ کرنا اتنا آسان نہیں، بلکہ بہت پیچیدہ ہے۔ اس بات کی بھی کوئی گارنٹی نہیں کہ صحیح آدمی کی ہی شناخت ہو۔ لیکن ایم آئی ٹی کی تکنیک میں انکرپشن کو توڑنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس طریقہ کار میں ٹریفک فنکر پرنٹ کو انتہائی ہوشیاری سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس طریقہ کار میں انٹری نوڈ پر ایک کیا جاتا ہے، جیسے ماضی میں بہت سے ایک کیے گئے۔ بنیادی طور پر ایک کمپیوٹر کو ٹور نیٹ ورک کی انٹری نوڈ پر سیٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد لوگوں کا انتظار کیا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے ریکوئسٹ بھیجیں۔ جب ٹور پر کنکشن قائم ہو جاتا ہے تو بہت سا ڈیٹا آگے اور پیچھے بھیجا جاتا ہے۔ ایم آئی ٹی کے محققین نے ڈیٹا کو مانیٹر کرنے اور پیکٹ کو گننے کے مشین لرننگ الگورتھم کا استعمال کیا۔ صرف اس طریقہ کار کی مدد سے 99 فیصد درستی کے ساتھ پتا چلایا گیا کہ صارفین کس قسم کے ریسورسز استعمال کر رہے ہیں۔

صرف یہ جاننا ہی کافی نہیں ہوتا کہ صارف کس قسم کے کنکشن بنا رہا ہے۔ بلکہ ایم آئی ٹی کے محققین کا الگورتھم اس ٹریفک ڈیٹا سے بہت کچھ معلوم کر سکتا ہے۔ ٹریفک فنکر پرنٹنگ میں اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ ایک صارف کونسی خفیہ سروس کو استعمال کر رہا ہے۔ یہ سب صرف پیکٹ بھیجنے کے پیٹرن کی بنیاد پر 88 فیصد درستی کے ساتھ معلوم ہو سکتا ہے۔ ایک بات ذہن میں رہے ڈیٹا کی انکرپشن کو اس صورت میں نہیں توڑا جاسکتا۔

یہ صرف اس وجہ سے ممکن ہے کیونکہ انٹری نوڈ حملہ آور کا اپنا ہوتا ہے۔ تاہم ہر سیشن میں انٹری نوڈ کا انتخاب انکل (رینڈم) کیا جاتا ہے۔ اس لئے حملے کرنے والوں کو بہت سی گارڈ نوڈ چلانی پڑیں گی تاکہ زیادہ سے زیادہ کنکشن شناخت کئے جاسکیں۔ لیکن عملی طور پر دیکھا جائے تو ایسا کرنا ممکن نہیں۔ کوئی حملہ محدود تعداد میں ہی اپنے انٹری نوڈ نصب کر سکتا ہے۔ نیز اس الگورتھم کے تحت کسی مخصوص صارف کو ٹارگٹ کرنا انتہائی مشکل ہے۔

اس قسم کے حملے کو درست کرنا زیادہ مشکل نہیں۔ ٹور نیٹ ورک کو بس ڈی پیکٹ بھیجنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں تمام کنکشن کی ریکوئسٹ ایک سی نظر آئیں۔ اگر تمام ڈیٹا پیکٹس ایک جیسے ہوں، تو انہیں ایک دوسرے سے مختلف سمجھنا بہت مشکل ہے۔ ٹور نیٹ ورک کے ڈویلپر کو اس مسئلے کا پتہ چل چکا ہے اور وہ اسے فکس کرنے کے طریقہ کار پر غور کر رہے ہیں۔

ایکسا اسکیل سپر کمپیوٹر کی تیاری زور و شور سے شروع کی جائے، صدر اوباما کا حکم



اگرچہ دنیا کے سرفہرست 500 سپر کمپیوٹروں میں سب سے زیادہ امریکہ میں موجود ہیں مگر دنیا کے تیز ترین سپر کمپیوٹر رکھنے کا اعزاز چین نے کئی سال پہلے امریکا سے چھین لیا تھا۔ امریکی صدر اوباما چاہتے ہیں کہ دنیا کے تیز رفتار ترین سپر کمپیوٹر کا اعزاز واپس امریکا کو حاصل ہو جائے۔ اس کے لیے صدر اوباما نے اپنے خصوصی صدارتی اختیارات استعمال کرتے ہوئے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے ہیں۔ اس ایگزیکٹو آرڈر میں امریکا صدر دنیا کا پہلا ایکسا اسکیل سپر کمپیوٹر بنانے کی اجازت دی ہے۔

آرڈر کے تحت نیشنل اسٹریٹجک کمپیوٹنگ انیشی ایٹیو (این ایس سی آئی) کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ این ایس سی آئی کو پہلا ایکسا اسکیل

(1000 پیٹا فلوپس) سسٹم کے بنانے کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔ این ایس سی آئی میں شامل اہم ایجنسیوں میں ڈیپارٹمنٹ آف انرجی، ڈیپارٹمنٹ آف ڈیفنس اور نیشنل سائنس فاؤنڈیشن شامل ہیں۔ ڈیپارٹمنٹ آف انرجی آفس آف سائنس اور ڈیپارٹمنٹ آف انرجی نیشنل نیوکلیئر سکیورٹی ایڈمنسٹریشن دونوں مل مشترکہ ایکسا اسکیل کمپیوٹنگ پروگرام تشکیل دیں گے۔ یہ پروگرام بہت سے حکومتی، صنعتی اور تعلیمی میدان میں تحقیق و ترقی کی رفتار میں اضافہ کرے گا۔

ایکسا اسکیل سپر کمپیوٹر کی تیاری امریکہ کے لئے صرف اپنا اعزاز واپس لینے یا خود کو دوسروں سے برتر ثابت کرنے کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ یہ وقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسا پیچیدہ مسائل کا سامنا ہے جن کا حل ایکسا فلوپس کی رفتار پر کام کرنے والے کوئی سپر کمپیوٹر ہی پیش کر سکتا ہے۔ موجودہ سپر کمپیوٹر بلاشبہ بہت طاقتور ہیں۔ مگر اب بھی کئی میدان ایسے ہیں جن میں دنیا کے تیز ترین سپر کمپیوٹر کی رفتار بھی چوٹی کی رفتار جیسی محسوس ہوتی ہے۔ ایکسا فلوپس کی رفتار پر کام کرنے والا سپر کمپیوٹر تیار کرنا کمپیوٹر انجینئرنگ کے میدان میں ایک بڑی کامیابی ہوگی کیونکہ سائنس دانوں کو اس بات پر یقین ہے کہ انسانی دماغ کی پروسیسنگ پاور تک پہنچنے کے لئے ایکسا فلوپس کی رفتار چاہئے ہوگی۔

اس سے پہلے اس ماہ کے شروع میں مسلسل پانچویں بار چین کے Tianhe-2 کو دنیا کا تیز رفتار ترین سپر کمپیوٹر قرار دیا گیا ہے۔ دنیا کے 500 سرفہرست سپر کمپیوٹرز کی فہرست سال میں دوبار شائع ہوتی ہے۔ اس کے 45 ویں ایڈیشن کے مطابق Tianhe-2 نے لنپیک بیج مارک پر فارمنس میں 33.86 پیٹا فلوپس کی رفتار کا مظاہرہ کیا۔

اس فہرست میں دوسرے نمبر پر امریکی سپر کمپیوٹر Titan رہا۔ کرے ایکس کے 7 (Cray XK7) سسٹم ڈیپارٹمنٹ آف انرجی آک ریج نیشنل لیبارٹری میں نصب ہے۔ اس کا اسکور 17.59 پیٹا فلوپس رہا۔ اس میں کل 38400 پراسیسر نصب ہیں۔ 19,200 اے ایم ڈی آپٹرون 6200s ہیں اور 19,200 ٹیسلا جی پی یوز۔ دنیا کے سرفہرست 500 سپر کمپیوٹرز کی مجموعی کارکردگی 363 پیٹا فلوپس ہے۔ سرفہرست 500 میں سے 233 سپر کمپیوٹر امریکہ میں ہیں۔ یورپ میں 141، چین میں 37 ہیں جو پچھلے سال 61 تھے۔ بھارت کے گیارہ سپر کمپیوٹر اس فہرست میں شامل ہیں جبکہ براعظم ایشیاء میں جاپان اپنے 39 سپر کمپیوٹروں کے ساتھ سرفہرست ہے۔ کنگ عبداللہ یونیورسٹی آف اینڈ ٹیکنالوجی سعودی عرب میں نصب Cray XC40 سپر کمپیوٹر جسے Shaheen II کے نام سے جانا جاتا ہے، دنیا کا ساتواں تیز ترین سپر کمپیوٹر ہے۔ پاکستان کا کوئی بھی سپر کمپیوٹر اس فہرست میں موجود نہیں۔

امریکا کا مجوزہ ایکسا اسکیل سپر کمپیوٹر انتہائی تیز رفتار ہوگا۔ اس کیلئے کی رفتار دنیا کے 500 سرفہرست سپر کمپیوٹروں کی مجموعی رفتار سے تقریباً 3 گنا زیادہ ہوگی۔ امریکا کے اس اعلان سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ آئی بی ایم یا کسی دوسرے کی طرف سے کوانٹم کمپیوٹنگ کے حامل کمپیوٹروں کا مستقبل قریب میں منظر عام پر آنا ممکن نہیں۔ یاد رہے کوانٹم کمپیوٹروں کے بارے میں عام تاثر یہی ہے کہ کوانٹم کمپیوٹر رفتار کے معاملے میں ایکسا فلوپس سے بھی زیادہ برق رفتار ہونگے۔

لیپ ٹاپ، اسمارٹ فون اور ٹیبلیٹ کی بیٹری بھی آپ کو شناخت کرنے کے لئے استعمال ہو سکتی ہے



کسی بھی ڈیوائس کو ٹریک کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ ڈیوائس کو انٹرنیٹ پر موجود آئی پی ایڈریس سے بھی تلاش کیا جاسکتا ہے، تاہم اس طریقے میں کچھ رکاوٹیں بھی آسکتی ہیں۔ انٹرنیٹ پر موجود مختلف آن لائن سروسز پر ڈیوائس کی پروفائل سے بھی ڈیوائس کو ٹریک کیا جاسکتا ہے مگر اس میں قیاحت یہ ہے کہ انٹرنیٹ سروس سے کسی بھی وقت لاگ آؤٹ ہوا جاسکتا ہے۔ کسی ڈیوائس پر متحرک ہارڈ ویئر لگا کر یا سافٹ ویئر یا انسٹال کر کے بھی اسے ٹریک کر سکتے ہیں، اس میں مسئلہ یہ ہے کہ اس ہارڈ ویئر یا سافٹ ویئر کا پتہ چلتے ہی اسے ہٹایا یا ان انسٹال کیا جاسکتا ہے۔

تاہم مجموعی طور پر سروس پروفائل اور مال ویئر کی مدد سے کسی ڈیوائس کو کامیابی سے ٹریک کیا جاسکتا ہے۔ مگر اس میں سب سے بڑی دقت اُن چھوٹے وقفوں پر قابو پانا ہے جس میں ڈیوائس سے رابطہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جیسے کسی مخصوص وقت میں آئی پی ایڈریس کا فعال نہ ہونا یا صارف کا انٹرنیٹ سے جڑنے کے لئے ٹور کا استعمال شروع کر دینا۔ ایسے میں ڈیوائس کی شناخت کا عمل ناممکن ہو جاتا ہے۔ مگر اس کا ایک حل فرانس اور بیلجیئم سے تعلق رکھنے والے محققین نے پیش کیا ہے۔

یہ نئی تکنیک ایک پروگرام جسے بیٹری اسٹینس اے پی آئی (اپیلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیس) کہا جاتا ہے، استعمال کرتی ہے۔ یہ دراصل ایچ ٹی ایم ایل 5 میں شامل ایک سہولت ہے جسے کروم، فائر فاکس یا اوپیرا ویب براؤزر سپورٹ کرتے ہیں۔ یہ اے پی آئی اسمارٹ فون، ٹیبلیٹ یا لپ ٹاپ کمپیوٹر کی بیٹری کا لیول معلوم کرنے، چارجنگ یا ڈس چارجنگ کا وقت نوٹ کرنے کے کام آتی ہے۔ بیٹری اسٹینس اے پی آئی سے حاصل ہونے والا ڈیٹا کسی ڈیوائس کو شناخت کرنے کے لئے اگلیوں کے نشانات کی طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس ڈیٹا سے یہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے کہ ایک ڈیوائس کی حرکات و سکنات دوسری ڈیوائس سے کتنی ملتی جلتی ہیں۔ محققین کے مطابق بیٹری اسٹینس اے پی آئی کے ذریعے ویب سائٹس جو ڈیٹا حاصل کرتی ہیں، اس میں سیکنڈوں کی حد تک بتایا گیا ہوتا ہے کہ بیٹری کو ڈس چارج ہونے میں مزید کتنا وقت لگے گا اور مزید کتنے فی صد بیٹری باقی ہے۔ ان دونوں اعداد و شمار کے ذریعے تقریباً ایک کروڑ چالیس لاکھ منفرد نمونے بنائے جاسکتے ہیں۔ یوں یہ دونوں نمبر کسی شناختی نمبر کی طرح کام آسکتے ہیں۔

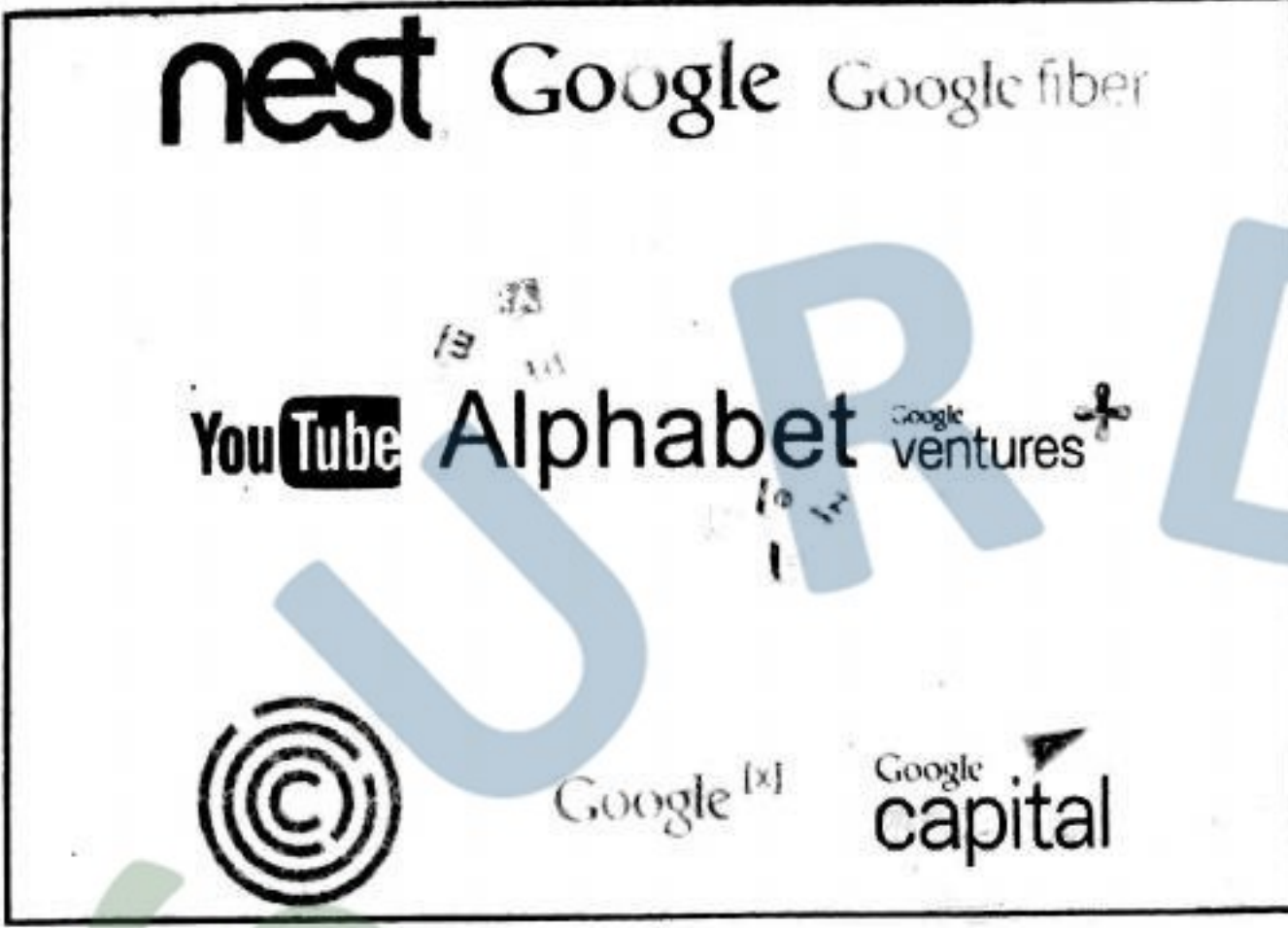
پرانی بیٹریاں ڈیوائس کو شناخت کرنے کے لئے زیادہ بہتر ثابت ہوتی ہیں کیونکہ ان کا چارجنگ لیول زیادہ منفرد ہو چکا ہوتا ہے۔ فیکٹری سے تازہ تازہ نکلے ہوئی بیٹریاں اکثر ایک سی ہوتی ہیں۔ اس لئے چارج کی بنیاد پر اُن میں فرق کرنا کافی مشکل ہوتا ہے۔

ورلڈ وائیڈ ویب کنٹورلر شیم (W3C) جو ورلڈ وائیڈ ویب کے معیارات طے کرنے کا ذمہ دار ادارہ ہے، کے مطابق بیٹری کا ڈیٹا سیکیورٹی کے حوالے سے اتنا اہم نہیں۔ اسی لئے اس ڈیٹا کو سافٹ ویئر جب چاہیں استعمال کر سکتے ہیں اور اس کے لئے انہیں صارف کی اجازت کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس لئے بیٹری کے ذریعے ڈیوائس کو شناخت کرنے کا عمل مستقبل میں زور پکڑ سکتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اے پی آئی کو تھوڑا بیکار کر کے صارف کی شناخت کو محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اگر یہ اے پی آئی سو فیصد درستگی سے بیٹری کی حالت کے بارے میں اطلاع دینے کے بجائے تقریباً درست حالت کے بارے میں بتائے تو اس اے پی آئی کو فنکشن پر نش کی طرح استعمال نہیں کیا جاسکے گا۔ ویسے بھی فائر فاکس یا کسی دوسرے براؤزر کو اگر بیٹری کی حالت کے بارے میں نہ بھی پتا ہو تو زیادہ فرق نہیں پڑتا۔

ٹورنیٹ ورک کو چلا دینے سے بیٹری کی گنجائش تبدیل نہیں ہو جاتی، نہ ہی وی پی این استعمال کرنے سے ایسا ہوتا ہے۔ بائیومیٹرک سینسر، جو صارفین کی ڈیوائس میں زیادہ سے زیادہ عام ہوتے جا رہے ہیں، کسی شخص کو شناخت کرنے کا عمل زیادہ سہل ہو گیا ہے۔

گوگل کمپنی کی ساخت میں زبردست اکھاڑ پچھاڑ، گوگل اب الفابیٹ کی ذیلی کمپنی ہوگی



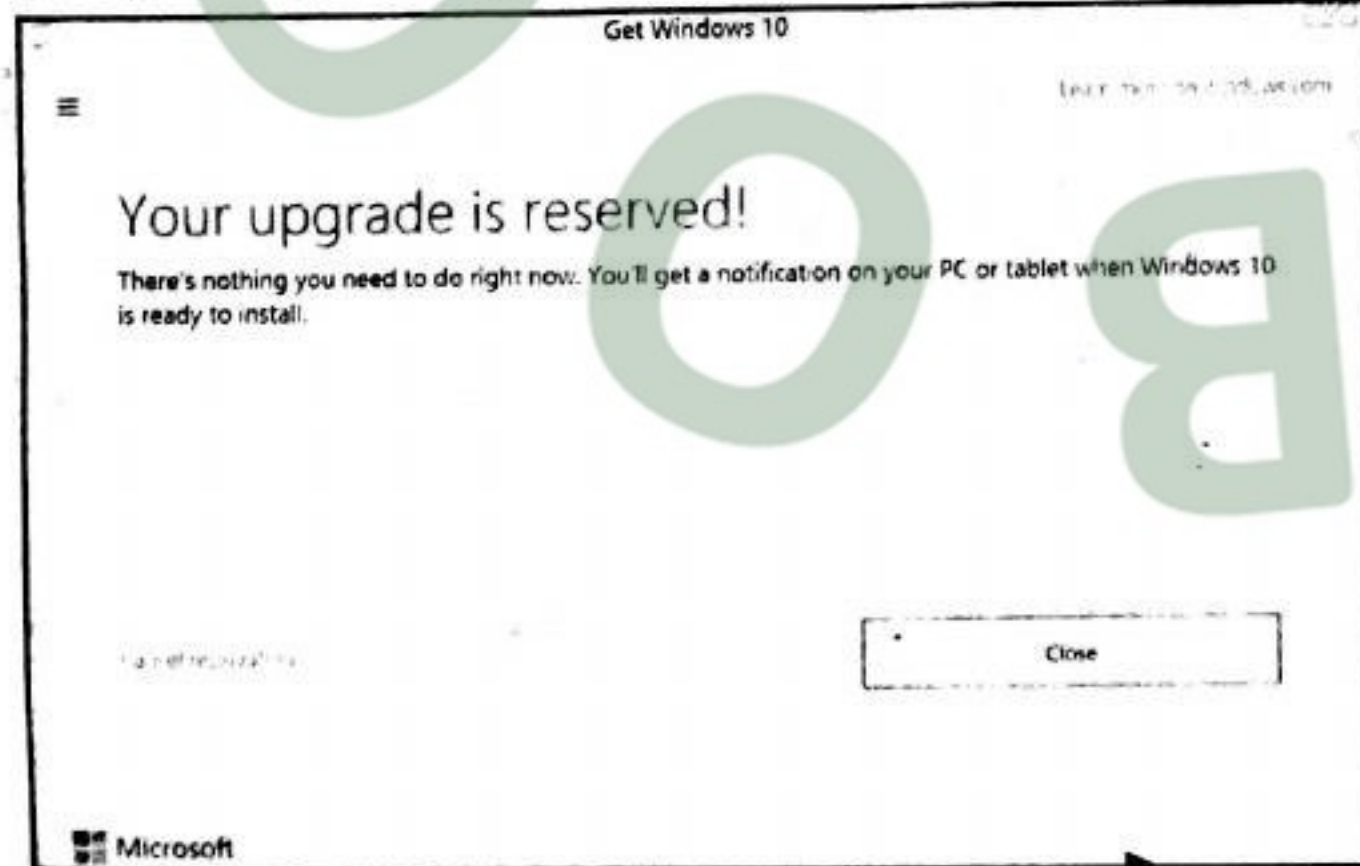
انٹرنیٹ کی سب سے بڑی کمپنی گوگل نے ایک حیران کن قدم اٹھاتے ہوئے ایک نئی ہولڈنگ کمپنی کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ گوگل اس نئی کمپنی جس کا نام الفابیٹ (alphabet) رکھا گیا ہے، کی ذیلی کمپنی ہوگی۔ اس خبر کا اعلان گوگل کے بانی لیری پیج اور سرگری برین نے ایک بلاگ پوسٹ میں کیا۔ اس کے ساتھ ہی گوگل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر بھارتی نژاد سندر پچائی کو تعینات کیا گیا ہے۔ گوگل کی انتظامیہ کی جانب سے اٹھائے گئے ان اقدامات کو دنیا بھر میں انتہائی حیرت سے دیکھا گیا ہے۔

اس سے پہلے گوگل بطور کمپنی درجنوں مختلف کاروبار کر رہی تھی۔ ان میں سرچ انجن، اشتہارات، ویڈیو اسٹریمنگ، ادویات، فائبر آپٹک

انٹرنیٹ، ذہین گھروں وغیرہ شامل ہیں۔ ایک ہی کمپنی کی جانب سے اتنے مختلف کاروبار کرنے کی وجہ سے سرمایہ کاروں کے لئے یہ سمجھنا دشوار ثابت ہو رہا تھا کہ ان کا سرمایہ کس کاروبار میں لگایا جا رہا ہے۔ نئی کمپنی کے قیام کے بعد گوگل کی توجہ اب صرف تلاش (سرچنگ)، اشتہارات، یوٹیوب، اینڈروئیڈ اور میپس (نقشے) تک محدود ہو جائے گی۔ ان مصنوعات کی وجہ سے گوگل (اب الفابیٹ) اپنی کمائی کا نوے فی صد حاصل کرتا ہے۔ الفابیٹ کمپنی کے تحت فائبر (شہروں میں انتہائی برق رفتار انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنی)، Calico (بائیو ٹیکنالوجی کمپنی)، Nest (ذہین گھروں کے لئے مصنوعات بنانے والی کمپنی) اور گوگل ایکس لیب (جو خود کار گاڑی اور انٹرنیٹ ڈرونز بنانے میں مصروف ہے) گوگل و پیچرز اور گوگل کیپٹل (سرمایہ کاری کے لئے) کام کریں گی۔ لیری پیج الفابیٹ کے سی ای او جبکہ سرگری برین صدر ہونگے۔ ایرک شمٹ کو نئی کمپنی میں چیئر مین ہونگے۔

مائیکروسافٹ ونڈوز 10 کروڑوں ڈیوائسز پر نصب

مائیکروسافٹ ونڈوز 10 کا اجراء کیا ہوا، ایک دنیا سے انشال کرنے کے لئے دیوانہ وار دوڑ گئی۔ مفت کے لیبل نے اسے حاصل کرنے والوں کے خواہش مندوں میں زبردست اضافہ کیا۔ اسے جاری ہوئے ابھی ایک ماہ مکمل نہیں ہوا۔ لیکن یہ اب تک کتنے کمپیوٹروں یا ڈیوائسز پر نصب ہو چکی ہے، اس حوالے سے مائیکروسافٹ نے باضابطہ طور پر کچھ نہیں بتایا۔



WinBeta نامی ادارے نے البتہ کچھ اعداد و شمار جاری کئے ہیں۔ ان کے مطابق اب تک تقریباً 5 کروڑ مختلف ڈیوائسز پر ونڈوز 10 نصب ہو چکی ہے۔ یہ نمبر یقیناً تصدیق شدہ نہیں۔ لیکن ماضی میں ہم نے دیکھا ہے کہ مائیکروسافٹ نے ونڈوز 8 کے اجراء کے چھ ماہ بعد دعویٰ کیا کہ اس نے اس آپریٹنگ سسٹم کے 100 ملین یا 10 کروڑ لائسنس فروخت کئے ہیں۔ لیکن ویب ٹریفک کے تجزیے سے پتا چلا کہ مئی 2013ء تک صرف 59 ملین کمپیوٹروں پر ونڈوز 8 چل رہی تھی۔ ون بی ٹا کے اعداد پر یقین اس لئے بھی کیا جاسکتا ہے کہ مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 کے اجراء کے دوروز بعد ہی 14 ملین ڈیوائسز پر اس کے نصب ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔

کیسپر اسکی کی سابق ملازمین کے کمپنی پر سنگین نوعیت کے الزامات



خبر رساں ایجنسی رویٹرز نے اپنی رپورٹ میں معروف سکیورٹی فرم کیسپر اسکی کے دو سابق ملازمین کے حوالے سے بتایا ہے کہ کیسپر اسکی اپنے حریفوں کو مارکیٹ میں بدنام کرنے کے لئے ان کے اینٹی وائرس پروگراموں کو دھوکے سے درست فائلوں کو بھی وائرس سمجھنے پر مجبور کرتا ہے۔ یہ طرز عمل false positive کہلاتا ہے۔ ان سابق ملازمین کے مطابق کیسپر اسکی کی اس مہم کا ہدف مائیکروسافٹ، اے وی جی ٹیکنالوجیز، ایواسٹ اور دیگر حریف کمپنیاں تھیں تاکہ ان کے سافٹ ویئر اہم فائلوں کو ڈیلیٹ کر دیں یا ان تک رسائی ختم کر دیں۔ ملازمین نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ ان میں سے کچھ حملوں کا حکم کیسپر اسکی ایس کے شریک بانی Eugene Kaspersky نے خود دیا تھا کیونکہ ان کا خیال تھا کہ چھوٹی کمپنیاں اپنا اینٹی وائرس پروگرام بنانے کے بجائے ان کے سافٹ ویئر کی نقل تیار کر رہی ہیں۔

ماسکو، روس میں واقع کیسپر اسکی دنیا کی نامی گرامی انفارمیشن سکیورٹی کمپنی ہے۔ دنیا بھر میں ان کے صارفین کی تعداد 40 کروڑ بتائی جاتی ہے جبکہ ڈھائی لاکھ سے زائد کارپوریٹ کلائنٹ ہیں۔ ماضی میں اس کمپنی نے ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ کرنے کے لئے Stuxnet کمپیوٹر وائرس اور دیگر پیچیدہ جاسوسی کے پروگراموں کا پتہ لگا کر بڑا نام کمایا تھا۔

کیسپر اسکی نے ان الزامات کی سختی سے تردید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے کبھی بھی اپنے حریفوں کو دھوکے سے کسی درست فائل کو وائرس سمجھنے پر مجبور نہیں کیا۔ تاہم دوسری جانب مائیکروسافٹ، اے وی جی اور ایواسٹ کے اعلیٰ افسران نے ماضی میں رویٹرز کو بتایا تھا کہ حالیہ سالوں میں کچھ نامعلوم لوگ ان کے پروگراموں کو false positive نتائج دینے پر مجبور کر رہے ہیں۔ کیسپر اسکی پر لگنے والے حالیہ الزامات کے بعد ان افسران نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

کمپنی کے سابق ملازمین نے یہ الزام بھی لگایا کہ کیسپر اسکی لیب مارکیٹ میں اپنے حصہ بڑھانے کے لئے بھی اپنے حریفوں کو نقصان پہنچاتی رہی ہے۔ ان کے مطابق کمپنی کے محققین کو کئی کئی ہفتوں اور مہینوں تک یہ کام سونپا جاتا تھا کہ وہ حریفوں کو نیچا دکھانے کے طریقے ڈھونڈیں۔ ان محققین کا سب سے اہم کام حریفوں کے سافٹ ویئر کی رپورٹس انجینئرنگ تھا تاکہ پتہ لگایا جاسکے کہ انہیں کیسے بیوقوف بنایا جائے۔

گزشتہ دہائی کے دوران کمپیوٹروں پر حملے میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ نئے نئے وائرس ہر روز سامنے آرہے ہیں۔ اس لئے ان خطرناک پروگراموں کو تلاش کرنے کے لئے اینٹی وائرس بنانے والی کمپنیوں کو ایک دوسرے پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ معلومات کے تبادلے کی وجہ سے کچھ کمپنیوں نے خود وائرس تلاش کرنے کے بجائے دوسری کمپنیوں کے کام پر انحصار کرنا شروع کر دیا ہے۔ کیسپر اسکی ماضی میں اس امر کی شکایت کر چکا ہے کہ اس کے حریف نقل کرتے ہیں۔ کیسپر اسکی نے اپنی بات کو ثابت کرنے کے لئے ایک تجربہ بھی کیا۔ اس نے 10 فائلیں جو غیر نقصان دہ تھیں، کو وائرس قرار دے کر VirusTotal کے حوالے کیں۔ وائرس ٹول اس طرح کی معلومات جمع کرتا ہے اور تمام سکیورٹی کمپنیوں میں تقسیم کرتا ہے۔ چند دن گزرنے کے بعد کیسپر اسکی نے نوٹ کیا کہ تقریباً 14 اینٹی وائرس بنانے والی کمپنیاں اس کی اندھی تقلید کرتے ہوئے اس کی غیر نقصان دہ فائلوں کو خطرناک شمار کر رہی ہیں۔ کمپنی کے سابق ملازمین کے مطابق جب کیسپر اسکی کی شکایت کا ازالہ نہ کیا گیا تو پھر کمپنی نے اپنے حریفوں کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا۔

اینٹی وائرس کمپنیوں پر اس قسم کے الزامات نئے نہیں ہیں۔ کمپیوٹر سے وابستہ ایک بڑا حلقہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اینٹی وائرس بنانے والی کمپنیاں ہی وائرس اور دیگر خطرناک پروگرام بنانے میں ملوث ہوتی ہیں تاکہ ان کا کاروبار چلتا ہے۔ اگرچہ اس دعویٰ کو سچ یا جھوٹ ثابت کرنے کے لئے کوئی ثبوت موجود نہیں، مگر کیسپر اسکی پر لگنے والے حالیہ الزامات اس حلقے کے یقین کو مزید پختہ کریں گے۔



مد نظر رکھتے ہوئے یہ ڈیوائسز تیار کی گئی ہیں۔ زیادہ تر یہ ڈیوائسز بچوں کی گھڑی جیسی ہیں جنہیں ان کی کلائی پر باندھا جاسکتا ہے۔ امید کی جاسکتی ہے کہ مستقبل میں یہ ایسی گھڑی کی صورت میں دستیاب ہوں گی جنہیں بچے با آسانی اُتار بھی نہیں سکیں گے۔

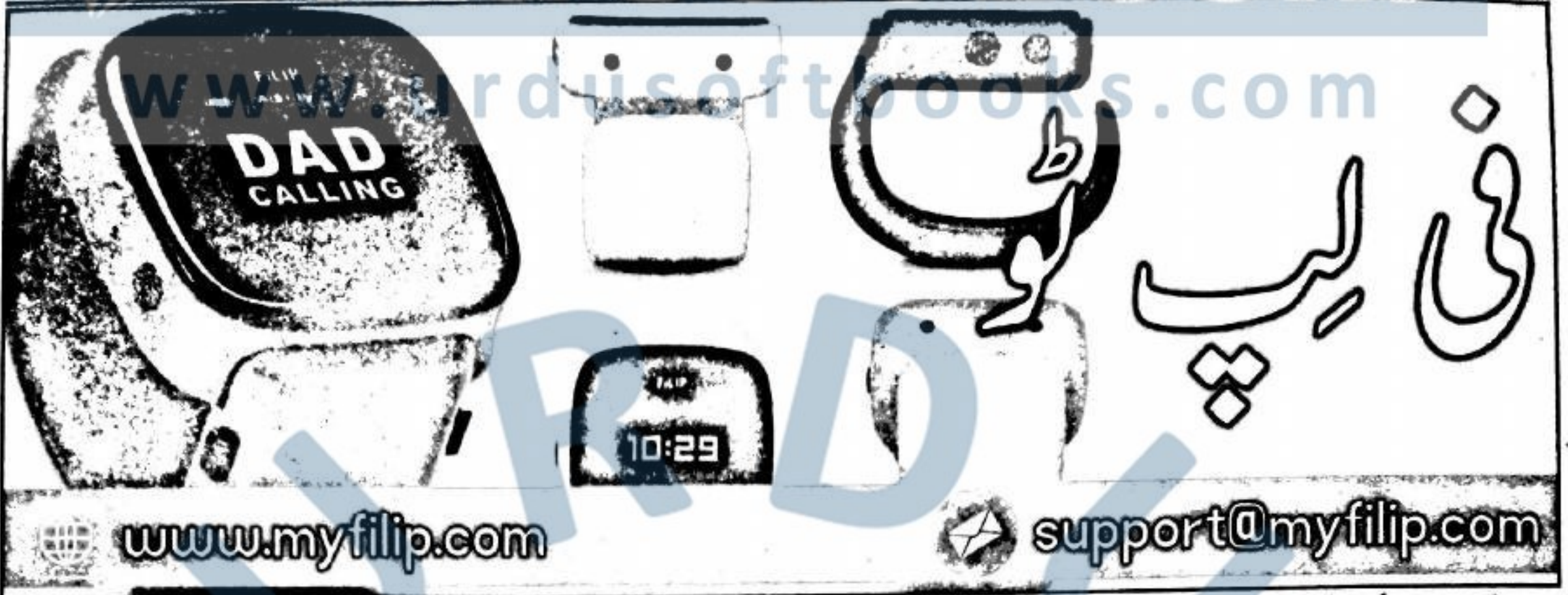
بچوں کی حفاظت کے لیے ان ڈیوائسز میں کئی شاندار فیچرز موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ بچوں کی کلائی پر بوجھ نہ بنیں۔ جب کہ ان کا واٹر پروف ہونا ایک اور بڑے مسئلے کو حل کر دیتا ہے۔

ہم نے ایسی ڈیوائسز کی ایک فہرست مرتب کی ہے، ان ڈیوائسز میں فیچرز بھی مختلف مختلف ہیں اور ان کی قیمت بھی مختلف ہے۔ آپ اپنی ضرورت کے حساب سے اپنی من پسند ڈیوائسز آن لائن خرید سکتے ہیں۔ کوئی ڈیوائس خریدنے سے پہلے اس پر اچھی طرح تحقیق ضرور کر لیں۔ ہماری کوشش ہے کہ آپ تک ضروری تمام معلومات اس مضمون میں پہنچائیں لیکن پھر بھی اگر کسی ڈیوائس کے حوالے سے آپ کا کوئی سوال ہو تو آپ اسے گوگل پر تلاش کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً ہر ڈیوائس کے بارے میں ویڈیوز بھی موجود ہیں جنہیں دیکھ کر آپ ان کے کام کرنے کا طریقہ کار جان کر انہیں خریدنے یا نہ خریدنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

ویسے مزید بات یہ ہے کہ ان ڈیوائسز کو بچوں کے علاوہ اپنی دیگر چیزوں جیسے کہ چابیوں، اپنے والٹ، بیگ یا پالتو جانور کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بلکہ اکثر لوگ انہیں اپنی گاڑی یا موٹر سائیکل کی حفاظت کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

تقریباً تمام والدین اپنے بچوں کو گھر سے باہر اکیلے نکلنے نہیں دیتے۔ ہمارے حالات ہی ایسے ہیں کہ بچوں کا نظروں سے دور ہونا فوراً تشویش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر چھوٹے بچے اسکول سے لیٹ ہو جائیں تب بھی والدین فوراً پریشان ہو جاتے ہیں۔ بڑے اور سمجھدار بچوں کے پاس اکثر موبائل فون موجود ہوتے ہیں تو ان کی طرف سے پریشانی کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے لیکن چھوٹے بچے جو فون نہیں سنبھال سکتے اگر وہ گھر سے باہر کہیں نکل جائیں یا اسکول سے لیٹ ہو جائیں تو ان کے بارے میں کچھ پتا نہیں چلتا کہ وہ کہاں ہیں۔ ایسی صورت میں بھاگ دوڑ کر کے انہیں تلاش کرنا پڑتا ہے۔ ٹیکنالوجی نے ہماری زندگی میں ہر طرح سے آسانی پیدا کی ہے تو اس صورت حال میں بھلا خلا کیسے رہ سکتا ہے؟ چھوٹے بچوں کے لیے ایسی خاص ڈیوائسز بنائی جا رہی ہیں جنہیں بچے گھڑی کی طرح پہن سکتے ہیں یا آپ انہیں بچوں کی جیب میں ڈال کر نہ صرف ہر وقت ان کے مقام سے باخبر رہ سکتے ہیں بلکہ کئی ڈیوائسز میں انہیں کال کرنے کی بھی سہولت موجود ہوتی ہے اور آڈیو پیغام بھی بھیجا جاسکتا ہے۔

ایک تحقیق کے مطابق تقریباً اسی فیصد والدین کم عمر بچوں کو فون دلانے کے حق میں نہیں ہیں۔ اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ کم عمر بچے جہاں نہ صرف فون کو درست طریقے سے استعمال کرنے سے ناواقف ہوتے ہیں وہیں وہ اسے سنبھالنے کے قابل بھی نہیں ہوتے۔ جب بڑے اپنا فون کہیں رکھ کر بھول جاتے ہیں تو بچوں کا فون بھولنے کا امکان کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ ان کا فون نہ صرف گم ہو سکتا ہے بلکہ ان سے کوئی با آسانی فون چھین بھی سکتا ہے۔ انہی تمام باتوں کو



کالنگ کا بٹن بھی موجود ہے۔ کسی بھی مدد کے لیے بچہ جب اس کے لال بٹن کو چار سیکنڈز تک دبا کر رکھے گا تو آپ کو فوراً ہی ہنگامی کال موصول ہو جائے گی۔ اگر پہلا کالٹیکٹ کال وصول نہ کر پایا تو یہ باری باری خود ہی پانچوں نمبرز پر کال کرے گی تا وقتیکہ کال اٹینڈ ہو جائے۔ اس کے علاوہ اس دوران یہ بچے کے بیک گراؤنڈ میں آنے والی آوازوں کو ریکارڈ کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر 60 سیکنڈز میں بچے کے مقام کی نشاندہی فون پر بھیجی رہے گی۔ یہ سلسلہ تب تک جاری رہے گا جب تک یہ ہنگامی صورت حال ڈیوائس پر بند نہ کر دی جائے۔ اس کی اچھی بات یہ کہ فی لپ واٹر پروف بھی ہے۔ یعنی بچوں کی حفاظت کے لیے اس میں تمام آپشنز موجود ہیں۔

اسے استعمال کرنا بھی انتہائی آسان ہے۔ ڈیوائس خریدیں، اس کی ایپلی کیشن اپنے فون پر انسٹال کریں، فی لپ اکاؤنٹ بنائیں اور ڈیوائس آپ کے فون میں موجود ایپلی کیشن سے جڑ جائے گی۔

فی لپ ڈیوائس تو بہت زبردست ہے لیکن فی الحال یہ صرف امریکا اور انگلینڈ میں دستیاب ہے۔ ہمارے رابطہ کرنے پر ان کی سپورٹ ٹیم نے ہمیں بتایا کہ کمپنی کا اسے دیگر ممالک میں متعارف کرانے کا بھی ارادہ ہے جس پر کام ہو رہا ہے۔

قیمت:

یہ ڈیوائس 150 امریکی ڈالر یعنی لگ بھگ پندرہ ہزار پاکستانی روپے میں دستیاب ہے۔ آپ اسے درج ذیل ربط پر جا کر ایمیزان اسٹور سے فری شپنگ (Shipping) کی سہولت کے ساتھ خرید سکتے ہیں۔

<http://bit.ly/filip-2>

فی الحال یہ ڈیوائس AT&T نیٹ ورک کے ساتھ دستیاب ہے۔ اس کی ماہانہ فیس 10 امریکی ڈالر ہے جس میں لامحدود انٹرنیٹ ڈیٹا اور کالز ملتی ہیں۔

”فی لپ“ کلائی پر باندھنے والی ایک گھڑی جیسی ڈیوائس ہے۔ اس میں جی پی ایس لوکیٹر (GPS Locator) اور فون بھی موجود ہے جنہیں آئی او ایس یا اینڈروئیڈ ایپلی کیشن کے ذریعے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس ڈیوائس کو کنٹرول کرنے کے لیے اس کی ایپلی کیشن فون میں انسٹال کی جاتی ہے اور پھر اس کا مقام جاننے کے لیے ایپلی کیشن استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں وائس کالنگ بھی دستیاب ہے۔ اس کے ذریعے کال کی بھی جاسکتی ہے اور اس پر کال وصول بھی کی جاسکتی ہے لیکن صرف پانچ مخصوص نمبروں سے۔ اس میں کوئی سے بھی پانچ نمبرز شامل کیے جاسکتے ہیں۔ اس پر ایک طرف ٹیکسٹ میسج بھی بھیجے جاسکتے ہیں جو کہ ڈیوائس کی اسکرین پر ظاہر ہوتے ہیں۔

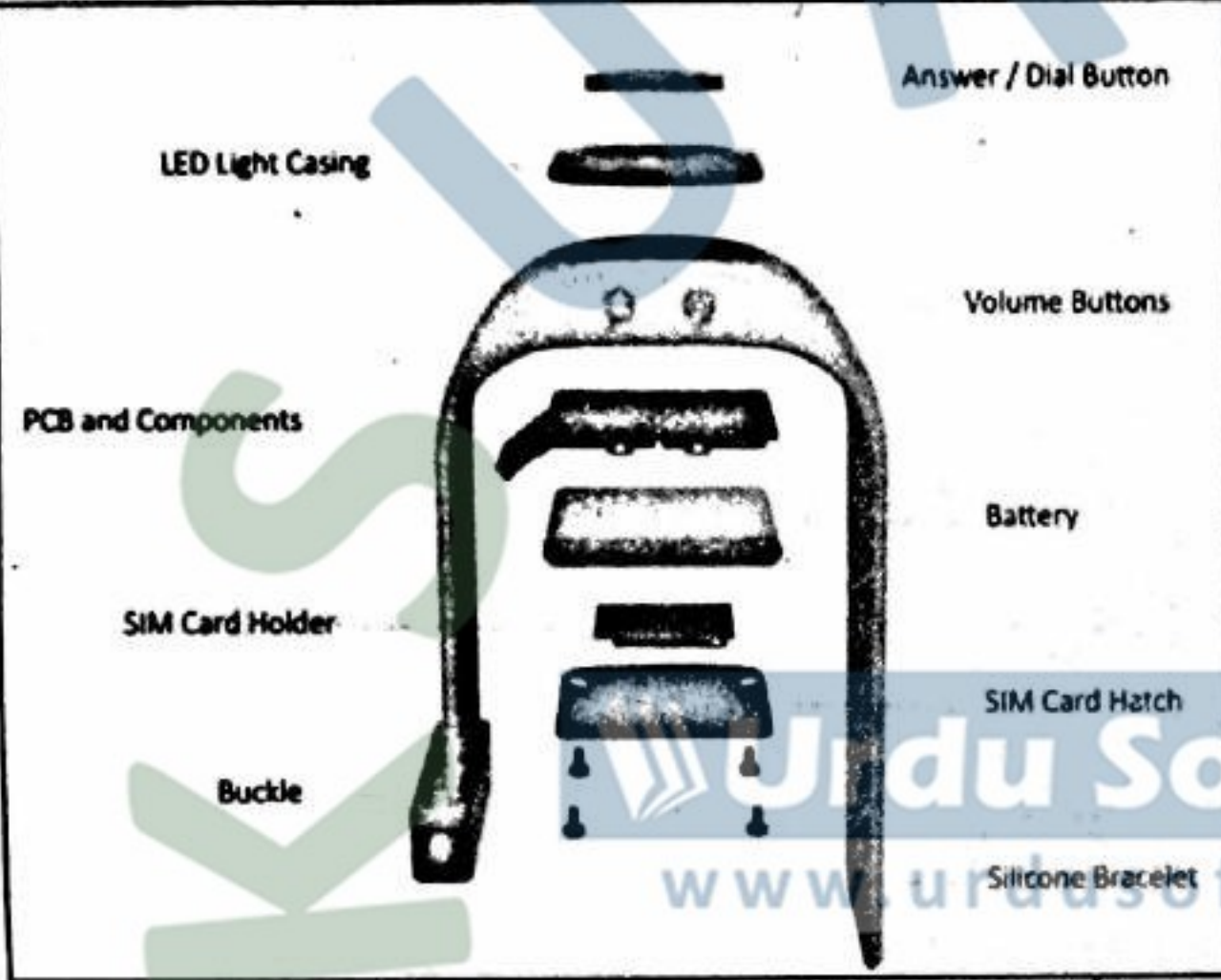
اس میں آپ ایک مخصوص ایریا نشان زدہ کر سکتے ہیں۔ مثلاً اپنی بلڈنگ یا بلڈنگ کا قریبی کچھ ایریا، اگر ڈیوائس اس ایریا سے باہر جائے گی تو فوراً فون پر اس کا الارٹ آجائے گا۔ اس ڈیوائس میں جی پی ایس، جی ایس ایم اور وائی فائی موجود ہے جس کے ذریعے کسی بھی وقت اس کے مقام کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے بطور گھڑی بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جو وقت اور تاریخ بتاتی ہے۔ اس ڈیوائس میں ری چارج ایبل بیٹری استعمال کی گئی ہے جس کا اسٹینڈ بائی ٹائم 48 گھنٹے ہے۔

چونکہ بچے ہر چیز کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے اسے خراب کرنے کے ماہر ہوتے ہیں اس لیے اس ڈیوائس کو بنانے والی کمپنی نے ان والدین کی رائے حاصل کی جنہوں نے اپنے بچوں کے لیے اس ڈیوائس کو لیا تھا۔ پھر ان کی آرا کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کا یہ نیا ورژن 2 ریلیز کیا ہے جس میں کئی بہتریاں لائی گئی ہیں۔

فی لپ کا کلائی پر باندھنے والا بینڈ بہت ہی نرم ہے تاکہ بچوں کی بڑھوتری پر اثر انداز نہ ہو۔ بچے کی کلائی کی موٹائی کے حساب سے اسے سیٹ کیا جاسکتا ہے۔ یہ ڈیوائس بچوں کے پسندیدہ مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ اس پر ایمرجنسی



www.tinitell.com



ٹینیٹل کا منصوبہ "کک اسٹارٹر" (Kickstarter.com) ویب سائٹ پر رکھا گیا تھا تاکہ اس کی تکمیل کے لیے پیسوں کا بندوبست ہو سکے۔ لوگوں نے اس منصوبے کو پسند کرتے ہوئے اس کے لیے امداد دینے کا کام شروع کیا اور یہ منصوبہ بہت جلد ہی اپنی مقرر کردہ رقم چالیس ہزار امریکی ڈالر کا ہدف پورا کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

دیگر ڈیوائسز کے برعکس اس پر کوئی اسکرین موجود نہیں، یہ ایک بچوں کی گھڑی جیسی ہی ڈیوائس ہے جسے کلائی پر پہنا جاتا ہے۔ یہ ڈیوائس تقریباً فون بھی ہے کیونکہ اس پر کال وصول کی جاسکتی ہے۔ اس میں دنیا بھر کے سیلولر نیٹ ورکس کی سپورٹ موجود ہے یعنی اس میں کسی بھی نیٹ ورک کا سیم کارڈ لگا کر اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کانٹیکٹس محفوظ کرنے کی کوئی پابندی نہیں، آپ جتنے چاہیں نمبرز اس میں محفوظ کر سکتے ہیں۔

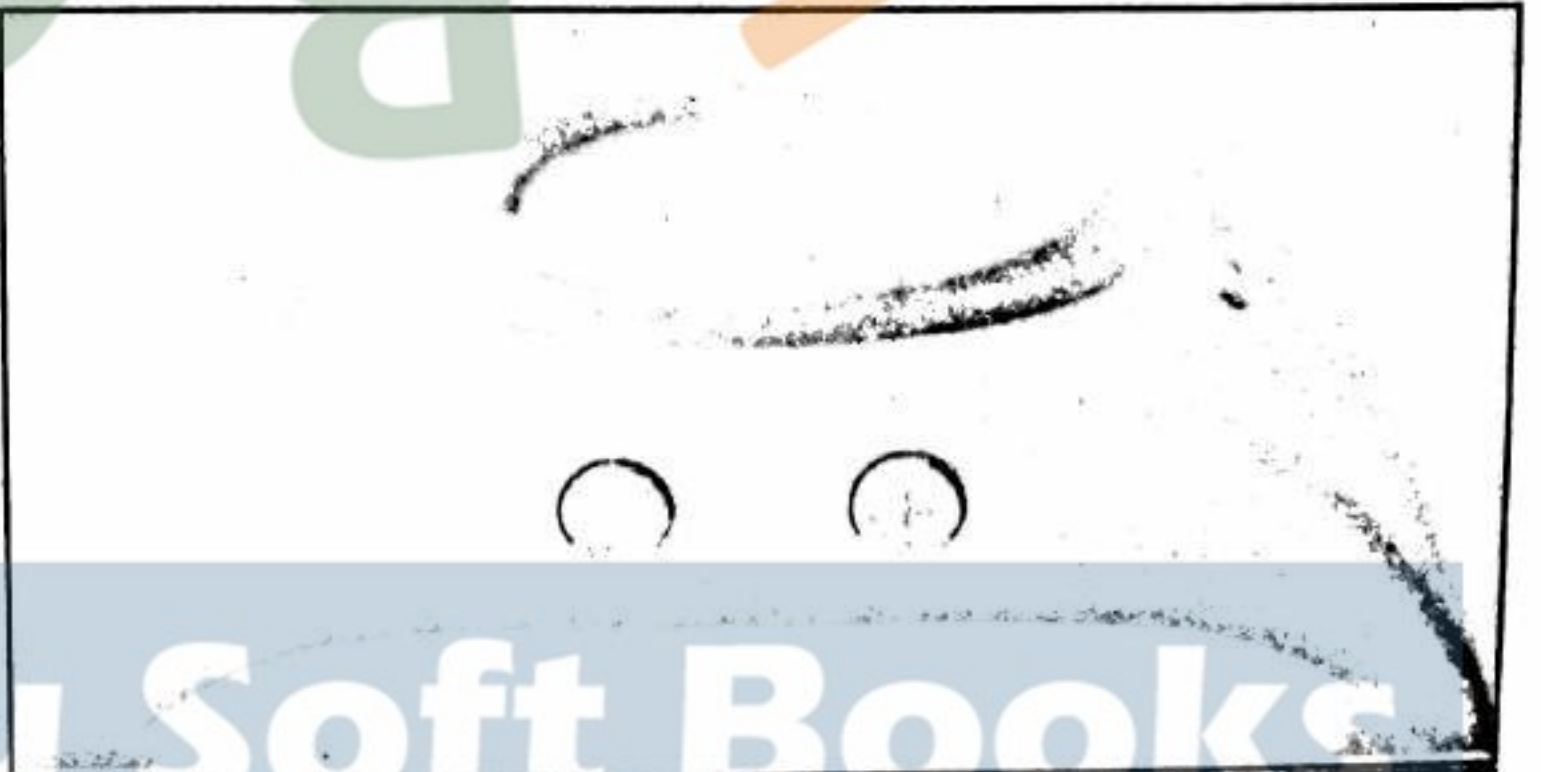
ٹینیٹل میں کافی ساری دلچسپ رنگ ٹونز موجود ہیں۔ اس کے علاوہ واٹر پروف اور خراب نہ ہونے والا ڈیزائن اسے بچوں کے لیے بہترین انتخاب بناتا ہے۔ جبکہ اس کی بیٹری لائف بھی شاندار ہے جو کہ دو ہفتے تک کارآمد رہتی ہے۔ اس ڈیوائس میں بلٹ ان جی پی ایس موجود ہے جو فون پر انسٹال کی گئی اس کی ایپلی کیشن میں ہر وقت اپنا مقام بتا سکتا ہے۔

فون کے علاوہ یہ بلوٹوتھ/ جی پی ایس لوکیٹر بھی ہے جس کے ذریعے ہر وقت اس کے مقام سے آگاہ رہا جاسکتا ہے۔ دیگر ایسی سروسز کی طرح اس میں بھی اسمارٹ فون ایپلی کیشن کے ذریعے اسے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اس کی ایپلی کیشن اینڈروئیڈ اور آئی او ایس دونوں کے لیے دستیاب ہے۔

ٹینیٹل میں کاننگ کا طریقہ بہت دلچسپ ہے۔ اس کی ایپلی کیشن کے ذریعے آپ نمبرز اس میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ بچے کو ان پر کال کرنے کے لیے صرف اس کا کاننگ بٹن دبا کر نام بولنا ہے، ٹینیٹل فوراً کال ملا دے گی۔ اس میں محدود

قیمت:

اتنے شاندار فیچرز کی حامل یہ ڈیوائس جسے آپ بچوں کا گھڑی جیسا فون کہہ سکتے ہیں 129 امریکی ڈالر یعنی لگ بھگ تیرہ ہزار پاکستانی روپے کے عوض دستیاب ہے۔ ٹینیٹل کی ویب سائٹ سے اگر آپ اسے خریدیں تو پاکستان بذریعہ کوریئر سروس منگوانے کے لیے فیس کی مد میں 25 ڈالر ادا کرنے ہوں گے۔





www.hereofamily.com

contact@hereo.co.uk

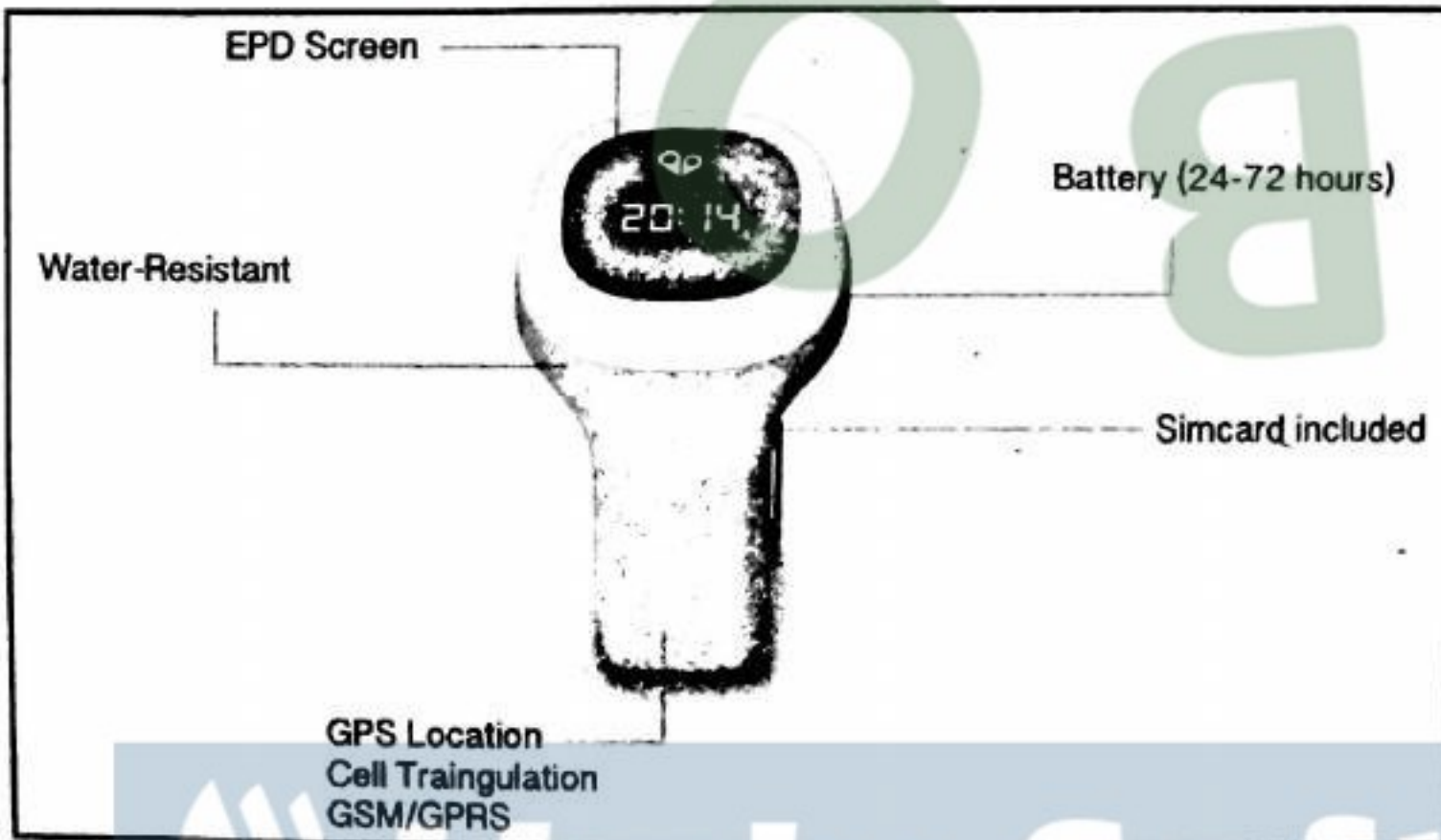
سے آگاہی حاصل کر سکتے ہیں اس کے علاوہ اس میں ہنگامی صورت حال سے آگاہ کرنے کا فنکشن بھی موجود ہے جو کہ بچے استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر خدا نخواستہ بچے کو راستہ بھول جائے تو وہ اس ڈیوائس کی مدد سے یہ بھی جان سکتا ہے کہ اس کے خاندان کا کوئی فرد قریب ترین کہاں موجود ہے اور اس تک کس راستے کے ذریعے پہنچا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ مخصوص کیے گئے خاندان کے افراد کو صرف ایک کلک سے پیغامات بھی بھیجے جاسکتے ہیں۔

قیمت:

ہیئر او نہ صرف آپ پاکستان منگوا سکتے ہیں بلکہ یہ پاکستان میں کام بھی کرے گی۔ اس میں موجود سم خود کار طریقے سے پاکستانی نیٹ ورک پر منتقل (Roam) ہو جائے گی۔ اس کی قیمت 179 امریکی ڈالر یعنی اٹھارہ ہزار پاکستانی روپے ہے۔ ابتدائی تین مہینوں کے لیے اس کی کوئی سبسکرپشن فیس نہیں لیکن اس کے بعد ماہانہ پانچ ڈالر ادا کرنے ہوں گے جو کہ زیادہ نہیں۔

ہیئر او (HereO) پروجیکٹ عوام کی مدد سے مکمل کیا گیا ہے۔ اس کے ڈیولپرز نے اسے بنانے کے لیے ”انڈی گوگو“ (INDIEGOGO) ویب سائٹ پر مدد مانگی اور لوگوں نے اس کے لیے درکار رقم فراہم کی۔ ہیئر او اس سلسلے میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔ اس کی شکل بالکل بچوں کی رنگ برنگی گھڑی جیسی ہے۔ اس میں موجود جی پی ایس اور جی ایس ایم لوکیشن سروسز والدین اور خاندان کے دیگر منتخب افراد کو بچے کے مقام سے آگاہ رکھتی ہیں۔ اس طرح کی دیگر ڈیوائسز کی طرح یہ ڈیوائس بھی آئی او ایس یا اینڈروئیڈ اپیلی کیشن سے کنٹرول کی جاسکتی ہے۔

ہیئر او بہت ہی پائیدار اور مضبوط ڈیوائس ہے جبکہ اس کا واٹر پروف ہونا اسے اور زیادہ کارآمد بناتا ہے۔ یہ ڈیوائس بچوں کے پسندیدہ چار مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ بچوں کی نفسیات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس میں کئی اہم فیچرز شامل کیے گئے ہیں۔ مثلاً اگر گھڑی بچے کے ہاتھ سے اترے گی تو فوراً والدین کو الارٹ ملے گا۔ اس کے علاوہ ڈیوائس پر لاک بھی موجود ہے تاکہ بچے اپنی مرضی سے اسے اتار بھی نہ سکیں۔



اس کے ڈیولپرز کا کہنا ہے کہ اس میں ساٹھ گھنٹے کی اسٹینڈ بائی بیٹری موجود ہے۔ اگر بیٹری ختم ہو رہی ہو تو یہ والدین کو فون پر اطلاع دیتی ہے تاکہ اسے بروقت ری چارج کیا جاسکے۔ یہ ڈیوائس جی ایس ایم کو سپورٹ کرتی ہے لیکن اس میں SIM پہلے سے موجود ہوتی ہے جسے بدلا نہیں جاسکتا، لیکن پریشانی کی کوئی بات نہیں کیونکہ یہ دنیا کے 120 ممالک میں کام کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ہیئر او کی مدد سے والدین جب چاہیں بچے کے مقام



ایک ڈیوائس ایسے ضرورت مند والدین کو مفت دیتے ہیں جو اسے خریدنے کی سکت نہیں رکھتے۔

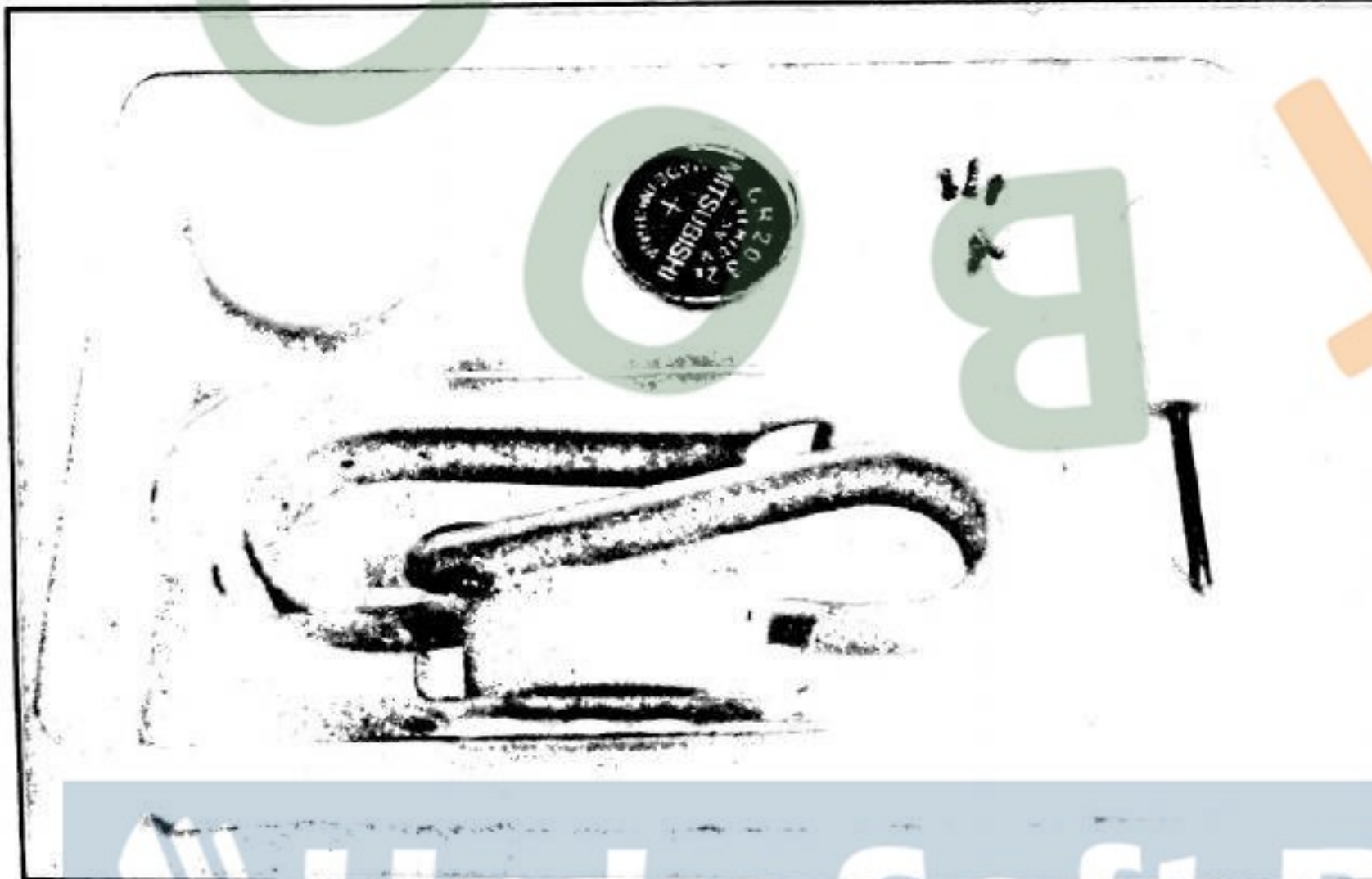
یہ ڈیوائس واٹر پروف ہونے کے ساتھ ساتھ تین مختلف رنگوں کے رسٹ بینڈ میں دستیاب ہے۔ آپ خریدتے وقت اپنی پسند کارنگ منتخب کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ایک عدد بیٹری اور پھر بیٹری بدلنے کے لیے اسکرودز رانیور بھی ملتا ہے۔ اس میں عام گھڑیوں میں استعمال ہونے والی بیٹری استعمال کی گئی ہے جو تقریباً چار سے چھ ماہ تک کارآمد رہتی ہے۔ یہ بیٹری چونکہ مارکیٹ میں عام دستیاب ہے اس لیے اس کے ختم ہونے پر آپ با آسانی اسے خود ہی بدل سکتے ہیں۔

اگر آپ کوئی کم قیمت ڈیوائس چاہیں تو ”بی لو گارڈین“ (BeLuvv Guardian) موجود ہے۔ یہ ڈیوائس اس لیے دوسروں سے سستی ہے کیونکہ یہ صرف بلوٹوتھ کے ذریعے کام کرتی ہے۔ اپنے اینڈروئیڈ یا آئی او ایس اسمارٹ فون میں اس کی اپیلی کیشن انسٹال کر کے آپ اس ڈیوائس کو اپنے فون سے جوڑ سکتے ہیں۔ چونکہ بی لو گارڈین صرف بلوٹوتھ کے ذریعے کام کرتی ہے اس لیے یہ صرف قریبی ایریے میں کام کرے گی۔ یعنی کسی شاپنگ مال یا پارک وغیرہ میں بچہ جب تک بلوٹوتھ کی طاقت کے احاطے میں رہے گا دونوں آپس میں رابطہ رکھیں گے لیکن اس حدود سے باہر نکلنے پر یہ رابطہ منقطع ہو جائے گا۔

بی لو گارڈین اس صورت میں کامیاب ہے جب آپ بہت سارے لوگوں کو اس کے ساتھ منسلک کر لیں تاکہ کسی نہ کسی کے قریب ہونے پر بچے کا مقام پتا چلتا رہے۔ یہ ڈیوائس بیس سے پینتالیس میٹر ریڈیئس کے احاطے میں کام کر سکتی ہیں۔ چونکہ یہ ایسی دوسری ڈیوائسز کے مقابلے میں انتہائی کم قیمت ہے اس لیے محدود فیچرز کی مالک ہے۔ اس کے باوجود آپ اسے بالکل بے کار نہیں کہہ سکتے، کیونکہ کسی پارک یا شاپنگ مال میں یہ بہترین کام کرتی ہے۔

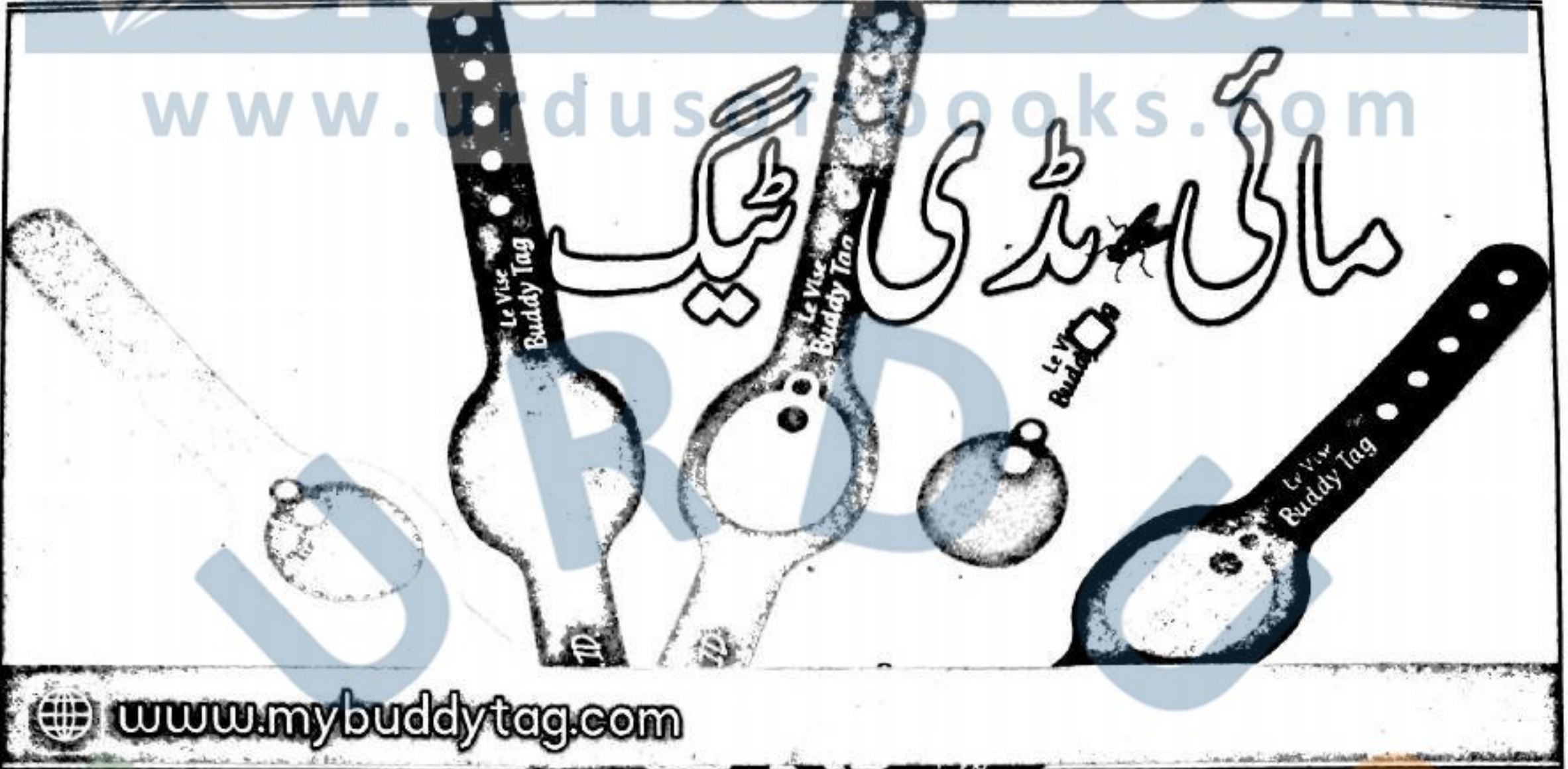
اس ڈیوائس کی قیمت صرف 40 ڈالر یعنی چار ہزار پاکستانی روپے ہے۔ ایمران اسٹور سے اسے مفت شپنگ کی سہولت کے ساتھ پاکستان منگوا یا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کیجیے:

<http://bit.ly/guardian-device>



کہا جاتا ہے کہ آٹھ لاکھ کے قریب بچے ہر سال لاپتہ ہوتے ہیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر ”بی لو“ کمپنی نے یہ ”گارڈین“ یعنی محافظ گھڑی بنانے کا فیصلہ کیا۔ ان کا بنیادی خیال یہ ہے کہ جب زیادہ سے زیادہ بچوں کے پاس یہ گھڑی موجود ہوگی تو وہ اپنے مالکان نہ سہی کسی دوسرے قریبی افراد کو ضرور سگنلز ارسال کرے گی۔ اس طرح بچوں کا گم ہونا انتہائی کم ہو جائے گا۔

یہ ڈیوائس بنانے والے کافی سخی واقع ہوئے ہیں کیونکہ ہر دو ڈیوائسز خریدنے پر یہ



”مائی بڈی ٹیگ“ بھی ایک پائیدار اور کفایت شعار ڈیوائس ہے۔ یہ ڈیوائس بلوٹوتھ کے ذریعے کام کرتے ہوئے اینڈروئیڈ یا آئی او ایس فون پر انسٹال اپنی اپیلی کیشن میں اپنا مقام اور دیگر تفصیلات ارسال کرتی ہے۔ اس ڈیوائس کو خاص طور پر تیراکی کرنے والے بچوں کے لیے بنایا گیا ہے۔ اگر ڈیوائس مسلسل پانچ منٹ تک پانی کے اندر رہے گی تو فوراً والدین کے فون پر خطرے کی اطلاع دے گی۔ یہ اس ڈیوائس کا منفرد فیچر ہے جو کسی اور اس طرح کی ڈیوائس میں نہیں جیسے ہر بلوٹوتھ ڈیوائس کو نام دیا جاسکتا ہے اس طرح اس ڈیوائس کا نام بھی اپنی مرضی سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اگر گھر میں ایک سے زائد بچوں کے لیے اسے استعمال کریں تو سب کی ڈیوائس کو ان کے نام سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ اس کی شکل کی بات کی جائے تو یہ ایک رنگ برنگی ڈیوائس ہے جس کی شکل بالکل بچوں کی گھڑی جیسی ہے جسے با آسانی ان کی کلائی پر پہنایا جاسکتا ہے۔ گھر یا عمارتوں وغیرہ میں یہ چالیس فٹ کے احاطے تک رابطہ قائم کر سکتی ہے جبکہ کھلے علاقے میں اس کا احاطہ بڑھ کر اسی سے ایک سو بیس فٹ تک پہنچ جاتا ہے۔ اگر کسی بچے نے My Buddy Tag پہنا ہو اور وہ والدین سے زیادہ دور ہوتے ہوئے مختص احاطے سے باہر جائے تو فوراً والدین کے فون پر اطلاع مل جاتی ہے۔ اس پر ہنگامی حالات کے لیے بھی بٹن موجود ہے، جسے بچہ دبائے تو فوراً والدین کو خبر مل جاتی ہے۔

مائی بڈی ٹیگ کی اپیلی کیشن اینڈروئیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ یہ ڈیوائس نقشے سمیت اپنا مقام ای میل بھی کر سکتی ہے، جس سے والدین با آسانی جان سکتے ہیں کہ بچہ کہاں موجود ہے۔

مائی بڈی ٹیگ کا وزن انتہائی کم ہے، حتیٰ کہ شیرخوار بچے کو بھی یہ پہنائی جاسکتی ہے۔ جبکہ اس پر مار کر سے اپنا نام اور نمبر وغیرہ لکھنے کی جگہ بھی موجود ہوتی ہے۔

قیمت:

مائی بڈی ٹیگ 40 امریکی ڈالر یعنی چار ہزار پاکستانی روپے میں دستیاب ہے۔ اسے اس کی ویب سائٹ سے براہ راست خریدا جاسکتا ہے اور آپ چاہیں تو ایمران سے فری شپنگ کی سہولت کے ساتھ بھی خرید سکتے ہیں۔ اس کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

<http://bit.ly/mybuddytag>



رفتار سے تیز چل رہی ہے تو اس صورت میں بھی یہ ڈیوائس فوراً اس صورت حال سے والدین کو آگاہ کرے گی۔

بیٹری ٹائمنگ کی بات کی جائے تو ایک دفعہ چارج ہونے کے بعد ”پاکٹ فائنڈر“ چار دن تک کام کر سکتی ہے۔ اس کا جی ایس ایم اور جی پی ایس دنیا کے کئی ممالک میں کام کر سکتا ہے، افسوس کی بات ہے کہ فی الحال اس میں پاکستان کا نام شامل نہیں ہوا لیکن امید رکھی جاسکتی ہے۔

اگر آپ کسی انتہائی پائیدار لوکیشن ٹریکر ڈیوائس کی تلاش میں ہیں تو ”پاکٹ فائنڈر“ آپ کا انتخاب ہونی چاہیے۔ یہ ڈیوائس جی پی ایس اور جی ایس ایم کی سپورٹ کی حامل ہے۔ اسے کلائی پر پہنا بھی جاسکتا ہے اور بیک پیک یا جیب میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ ہر چیز کو توڑنے میں ماہر ہے تو اس کے لیے پاکٹ فائنڈر استعمال کریں کیونکہ اسے ایسے پلاسٹک سے بنایا گیا ہے جسے توڑنا آسان نہیں اور اسے دھوکہ صاف بھی کیا جاسکتا ہے۔

یہ ڈیوائس اپنا مقام اسمارٹ فون میں موجود اپنی اپیلی کیشن کو ارسال کرتی رہتی ہے۔ اس کی اپیلی کیشن اینڈروئیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔ یہ ڈیوائس ہر جگہ اپنا مقام نقشے پر نوٹ کرتی رہتی ہے۔ حتیٰ کہ آپ گزشتہ ساٹھ دنوں کی تفصیل دیکھ سکتے ہیں کہ اس نے کہاں کہاں کا سفر کیا۔

بچوں کے لیے کسی خطرے کی صورت میں ہنگامی مدد کا پیغام بھیجنے کا بھی اس میں بندوبست کیا گیا ہے۔ اس کے لیے اس ڈیوائس کو کسی سخت سطح یا ہاتھ پر تین دفعہ مارنا ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ فوراً اسمارٹ فون میں موجود اپیلی کیشن پر مدد کے لیے پیغام بھیج دیتی ہے۔

آج کل کے نوجوان تیز رفتاری یعنی تیز ڈرائیونگ کے شیدائی ہیں۔ یہی چیز کئی حادثات کی وجہ بنتی ہے۔ اگر آپ بچوں کو تیز رفتاری سے باز رکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے یہ ڈیوائس استعمال کی جاسکتی ہے، اس کے ایکسلرومیٹر Accelerometer میں والدین ایک رفتار بھی متعین کر سکتے ہیں۔ اگر ڈیوائس بچے کی جیب یا بیگ میں موجود ہوگی اور وہ اس حد رفتار سے تجاوز کرے گا مثلاً وہ کسی گاڑی میں ہے جو مقرر کردہ

یہ ڈیوائس اپنا مقام اسمارٹ فون میں موجود اپنی اپیلی کیشن کو ارسال کرتی رہتی ہے۔ اس کی اپیلی کیشن اینڈروئیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔ یہ ڈیوائس ہر جگہ اپنا مقام نقشے پر نوٹ کرتی رہتی ہے۔ حتیٰ کہ آپ گزشتہ ساٹھ دنوں کی تفصیل دیکھ سکتے ہیں کہ اس نے کہاں کہاں کا سفر کیا۔

بچوں کے لیے کسی خطرے کی صورت میں ہنگامی مدد کا پیغام بھیجنے کا بھی اس میں بندوبست کیا گیا ہے۔ اس کے لیے اس ڈیوائس کو کسی سخت سطح یا ہاتھ پر تین دفعہ مارنا ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ فوراً اسمارٹ فون میں موجود اپیلی کیشن پر مدد کے لیے پیغام بھیج دیتی ہے۔

آج کل کے نوجوان تیز رفتاری یعنی تیز ڈرائیونگ کے شیدائی ہیں۔ یہی چیز کئی حادثات کی وجہ بنتی ہے۔ اگر آپ بچوں کو تیز رفتاری سے باز رکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے یہ ڈیوائس استعمال کی جاسکتی ہے، اس کے ایکسلرومیٹر Accelerometer میں والدین ایک رفتار بھی متعین کر سکتے ہیں۔ اگر ڈیوائس بچے کی جیب یا بیگ میں موجود ہوگی اور وہ اس حد رفتار سے تجاوز کرے گا مثلاً وہ کسی گاڑی میں ہے جو مقرر کردہ

<http://bit.ly/pocketfinder>



تو اس کے لیے یہ ڈیوائس استعمال کی جاسکتی ہے، اس کے ایکسلرومیٹر Accelerometer میں والدین ایک رفتار بھی متعین کر سکتے ہیں۔ اگر ڈیوائس بچے کی جیب یا بیگ میں موجود ہوگی اور وہ اس حد رفتار سے تجاوز کرے گا مثلاً وہ کسی گاڑی میں ہے جو مقرر کردہ

Lineable

 support@lineable.net

قیمت:

19 ماہنامہ کپیوٹنگ » اگست 2015ء »

بچوں کے لیے لوکیشن اور فٹنس ٹریکنگ خوبصورت بریسلیٹ



oursafefamily.com

info@oursafefamily.com

بھینچے وغیرہ جیسا کوئی فیچر نہیں لیکن اس کے بدلے اس میں صحت سے متعلق اضافی فیچرز اسے منفرد بناتے ہیں۔ جن سے کی مدد سے والدین با آسانی جان سکتے ہیں کہ بچے کی طبیعت تو خراب نہیں۔ خاص کر اگر بچے کا ٹمپریچر بڑھے گا، یعنی اسے بخار ہوگا تو والدین کو فوراً پتا چل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بچے کی بھاگ دوڑ پر بھی نظر رکھتی ہے اور بتاتی ہے کہ آج بچے نے کتنے قدم سفر طے کیا۔

قیمت:

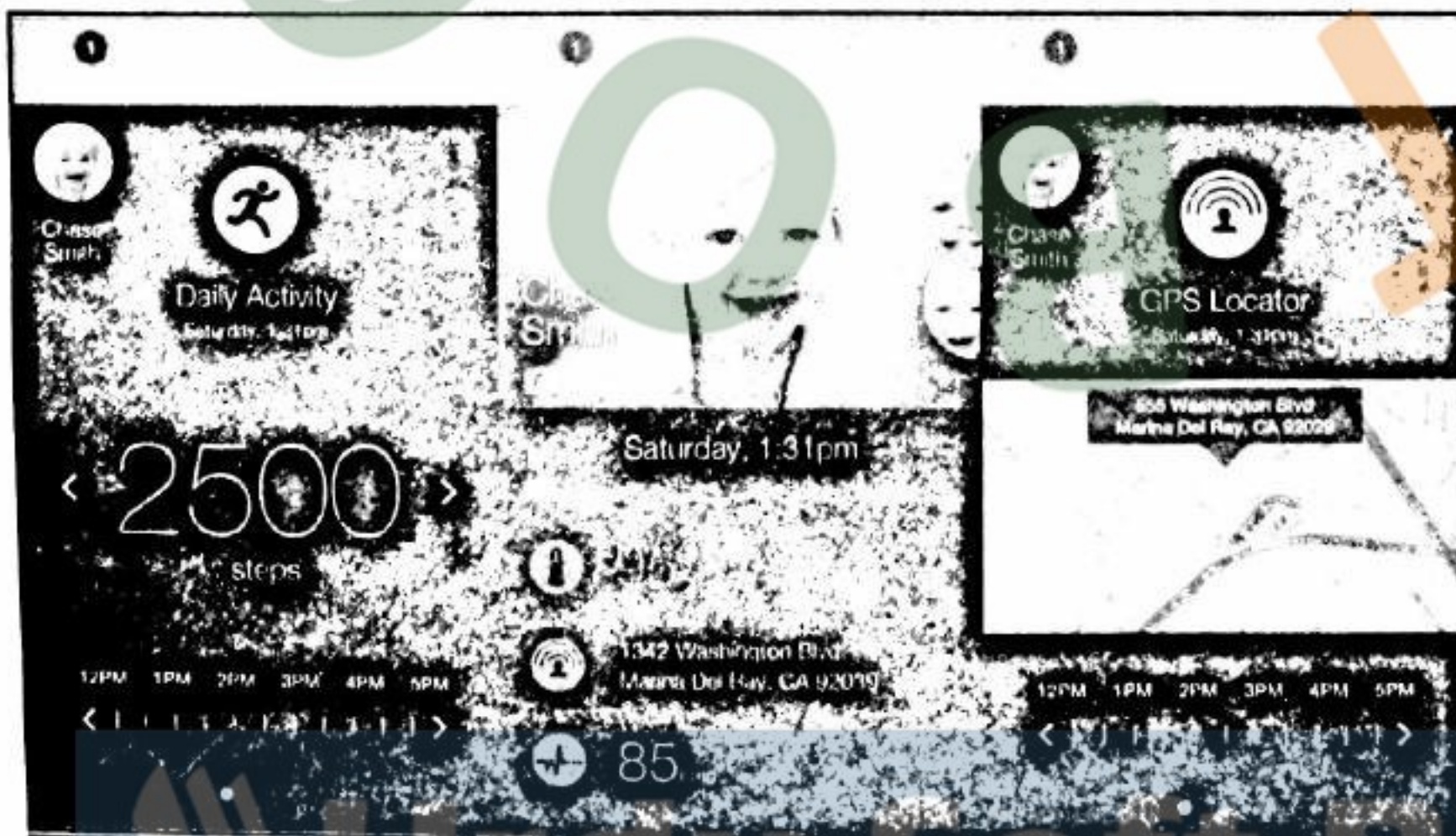
پیکسی بریسلیٹ کی قیمت 179 امریکی ڈالر یعنی لگ بھگ اٹھارہ ہزار پاکستانی روپے ہے۔ ابتدائی تین مہینوں میں جی پی ایس استعمال کرنے کی کوئی فیس نہیں دینا پڑتی لیکن اس کے بعد اس کے لیے بھی ماہانہ 10 ڈالر یعنی ایک ہزار پاکستانی روپے ادا کرنا پڑتے ہیں۔

پیکسی بریسلیٹ (PAXIE Bracelet) کو بچوں کی نفسیات اور صحت کی ضروریات کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ یہ بریسلیٹ اینٹی بیکٹیریل پلاسٹک سے بنایا گیا ہے تاکہ بچوں تک جراثیم پہنچانے کی وجہ نہ بنے۔ اس کی مدد سے والدین بچوں کی نہ صرف نقل و حمل پر نظر رکھ سکتے ہیں بلکہ ان کی صحت سے بھی باخبر رہ سکتے ہیں۔ یہ بریسلیٹ ٹمپریچر کے ساتھ ساتھ دل دھڑکنے کی رفتار بھی بتاتا رہتا ہے۔ جس طرح بڑوں کے لیے فٹنس ڈیوائسز ہوتی ہیں اسے بالکل اسی طرح بچوں کی ڈیوائس کہا جاسکتا ہے۔

بچوں کی نفسیات کو سامنے رکھتے ہوئے اس کو رنگ برنگ بہت ہی خوبصورت بنایا گیا ہے بلکہ تین اضافی رنگ برنگے بینڈز بھی دیے جاتے ہیں تاکہ اپنی پسند کا بینڈ استعمال کیا جاسکے۔ اس بریسلیٹ پر کوئی بٹن موجود نہیں کہ بچہ جان بوجھ کر یا غلطی سے اسے بار بار دباتا رہے۔ اس کے علاوہ اسے کھولنے کے لیے دو ہاتھوں کی ضرورت ہوتی، یعنی بچہ چاہتے ہوئے بھی اسے کلائی سے اُتار نہیں سکتا۔ اگر کوئی دوسرا اسے اُتارے گا تو اس کی اطلاع فوراً اس کی اپیلی کیشن میں موصول ہو جائے گی۔

پیکسی بریسلیٹ کی اپیلی کیشن اینڈروئیڈ اور آئی او ایس پر انسٹال کی جاسکتی ہے۔ اس میں ایک ایریا مخصوص کیا جاسکتا ہے، اگر بچہ اسے ایریے سے باہر نکلے گا تو فوراً فون پر اطلاع موصول ہو جائے گی۔

فی لپ کی طرح اس میں پیغام یا کال



متفرق سستی اسمارٹ واچز



Best Match Orders Newest Seller rating Price

2015 New Kids Bluetooth GPS Watch SIM card slot Pedometer smart watch android ios call two-way Communication Positioning

US \$39.99 / piece

Shipping: US \$1.79 / piece via China Post Registered Air Mail

★★★★★ Feedback (1) | Orders (3)

Add to Wish List

Best Deal Group

Chat now

GPS Tracker Watch For Kid

New HQ Mini GPS Tracker Watch For Kids SOS Emergency Anti Lost GSM Smart Mobile Phone App Bracelet Wristband Alarm

US \$46.34 / piece

Free Shipping

★★★★★ Feedback (4) | Orders (11)

Add to Wish List

Shenzhen Voco Tech Trading Ltd.

Chat now

Kids SOS Smart Watch ZGPAX S22 LBS SMS Tracking Smartwatch Safe Phone for Children GSM + GPS, Telemonitoring, Bidirectional Call

US \$49.99 / piece

Free Shipping

Orders (2)

Add to Wish List

Kevin Online

Offline

اگر کم قیمت میں زیادہ فیچرز والی گھڑی چاہیے تو اس کے لیے "علی ایکسپریس" ویب سائٹ کا رخ کرنا پڑے گا، جہاں ایسی بہت ساری ڈیوائسز مختلف قیمتوں میں دستیاب ہیں۔ ان گھڑیوں کی قیمت 30 ڈالر سے لے کر 100 ڈالر تک ہے لیکن ان میں بہت ہی زبردست فیچرز موجود ہیں۔

AliExpress کی ویب سائٹ پر بچوں کی اسمارٹ واچز دیکھنے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

bit.ly/kids-smartwatches

یہاں آپ کئی گھڑیاں دیکھ سکتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی خریدنے سے پہلے اس کے تمام فیچرز اچھی طرح دیکھ لیں۔ یہاں موجود زیادہ تر گھڑیاں چائنا پوسٹ کے ذریعے پاکستان فری شپنگ کے ساتھ بھیجی جاتی ہیں۔ تقریباً تمام گھڑیوں میں جی پی ایس اور جی ایس ایم کی سپورٹ موجود ہے۔ ان میں مائیکروسفٹ کارڈ لگا کر انھیں

فعال بنایا جاسکتا ہے۔ جب کہ ان کے ساتھ ان کا چارجر اور اسمارٹ فون اپیلی کیشن بھی دی جاتی ہیں۔

کچھ اسمارٹ واچز کئی زبردست فیچرز کی حامل بھی ہیں۔ جیسے کہ ان پر کال کی جاسکتی ہے لیکن فالتو کالز سے بچنے کے لیے ان میں نمبرز محفوظ کیے جاسکتے ہیں کہ صرف انہی نمبرز سے کال آئے۔ اس کے علاوہ اگر آپ یہ چاہیں کہ بچے کو زحمت دے بغیر جانیں کہ اس کے ارد گرد کیا ہو رہا ہے تو ایسی کال بھی کی جاسکتی ہے کہ آپ کو اس کے آس پاس کی آوازیں سنائی دیں گی، یعنی بچے کو کسی بھی وقت ایسی کال کی جاسکتی ہے جسے ضروری نہیں کہ وہ اٹینڈ کرے۔ اس فیچر کی بدولت بچے کی اسکول یا کھیل کے میدان میں صورت حال کو جاننا جاسکتا ہے۔

ان اسمارٹ واچز سے فوری طور پر جاننا جاسکتا ہے کہ بچہ اس وقت کہاں موجود ہے، بلکہ اس کے تمام گھومنے پھرنے کا ریکارڈ آپ اپیلی کیشن پر ملاحظہ کر کے جان سکتے ہیں کہ وہ کہاں کہاں رہا۔

GPS + LBS double positioning with trajectory

Two-way conversation

Electronic fence

Remote Chatting

SOS

Low battery alarm

Remove the watch alarm

Health pedometer

Sleep quality monitoring

Remote Shoutdown

Bluetooth anti-loss

گوگل اینڈروئیڈ میں ایک خطرناک بگ اسٹیج فرائٹ

اعجاز فاروق

حال ہی میں آپ نے سنایا پڑھا ہوگا کہ گوگل اور سام سنگ نے ہر ماہ اینڈروئیڈ یوئسز کے لیے اپ ڈیٹس ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟ کیا آپ اس کے پیچھے موجود کہانی جانتے ہیں؟

جولائی 2015ء میں زمپیریم (Zimperium) نامی مشہور سیکیورٹی کمپنی نے اعلان کیا تھا کہ انہوں نے اینڈروئیڈ یوئس کے اندر ایک بہت بڑا سیکیورٹی بگ دریافت کیا ہے۔ تب اس بگ (Bug) کی اتنی تفصیل منظر عام پر نہیں آئی تھی۔ اگست 2015ء کے اوائل میں منعقد ہونے والی بلیک ہیٹ کانفرنس میں اس بگ کو تفصیلی بیان کیا گیا۔ تب یہ بات دنیا کے ہر اینڈروئیڈ بلاگ، فورمز اور مختلف پلیٹ فارمز پر بریکنگ نیوز کے طور پر چھا گئی، مزید تفصیلات آنے پر معلوم ہوا کہ دنیا کی تقریباً ایک ارب اینڈروئیڈ یوئس اس سیکیورٹی بگ کی زد میں ہیں۔ اینڈروئیڈ 2.2 سے لے کر اینڈروئیڈ لولی پاپ 5.1 استعمال کرنے والی 95% اینڈروئیڈ یوئس اس حملے کی زد میں ہیں، اس بات سے آپ اس معاملے کی سنگینی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

تو یہ اسٹیج فرائٹ (Stagefright) ہے کیا؟ اور آپ کو اس کے متعلق کیوں فکر مند ہونا چاہیے؟

اسٹیج فرائٹ کیا ہے؟

یہ مسئلہ اینڈروئیڈ کی میڈیا لائبریری میں دریافت ہوا ہے اور اسے اینڈروئیڈ آپریٹنگ سسٹم میں stagefright کا نام دیا گیا ہے۔ یہ لائبریری کئی معروف میڈیا فارمیٹس کو چلاتی ہے یعنی یہ بلیٹ این میڈیا پلیئر ہے۔ اس بگ کی موجودگی میں آپ کی ڈیوائس کو کہیں سے بھی نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ دراصل ہوتا کچھ یوں ہے کہ اینڈروئیڈ یوئسز میں جیسے ہی آپ کو کوئی ایم

77% 22:20

Stagefright Detector

This tool will check if your device is susceptible to dangerous vulnerabilities in Android's Stagefright Multimedia Framework.

BEGIN ANALYSIS

Stagefright Detector

- Testing CVE-2015-1538
- Testing CVE-2015-1539
- Testing CVE-2015-3824
- Testing CVE-2015-3826
- Testing CVE-2015-3827
- Testing CVE-2015-3828
- Testing CVE-2015-3829

Vulnerable

Your device is affected by the Stagefright vulnerability.

[contact us](#)

ZIMPERIUM

Ludwig نے فوراً بیان دیتے ہوئے اسے تسلیم کیا اور یہ بھی اقرار کیا کہ تقریباً نوے فیصد سے زائد اینڈروئیڈ ڈیوائسز اس کی زد میں ہیں۔

کریں تاکہ اگر اس وائرس سے متاثرہ کوئی MMS آپ کو بھیجے تو وہ آپ کی ڈیوائس میں ڈاؤن لوڈ نہ ہو۔ بد قسمتی سے ابھی عام یوزرز کے لیے اس کا کوئی حل موجود نہیں۔ اگرچہ زمپیریئم (Zimperium) کی جانب سے اس کا پچ (Patch) ریلیز کر دیا گیا ہے لیکن وہ صرف Root شدہ ڈیوائسز کے لیے ہے۔ اگر آپ اینڈروئیڈ سسٹم کی اچھی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں تو درج ذیل ربط سے یہ پچ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

bit.ly/fix-stagefright

ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ایسی ڈیوائسز جو آئس کریم سینڈویچ پلس ایڈیشن پر ہیں، ان میں ASLR (Address Space Layout Randomization) فعال ہے جو کہ اس مسئلے کو حل کرنے میں مددگار ہوگی۔ ساتھ ہی گوگل نے اعلان کیا کہ وہ (اور سام سنگ) کسی بھی آئندہ سکیورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے ہر ماہ ایک سکیورٹی اپ ڈیٹ دیا کریں گے۔ یہی وہ وقت تھا جب آپ نے اس خبر کو پڑھا ہوگا۔

زمپیریئم کمپنی نے اسے Mother of all Android Vulnerabilities کے نام سے پکارا ہے۔

کیا آپ کی ڈیوائس اس سے متاثرہ ہے؟

زمپیریئم (Zimperium) کی طرف سے ایک اینڈروئیڈ ایپ گوگل پلے اسٹور پر ریلیز کر دی گئی ہے۔ جس سے آپ چیک کر سکتے ہیں آیا آپ اس سے محفوظ ہیں یا نہیں۔

بد قسمتی سے میرا پچ ٹی سی ون (ایم ایٹ) بھی متاثرہ ڈیوائسز میں سے ہے۔ یہ ایپ آپ اس ربط سے حاصل کر سکتے ہیں:

bit.ly/stagefright-detector-app

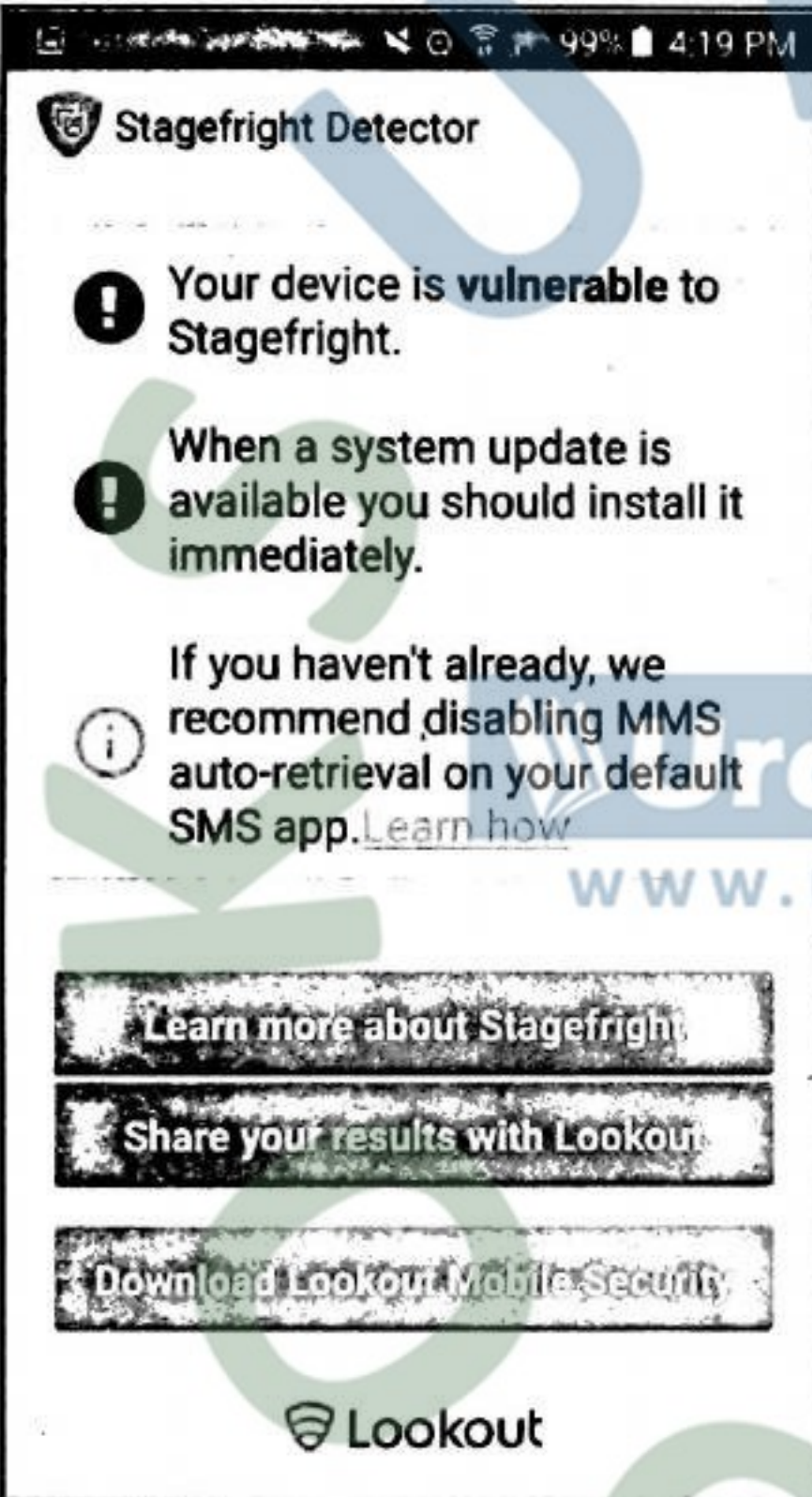
یہ ایپلی کیشن اکثر ڈیوائسز پر اپنا کام مکمل نہیں کر پاتی اس لیے اس کے متبادل کے طور پر آپ معروف سکیورٹی کمپنی ”لگ آؤٹ“ کی ایپلی کیشن بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ ایپلی کیشن چند سیکنڈز میں آپ کی اینڈروئیڈ ڈیوائس کا جائزہ لینے کے بعد بتا سکتی ہے کہ آپ اسٹیج فرائٹ کا نشانہ بن سکتے ہیں یا نہیں۔ لگ آؤٹ اسٹیج فرائٹ ڈیٹیکٹر آپ درج ذیل ربط سے انسٹال کر سکتے ہیں:

bit.ly/lookout-detector

یہ ایپلی کیشنز صرف یہ بتا سکتی ہیں کہ آپ کی اینڈروئیڈ ڈیوائس میں یہ خامی موجود ہے یا نہیں، اس سے بچاؤ مہیا نہیں کرتیں۔

اس کا حل کیا ہے؟

اس کا سب سے آسان حل تو یہ ہے کہ آپ ایم ایم ایس کا auto-retrieval اور auto-fetching غیر فعال



گوگل اور سام سنگ کی دیکھا دیکھی ایپ ٹی سی اور موٹرولا کی جانب سے بھی اعلان کر دیا گیا ہے کہ جلد ہی اس بگ کو ٹھیک کرنے کی اپ ڈیٹ جاری کر دی جائے گی۔ جب تک یہ اپ ڈیٹس آپ کی ڈیوائسز تک نہیں پہنچ جاتیں تب تک اس سے بچنے کے لیے احتیاط ہی

بہتر ہے۔ اس لیے اپنی تمام میسجنگ ایپلی کیشنز جیسے کہ ہینگ آؤٹس، وٹس ایپ، واٹس ایپ وغیرہ میں میڈیا فائلز کا خود کار طریقے سے ڈاؤن لوڈ ہونا غیر فعال رکھیں۔ ان معروف ایپلی کیشنز میں میڈیا فائلز کو ذیل میں دی گئی سیٹنگز میں جا کر غیر فعال کیا جاسکتا ہے:

Google Hangout : Settings → SMS → uncheck Auto retrieve MMS.
Messaging/Messages : Settings → MMS → uncheck Auto-retrieve.
Messenger : Settings → Advanced → uncheck Auto-retrieve.
Whatsapp : Settings → Chat settings → Media auto-download → disable all auto video downloads.

فیس بک بلاک کریں اور فیس بک کو کھولیں

بعض اوقات کوئی اہم کام کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ فیس بک سے دور رہیں۔ یا پڑھائی وغیرہ پر توجہ دینے کے لیے فیس بک کو کچھ دیر کے لیے بلاک کر دینا بہت فائدے مند ثابت ہوگا۔

C: \ Windows \ System32 \ drivers \ etc

ہوسٹ فائل کو نوٹ پیڈ میں کھول لیں۔ اگر آپ ونڈوز 7 یا 8 استعمال کر رہے ہیں تو اس فائل میں ایڈیٹنگ کرنے کے لیے آپ کو ایڈمنسٹریٹر اختیارات کے ساتھ یہ فائل کھولنی پڑے گی۔ ہوسٹ فائل کھولنے کے بعد اس میں نیچے دی گئی لائن ٹائپ کر کے فائل سیو کر کے بند کر دیں:

فیس بک یا دیگر سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹس کو بلاک کرنے کے لیے عام طریقہ تو یہی ہے کہ کوئی سافٹ ویئر استعمال کیا جائے۔ یہ سافٹ ویئر بیک گراؤنڈ میں کام کرتے ہیں اور جو ویب سائٹس آپ بلاک کرنا چاہیں وہ بلاک ہو جاتی ہیں۔ اس کام کے لیے کئی مفت اور کمرشل سافٹ ویئر دستیاب ہیں۔

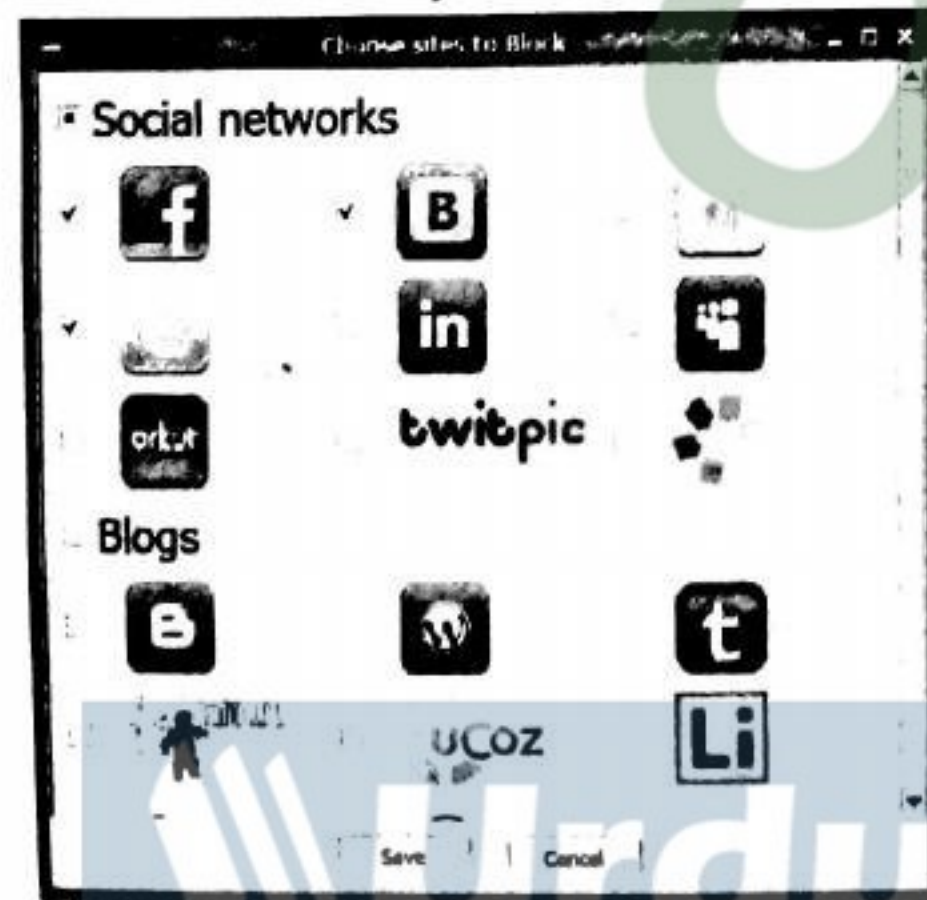
127.0.0.1 facebook.com www.facebook.com

فائل بند کرنے کے بعد اب فیس بک کھول کر دیکھیں، اگر آپ نے سارا کام بالکل ٹھیک طریقے سے کیا ہوگا تو فیس بک کو نہیں چلنا چاہیے۔

اسی طرح اگر آپ فیس بک کو دوبارہ فعال کرنا چاہتے ہیں تو ہوسٹ فائل میں شامل کی گئی لائن کو ڈیلیٹ کر دیں۔ کسی بھی ویب سائٹ کو بلاک کرنے کے لیے یہ بے حد کارآمد طریقہ ہے۔

بلاک ایٹ فارمی

”بلاک ایٹ فارمی“ ایسا ہی ایک سافٹ ویئر ہے جو کم سائز ہونے کے ساتھ

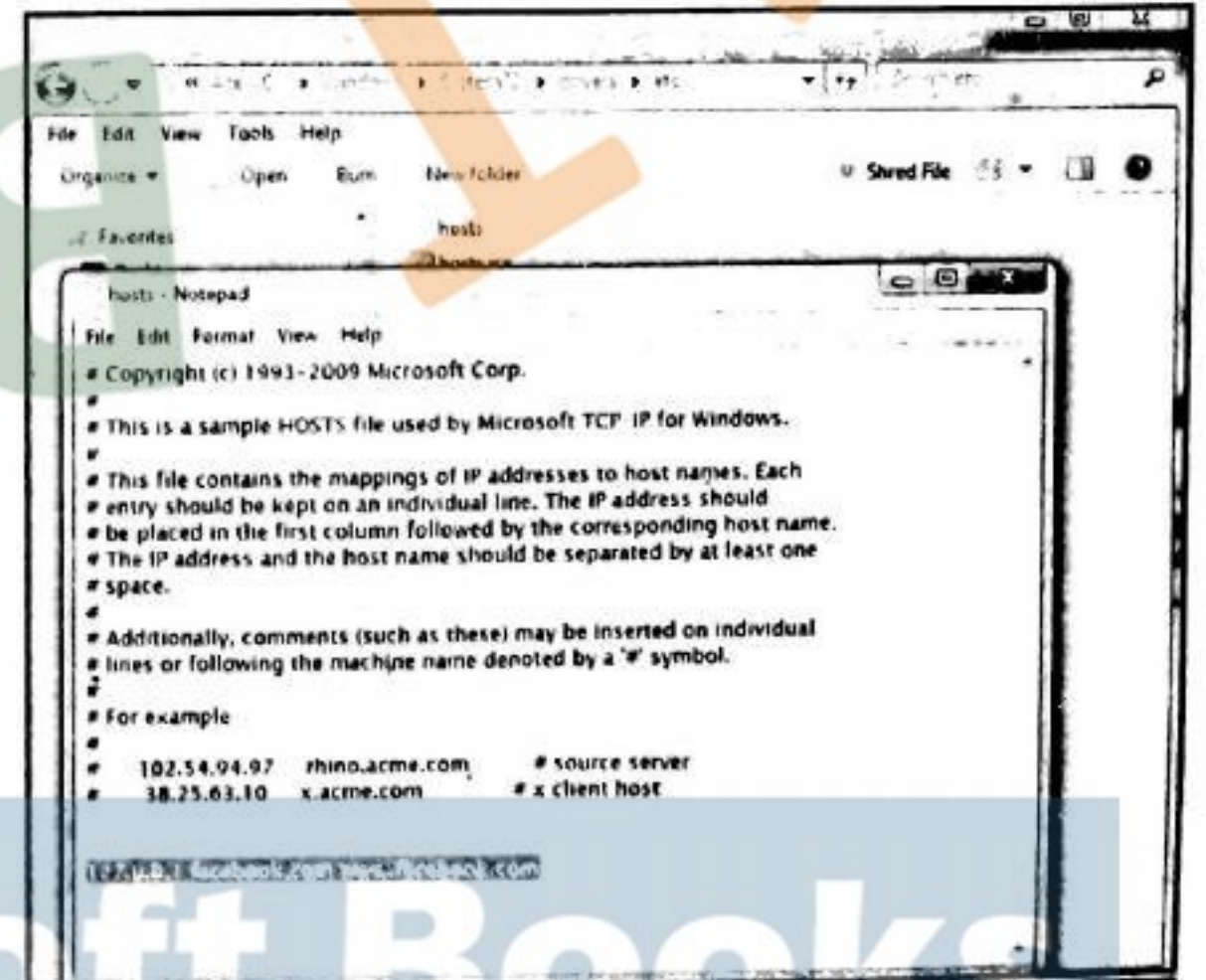


ساتھ مفت بھی دستیاب ہے۔ Block It For Me کی مدد سے آپ کئی ویب سائٹس بشمول فیس بک، ٹویٹر، بلاگر، لکڈ ان،

آئیے آپ کو بتاتے ہیں کس طرح فیس بک کو کمپیوٹر اور اسمارٹ فون پر عارضی طور پر بلاک کیا جاسکتا ہے اور آپ جب چاہیں اس پابندی کو ختم بھی کر سکیں گے۔

بغیر کسی سافٹ ویئر کے

کسی سافٹ ویئر کے بغیر بھی فیس بک کو بلاک کیا جاسکتا ہے اور یہ طریقہ زیادہ کارآمد بھی ہے۔ ونڈوز کی ہوسٹ فائل میں ایک چھوٹی سی تبدیلی کر کے فیس بک پی سی پر مکمل طور پر بلاک کیا جاسکتا ہے۔ ہوسٹ فائل اس لوکیشن پر موجود ہوتی



ورڈ پریس ڈاٹ کام وغیرہ بلاک کر سکتے ہیں۔ بس اس سافٹ ویئر کو چلائیں اور جو ویب سائٹس بلاک کرنا چاہتے ہیں وہ سلیکٹ کریں، یہ اپنا کام شروع کر دے گا۔ بلاک ایٹ فارمی ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اس کی ویب سائٹ وزٹ کریں:

<http://blockitfor.me/en>

دی ویب بلاکر

اس کام کے لیے ایک اور اچھا سافٹ ویئر ”دی ویب بلاکر“ ہے۔ The Web Blocker کی خاص بات یہ ہے کہ اس پر پاس ورڈ بھی سیٹ کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اگر آپ نے کوئی ویب سائٹ بلاک کر رکھی ہے تو کوئی دوسرا اسے بغیر پاس ورڈ کے ایکٹو نہیں کر سکتا۔ یہ سافٹ ویئر بھی مفت دستیاب ہے اور استعمال میں بھی بے حد سادہ ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کیجیے:

<http://www.thewebblocker.com>

اینڈروئیڈ

کمپیوٹر کی طرح اینڈروئیڈ پر بھی ہوسٹ فائل میں یہ تبدیلی کر کے فیس بک یا کسی بھی ویب سائٹ کو بلاک کیا جاسکتا ہے۔ اینڈروئیڈ میں ہوسٹ فائل تک پہنچنے کے لیے فائل منیجر درکار ہوگا۔ اس کے لیے آپ کو ES File Explorer اپیلی کیشن انسٹال کرنی ہوگی۔

<http://bit.ly/file-explorer>

ای ایس فائل ایکسپلورر انسٹال کرنے کے بعد کھولیں۔

اس میں اوپر موجود سلیش ”/“ پر کلک کریں۔ اس کے بعد System اور

پھر etc کے فولڈر میں آجائیں۔

اس فولڈر میں آپ دیکھیں گے کہ

Hosts فائل موجود ہے۔ اس پر کلک

کریں اور پاپ اپ مینو میں سے

ٹیکسٹ پر کلک کریں تاکہ اس فائل کو

ٹیکسٹ ایڈیٹر میں کھولا جاسکے۔ اگلے

پاپ اپ میں Es Note Editor

منتخب کریں۔

اگلے مرحلے پر اوپری دائیں طرف

موجود تین ڈاٹس والے بٹن پر کلک کرنے کے بعد ایڈٹ پر کلک کریں۔ اب آپ اس فائل میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کی طرح فیس بک کو بلاک کرنے کے لیے اس فائل میں درج ذیل تبدیلی کریں:

127.0.0.1 facebook.com www.facebook.com

اس طرح فیس بک کے علاوہ بھی کسی ویب سائٹ کو بلاک کیا جاسکتا ہے، اس کے لیے بس فیس بک کے یو آر ایل کی جگہ مطلوبہ ویب سائٹ کا ایڈریس ٹائپ کر دیں۔

یہ کام مکمل کرنے کے بعد اپنے اینڈروئیڈ فون یا ٹیبلیٹ کو ری ایکٹو اور سیٹ اپ کر دیں۔

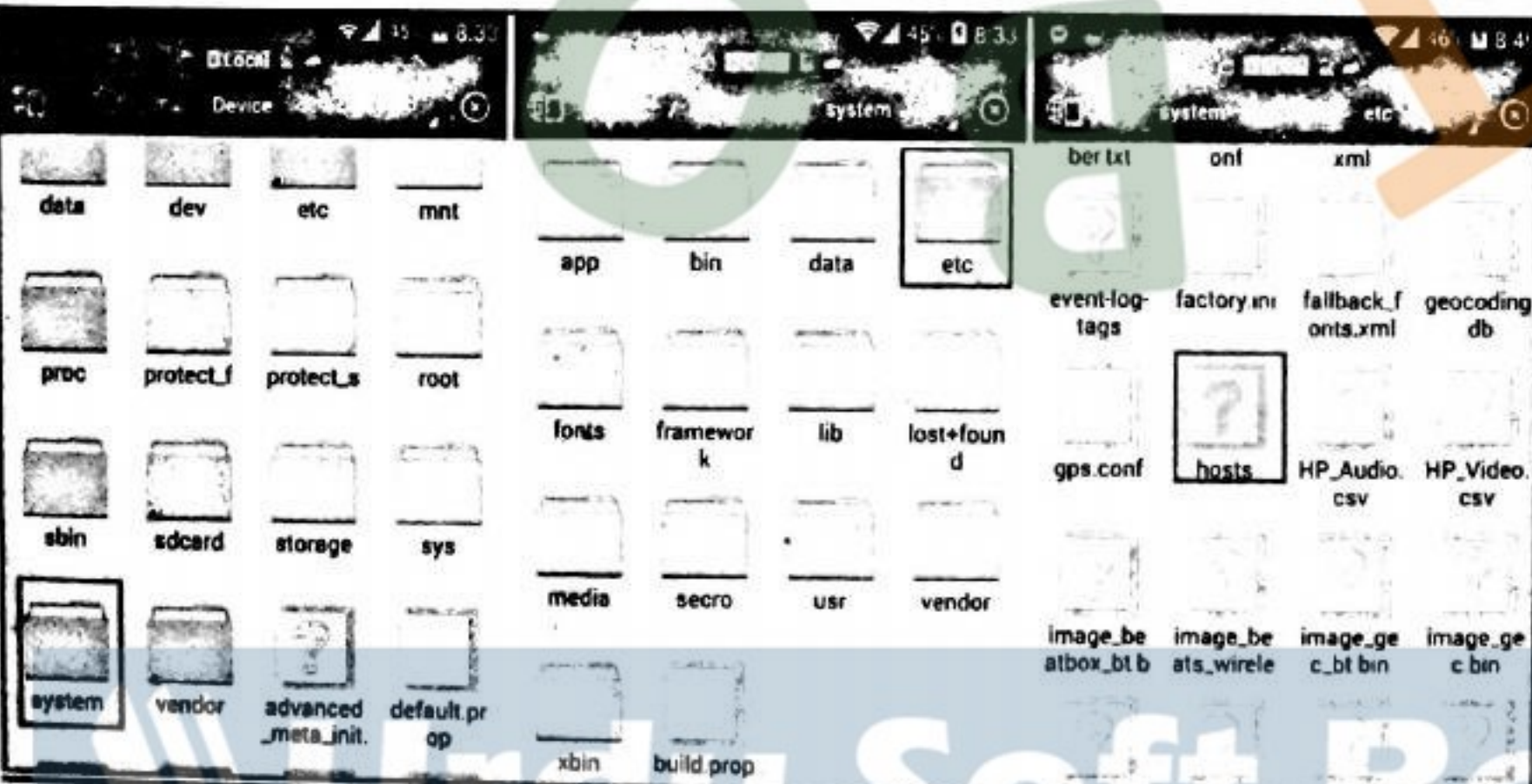
اگر آپ کو یہ طریقہ کچھ پیچیدہ محسوس ہو رہا ہے تو ”ٹریڈ مائیکرو موبائل سیکیورٹی اینڈ اینٹی وائرس“ اپیلی کیشن کے ذریعے بھی کسی ویب سائٹ کو بلاک کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے ٹریڈ مائیکرو وائرس اپیلی کیشن گوگل پلے اسٹور کے درج ذیل ربط سے انسٹال کریں:

<http://bit.ly/trend-micro-app>

اس کی انسٹالیشن کے بعد اس کے آپشنز میں سے سیف سرفنگ (Safe Surfing) کے مینو میں آجائیں۔

اس میں Parental Controls کو منتخب کرنے کے بعد آپ کو اکاؤنٹ بنانا پڑے گا۔

اکاؤنٹ بنانے کے بعد آپ دیکھیں گے اس میں ”بلاکڈ لسٹ“ موجود ہوگی۔ اس آپشن کے ذریعے آپ کسی بھی ویب سائٹ کو بلاک کر سکتے ہیں۔ اس میں شامل کی گئی ویب سائٹ اینڈروئیڈ ڈیوائس پر کھولی نہیں جاسکے گی۔ یہ اپیلی کیشن چونکہ بنیادی طور پر اینٹی وائرس ہے اس طرح آپ کا فون انٹرنیٹ یا کسی بھی طرح سے آنے والے وائرسز سے بھی محفوظ رہے گا۔



مائیکروسافٹ ونڈوز 10 کیوں انسٹال کریں؟



Universal Windows Platform

گریڈ کے دوران آپ کے تمام انسٹال شدہ پروگرام بدستور رہیں گے یعنی انھیں دوبارہ انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ انھیں آپ اپنی نئی ونڈوز میں بھی اسی طرح استعمال کر پائیں گے۔

ہارڈ ویئر مطابقت

اگر آپ ونڈوز 7 یا 8 استعمال کر رہے ہیں تو ونڈوز 10 بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ونڈوز 10 پر جانے کے لیے کسی قسم کے ہارڈ ویئر اپ ڈیٹ کی ضرورت نہیں۔ ونڈوز 7 سے ونڈوز 8 اپ گریڈ ہونے کے لیے کچھ ہارڈ ویئر بھی آپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہوتی تھی جبکہ ونڈوز 10 کے لیے ایسی کوئی ضرورت نہیں۔ آپ جس پی سی پر ونڈوز 7 استعمال کر رہے ہیں اس پر ونڈوز 10 بھی بالکل آرام سے استعمال کر سکتے ہیں۔

زیادہ فیچرز

اگر فیچرز کی بات کی جائے تو ونڈوز 10 میں شاندار اور ایسے فیچرز موجود ہیں جو اس سے پہلے کے آپریٹنگ سسٹمز میں دستیاب نہیں تھے۔ ونڈوز 10 میں صارفین کی پسند کو بہت زیادہ مد نظر رکھا گیا ہے بلکہ صارفین کو مکمل اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ونڈوز کو اپنی ضرورت اور پسند کے مطابق ڈھال لیں۔ مثال کے طور پر ونڈوز 10 میں ایک نیا سیٹنگز پینل فراہم کیا گیا ہے جس میں بہتر میٹری سیور، ڈیویسز، موڈ اور دیگر مفید ایپلی کیشنز وغیرہ موجود ہیں۔ ساتھ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ فیچرز کا اختتام نہیں بلکہ ابتدا ہے۔

ونڈوز 10 منظر عام پر آچکی ہے اور صارفین میں بحث چھڑ چکی ہے کہ اسے فوراً استعمال کرنا چاہیے یا نہیں۔ کئی لوگ ونڈوز 10 پر منتقل ہو چکے ہوں گے اور باقی بھی سوچ رہے ہوں گے۔ آئیے آپ کو ایسی وجوہات بتاتے ہیں جن کی بنا پر ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہو جانا چاہیے۔ یہ بہت ہی سادہ سی وجوہات ہیں جن کی بنا پر عام ونڈوز صارفین با آسانی اپ گریڈ ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کر پائیں گے۔

ونڈوز 10 مفت ہے

ونڈوز 10 ہمیشہ کے لیے نہ سہی، پہلے سال تو بالکل مفت ہے۔ اگر ونڈوز 10 کی ریلیز کے پہلے سال آپ اپنی ونڈوز 7 یا 8 کو ونڈوز 10 پر اپ گریڈ کرنا چاہیں تو آپ کو کوئی ادائیگی نہیں کرنی پڑے گی۔ انٹرپرائز صارفین کو فی الحال یہ مفت اپ ڈیٹ دستیاب نہیں لیکن دیگر صارفین اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔



تمام ڈیوائسز، ایک آپریٹنگ سسٹم

اپ گریڈ ہوں ڈیٹا ضائع کیے بغیر

ونڈوز 10 پر کام شروع ہونے کے ابتدائی دنوں سے مائیکروسافٹ کی کوشش تھی کہ ایسا آپریٹنگ سسٹم بنایا جائے جو ڈیسک ٹاپ، ٹیبلیٹ اور اسمارٹ فون

عام طور پر ونڈوز اپ گریڈ کے دوران انسٹال شدہ پروگرامز اور صارف کی فائلز ختم ہو جاتی ہیں جبکہ ونڈوز 10 کی اپ گریڈ میں ایسا نہیں ہے۔ اس اپ

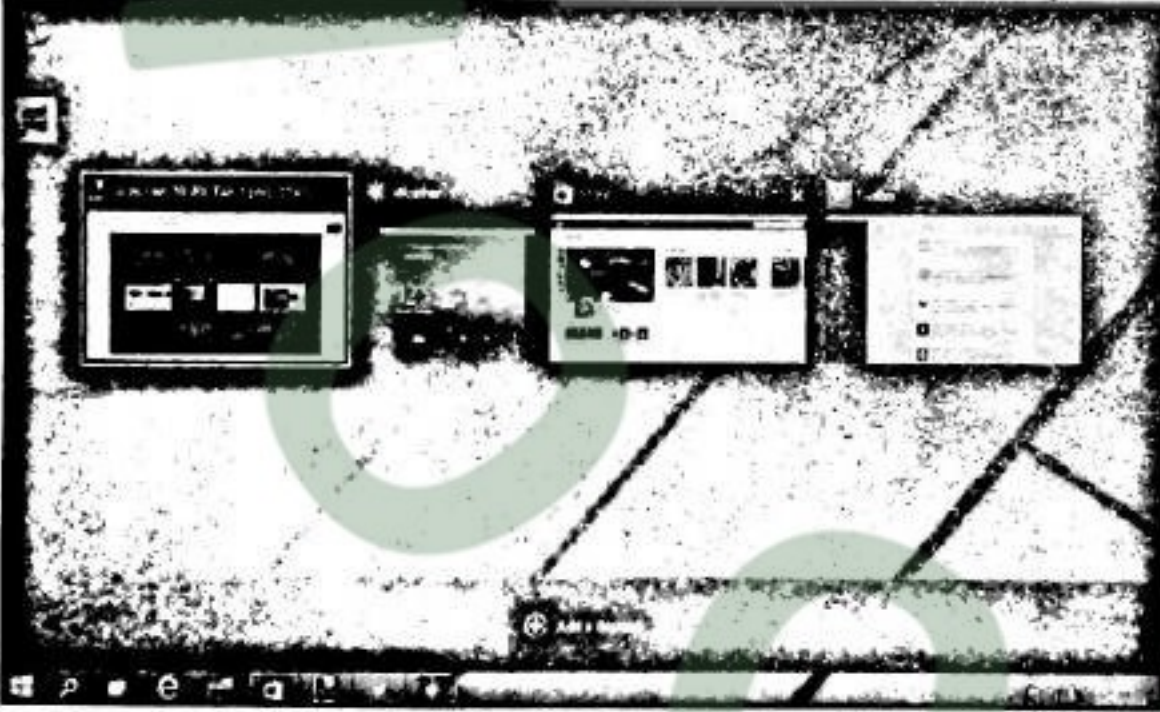
چھاڑ نہیں کر پائے گا۔ اس کا بائیومیٹرک نظام آپ کی تمام معلومات آپ کے کمپیوٹر میں ہی محفوظ کرے گا نہ کہ ونڈوز سرور پر۔

اسٹارٹ مینو کی واپسی

اسٹارٹ مینو مائیکروسافٹ کی پہچان بن گیا تھا۔ مائیکروسافٹ نے ہمیں اسٹارٹ مینو کا اتنا عادی بنا دیا ہے کہ اکثر لوگ ونڈوز 8 پر صرف اس لیے اپ گریڈ نہ ہوئے کہ اس میں اسٹارٹ مینو موجود نہیں تھا۔ اس دفعہ مائیکروسافٹ نے اپنے صارفین کی پسند کو ترجیح دیتے ہوئے ونڈوز 10 میں اسٹارٹ مینو دوبارہ سے شامل کر دیا ہے۔ ونڈوز 10 کو استعمال میں سادہ رکھا گیا ہے تاکہ تمام صارفین بغیر کسی الجھن کے اس سے مستفید ہو سکیں۔

ورچوئل ڈیسک ٹاپ

ونڈوز پر کئی کام ایک ساتھ انجام دیتے ہوئے اگر ورچوئل ڈیسک ٹاپ کی سہولت ہو تو کام انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔ یہ فیچر ونڈوز میں پہلے موجود نہیں تھا بلکہ اسے حاصل کرنے کے لیے تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر کا سہارا لینا پڑتا تھا جبکہ اپیل میک سسٹم میں یہ فیچر پہلے سے موجود ہوتا ہے۔ آخر کار مائیکروسافٹ نے بھی اپنے صارفین کی پسند کو مد نظر رکھتے ہوئے اس فیچر کو ونڈوز 10 میں شامل کر



دیا ہے۔ ورچوئل ڈیسک ٹاپ استعمال کرنے کے لیے اب آپ کو کسی اضافی سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں ہوگی۔

بہتر کمانڈ پرامپٹ

ونڈوز استعمال کرنے والے جانتے ہیں کہ اس کا کمانڈ پرامپٹ کتنا اذیت ناک ہے۔ آخر مائیکروسافٹ کو اس کا خیال بھی آ گیا۔ ونڈوز 10 میں اب بہتر اور زیادہ فیچرز کا حامل کمانڈ پرامپٹ متعارف کرایا گیا ہے۔ اب آپ اس میں براہ راست ٹیکسٹ کاپی پیسٹ بھی کر پائیں گے۔

کے لیے یکساں کارآمد ہو۔ اور آخر ونڈوز 10 کی صورت میں اب ایک ہی آپریٹنگ سسٹم ان تمام ڈیوائسز کے لیے موجود ہے۔ ونڈوز صارفین اب اسمارٹ فون استعمال کر رہے ہوں یا پھر کمپیوٹر وہ اپنی فائلز کو دونوں جگہ بالکل ایک ہی طریقے سے استعمال کر پائیں گے۔ اس طرح صارفین کو اپنے روزمرہ کے کام انجام دینا انتہائی آسان ہو جائے گا۔

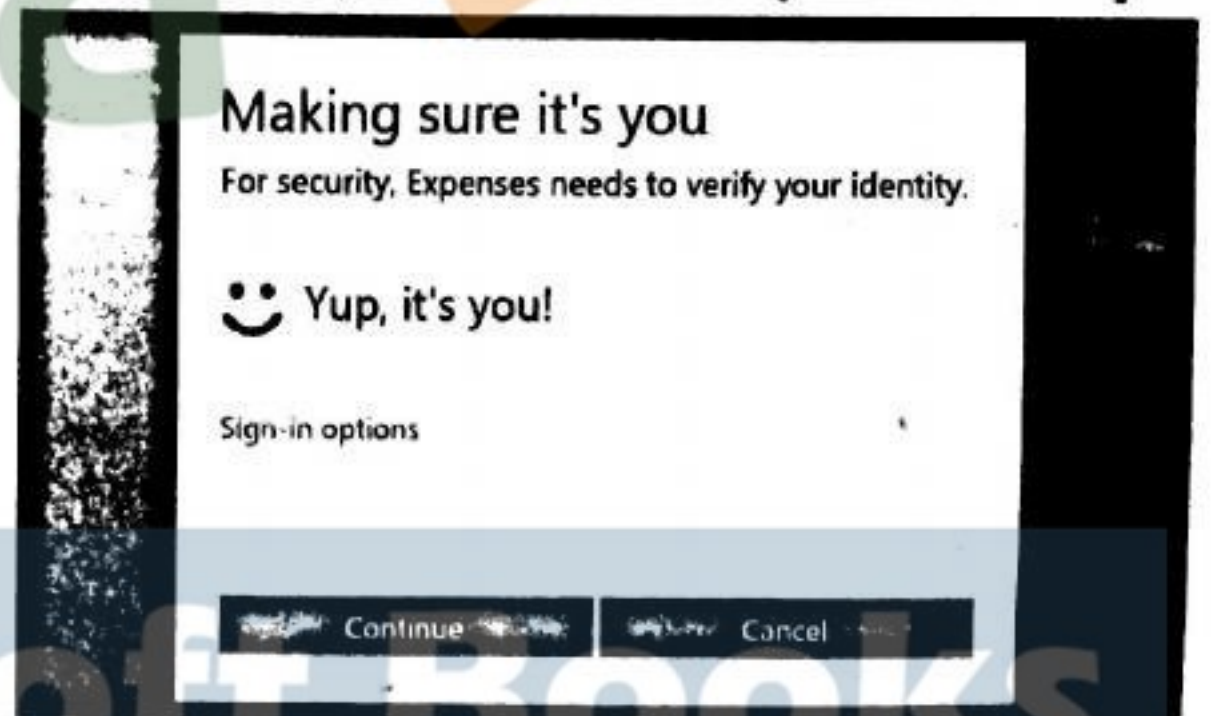
نیا اور زبردست براؤزر

اگرچہ انٹرنیٹ ایکسپلورر کو الوداع کہنے کی کوئی آفیشیل خبر مائیکروسافٹ کی جانب سے تاحال موصول نہیں ہوئی لیکن ونڈوز 10 میں انٹرنیٹ ایکسپلورر کو شامل نہیں کیا گیا بلکہ اس کی جگہ ایک نیا اور زبردست براؤزر ”ایج“ (Edge) موجود ہے۔ ونڈوز 10 پر لوگوں کی بڑی تعداد کے اپ گریڈ ہونے کے کچھ ہی عرصے میں معلوم ہو جائے گا کہ واقعی یہ براؤزر موزیلا فائر فوکس اور گوگل کروم کا مقابلہ کر سکتا ہے یا نہیں۔ بہر حال مائیکروسافٹ کی جانب سے بتائی گئی اس کی خوبیاں اسے ایک اچھا براؤزر بتاتی ہیں۔

ونڈوز ہیلو اور مائیکروسافٹ پاسپورٹ

ایک بالکل نئی سکیورٹی شیلڈ

آج تک آپ نے ونڈوز کی حفاظت کے لیے یوزر اکاؤنٹ اور پاس ورڈ، وین، آؤٹ لک ای میل آئی ڈی وغیرہ استعمال کی ہوگی۔ تاہم ونڈوز 10 میں یہ سب چیزیں ختم ہونے جا رہی ہیں کیونکہ اس میں مائیکروسافٹ نے دو نئی زبردست چیزیں متعارف کرائی ہیں۔ ونڈوز ہیلو اور مائیکروسافٹ پاسپورٹ آپ کی ونڈوز کو اور زیادہ محفوظ بنادیں گے۔ ان کی وجہ سے اب آپ ہر جگہ اپنا پاس ورڈ ٹائپ کر کے کمپیوٹر کو آن لاک کرنے کی بجائے بائیومیٹرک سسٹم استعمال کر پائیں گے یعنی اب آپ کی اجازت کے بغیر کوئی آپ کے کمپیوٹر سے چھیڑ



ونڈوز 10 مفت ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹالیشن ڈسک بنائیں



اپ گریڈ کافی وقت لیتی ہے کیونکہ پہلے یہ تمام ضروری اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کرتی ہے اور پھر انسٹال کرتی ہے لیکن انسٹالیشن میڈیا آپ کے پاس موجود ہو تو یہ کام بہت جلد اور آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔

آئیے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح ونڈوز 10 کو ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹالیشن ڈسک بنائی جاسکتی ہے۔ سب سے آپ کو مائیکروسافٹ کا ڈاؤن لوڈ درکار ہوگا، جسے آپ درج ذیل ربط سے حاصل کر سکتے ہیں:

bit.ly/download-windows10

یہ ٹول 32 اور 64 بیت آپریٹنگ سسٹم کے لیے الگ الگ دستیاب ہے۔ اپنے موجودہ آپریٹنگ سسٹم کے حساب سے یہ ٹول ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ اس کا نام ”میڈیا کری ایشن ٹول“ (MediaCreationTool) ہے جب کہ اس کا سائز 19 ایم بی کے لگ بھگ ہے۔ اس ٹول کی مدد سے نہ صرف یہ کہ آپ انسٹالیشن میڈیا حاصل کر سکتے ہیں بلکہ اپنے آپریٹنگ سسٹم کو براہ راست ونڈوز 10 پر اپ گریڈ بھی کر سکتے ہیں۔

اس کی ڈاؤن لوڈنگ مکمل ہونے کے بعد اسے چلائیں تو آپ کے سامنے دو آپشنز موجود ہوں گے۔ پہلے آپشن کے ذریعے آپ پی سی کو اپ گریڈ کر سکتے ہیں

آگیا وہ شاہکار جس کا انتظار تھا، جی ہاں آخر کار ونڈوز 10 دستیاب ہو چکی ہے۔ جن لوگوں نے اپنی ونڈوز کو خود کار طریقے سے اپ ڈیٹ ہونے کی اجازت دے رکھی ہے امید ہے وہ ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہو بھی چکے ہوں گے۔ کچھ لوگوں کو اس اپ ڈیٹ کے دوران مسائل کا شکار بھی ہونا پڑا ہے۔ اپ ڈیٹ سرورز کی دستیابی میں مسئلے کی وجہ سے اکثر لوگوں کے پاس ایررز بھی آئے ہیں جیسے کہ ایرر C1900200 اور 80240020 یا پھر ”something happened“ کا ایرر۔

ان مسائل میں سے کچھ کا حل بھی دریافت ہو چکا ہے۔ مثلاً اگر ایرر 80240020 ہے تو اسے ٹھیک کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کی ضرورت ہوگی:

ونڈوز 10 نے اپ گریڈ کرنے کے لیے جو فائلز اس مقام پر ڈاؤن لوڈ کی ہیں انھیں ڈیلیٹ کر دیں:

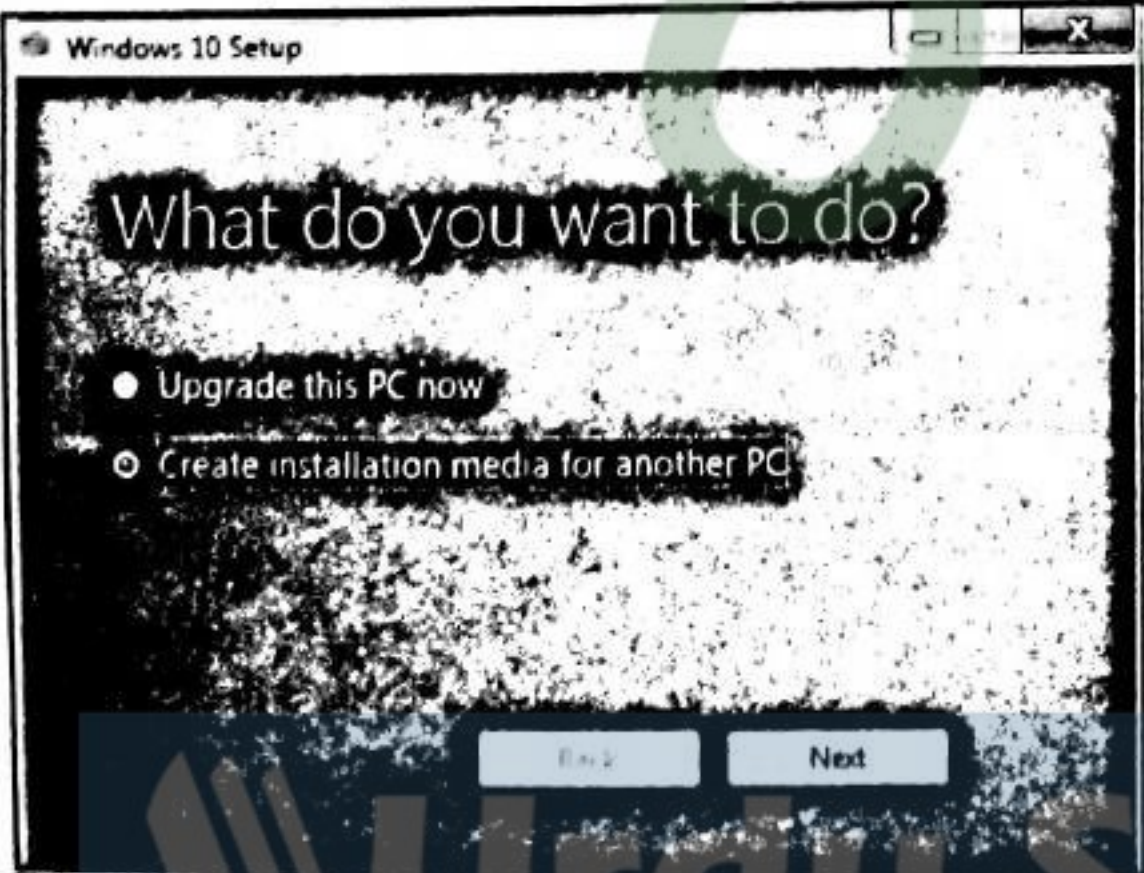
C:\Windows\SoftwareDistribution\Downloads

اس کے بعد کمانڈ پرامپٹ کھولیں اور اس میں درج ذیل کمانڈ چلائیں:

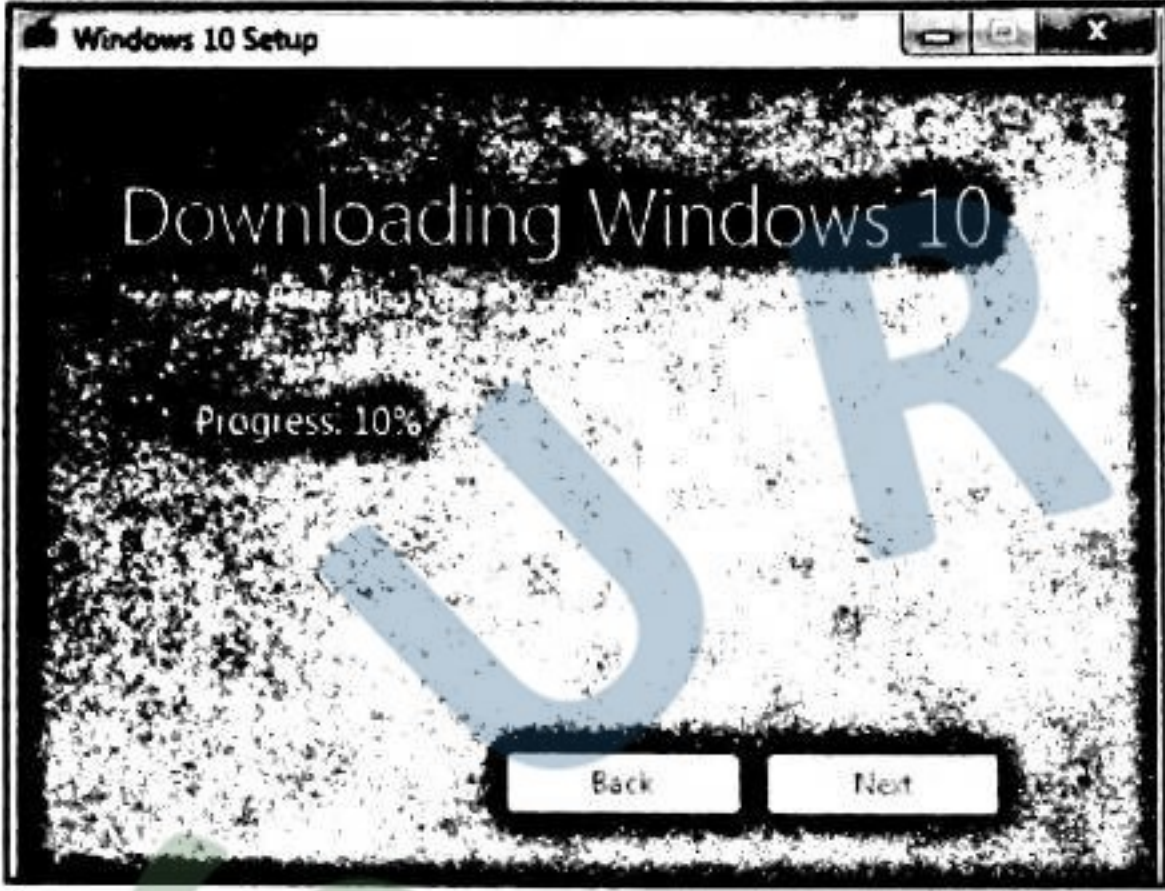
wuauclt.exe /updatenow

اب دوبارہ ونڈوز کی اپ ڈیٹ چلائیں۔ چونکہ اس کی پہلے ڈاؤن لوڈ کی گئی فائلز ہم ڈیلیٹ کر چکے ہیں اس لیے یہ نئے سرے سے تازہ فائلز ڈاؤن لوڈ کرے گی اور اس بار امید ہے کہ ونڈوز کامیابی سے اپ گریڈ ہو جائے گی۔

مائیکروسافٹ نے ایک ٹول بھی جاری کیا ہے جس کی مدد سے آپ ونڈوز 10 کی آئی ایس او فائل ڈاؤن لوڈ کر کے اس کی انسٹالیشن ڈسک بنا سکتے ہیں۔ انسٹالیشن ڈسک کے کئی فوائد ہیں۔ مثلاً ایک دفعہ ونڈوز 10 مکمل ڈاؤن لوڈ کر کے آپ اس کے ذریعے یو ایس بی یا ڈی وی ڈی کو انسٹالیشن ڈسک بنا کر نہ صرف یہ کہ اپنے پاس ونڈوز 10 انسٹال کر سکتے ہیں بلکہ کسی بھی سسٹم پر انسٹالیشن کی جاسکے گی چاہے اس پر انٹرنیٹ دستیاب ہو یا نہ ہو۔ انٹرنیٹ سے براہ راست



ونڈوز 10 کی آئی ایس او فائل تین جی بی سے زائد سائز کی حامل ہے اس لیے اب اس کی ڈاؤن لوڈنگ میں ہونے والی دیر آپ کے انٹرنیٹ کی رفتار پر منحصر ہے۔



ڈاؤن لوڈنگ مکمل ہونے کے بعد یہی سافٹ ویئر ایک دفعہ پھر ڈاؤن لوڈ کی گئی فائل کا تجزیہ کرے گا کہ آیا فائل درست طریقے سے ڈاؤن لوڈ ہوئی یا نہیں، یہ عمل چند منٹس لیتا ہے۔ سارے کام مکمل ہونے کے بعد آخری اسکرین پر آپ کو آئی ایس او فائل جس فولڈر میں ڈاؤن لوڈ کی گئی ہوگی اس کا مکمل پاتھ بھی بتایا جائے گا اس کے علاوہ یہ آپشن بھی دیا جائے گا کہ آپ چاہیں تو اس کے ذریعے فوراً انسٹالیشن ڈی وی ڈی بنالیں۔

انسٹالیشن ڈسک

ونڈوز ٹین کی آئی ایس او فائل کو ڈی وی ڈی پر برن کیا جاسکتا ہے اور بوٹ ایبل یو ایس بی فلیش ڈرائیو بھی بنائی جاسکتی ہے۔ ISO فائل کے ذریعے یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو انسٹالیشن ڈسک بنانے کے لیے کئی پروگرامز مفت دستیاب ہیں۔ ایسا ہی ایک پروگرام آپ درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

www.isotousb.com

ونڈوز 10 کی انسٹالیشن

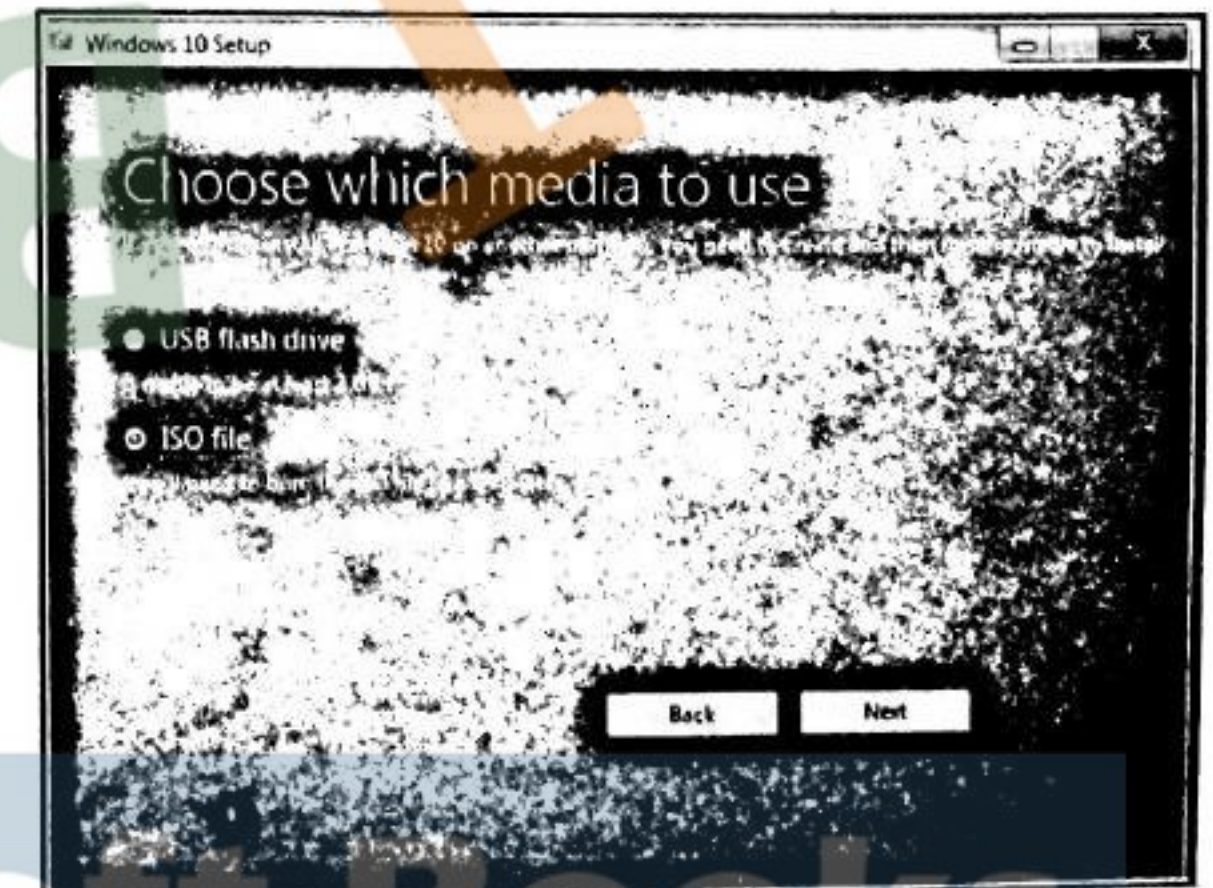
ونڈوز 10 کی انسٹالیشن کا مکمل تفصیلی طریقہ ہم کمپیوٹنگ کے شمارہ اکتوبر 2014 میں شائع کر چکے ہیں۔ یہ مضمون ہماری ویب سائٹ پر بھی موجود ہے جسے آپ درج ذیل ربط پر پڑھ سکتے ہیں:

bit.ly/win10-installation

اور اگر آپ انسٹالیشن میڈیا حاصل کرنا چاہتے ہیں تو دوسرا آپشن منتخب کریں۔ چونکہ ہمارا مقصد یہی ہے اس لیے ہم دوسرے آپشن کا انتخاب کریں گے۔ نیکسٹ پر کلک کریں تو اگلے حصے میں زبان، ونڈوز ایڈیشن اور آرکیٹیکچر منتخب کرنا ہوگا۔ نیکسٹ پر کلک کریں تو اگلے مرحلے پر دو آپشنز موجود ہوں گے۔ پہلا آپشن ہے ”یو ایس بی فلیش ڈرائیو“۔ اگر آپ اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو ونڈوز 10 کی انسٹالیشن ڈسک بنانا چاہتے ہیں تو اس آپشن کو منتخب کریں۔ لیکن اگر آپ ISO فائل ڈاؤن لوڈ کر لیں تو جب چاہیں کسی یو ایس بی یا ڈی وی ڈی کو



انسٹالیشن ڈسک بنا سکتے ہیں۔ اگر آئی ایس او فائل حاصل کرنا آپ کا مقصد ہے تو دوسرا آپشن ”آئی ایس او فائل“ منتخب کرنے کے بعد نیکسٹ پر کلک کر دیں۔ اگر آپ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کا انتخاب کریں تو آپ کے پاس چار جی بی سے زائد اسپیس کی حامل یو ایس بی فلیش ڈرائیو کا موجود ہونا ضروری ہے۔ جبکہ آئی ایس او فائل کمپیوٹر میں کہیں بھی محفوظ کی جاسکتی ہے۔ یہاں پوچھا جائے گا کہ آئی ایس او فائل کہاں ڈاؤن لوڈ کی جائے، اپنا مطلوبہ فولڈر منتخب کریں تو ڈاؤن لوڈنگ کا عمل شروع ہو جائے گا۔



ونڈوز 10 اور پرائیویسی خدشات



علمدار حسین

طرح جب آپ کسی دوسری ڈیوائس پر اپنی مائیکروسافٹ آئی ڈی سے لاگ ان ہوں گے تو وہاں آپ کو آپ کی پہلے کی گئی سیٹنگز فراہم کی جائیں گی۔ اس ریسک کے عمل میں انشال شدہ ایپلی کیشنز اور ان کی سیٹنگز، ویب براؤزر ہسٹری، فوریٹز، پاس ورڈز، وائرلیس نیٹ ورکس کے نام اور شیئر کردہ پرنٹرز کے ایڈریس وغیرہ شامل ہیں۔

5- مائیکروسافٹ ٹیلی میٹری (Telemetry) جمع کر سکتی ہے۔ اس میں انشال ہونے والے سافٹ ویئر، کنفیگریشن ڈیٹا، نیٹ ورک اور کنکشن ڈیٹا کی تفصیلات شامل ہیں۔ ان میں سے سب کو تو نہیں البتہ کچھ کو سیٹنگز میں سے غیر فعال کیا جاسکتا ہے۔

ان باتوں سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں ونڈوز 10 چونکہ تمام ڈیوائسز جیسے کہ کمپیوٹرز، موبائل فون اور ٹیبلیٹس کے لیے ایک ہی جیسی ہوگی تو جہاں ان باتوں کا مقصد آپ کو ہر جگہ ایک جیسا ماحول فراہم کرنا ہے وہیں لوکیشن جیسی سروسز کو کمپیوٹرز تک لانا ہے۔

ونڈوز 10 کی بنیادی پرائیویسی سیٹنگز

سیٹنگز کے ذمے میں مائیکروسافٹ نے پرائیویسی سیٹنگز بھی فراہم کر رکھی ہیں جو کہ کافی طویل ہیں اور ان میں کئی آپشنز موجود ہیں۔ لیکن پھر بھی ان میں صارف کو اس بات پر مکمل اختیار نہیں دیا گیا کہ مائیکروسافٹ آپ کی کون کون سی معلومات حاصل کر رہی ہے یا کر چکی ہے۔

ونڈوز 10 میں پرائیویسی سیٹنگز پر ایک نظر ڈالنے کے لیے اور انہیں اپنے حساب سے درست کرنے کے لیے اسٹارٹ پر کلک کرتے ہوئے Settings ٹائپ کریں۔

سیٹنگز میں آنے کے بعد ”پرائیویسی“ پر کلک کریں۔ پرائیویسی سیٹنگز کی ونڈو کھل جائے تو آپ اس میں اس حوالے سے سیٹنگز ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ آئیے ان

ونڈوز 10 میں جب پرائیویسی یعنی نجی معلومات کی رازداری کی بات آتی ہے تو کئی ایسی چیزیں جن کا آپ کے علم میں ہونا ضروری ہے۔ ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے سے پہلے اچھا ہے کہ آپ مائیکروسافٹ کی پرائیویسی پالیسی اور سروس ایگریمنٹ ضرور پڑھ لیں جو کہ ان روابط پر موجود ہیں۔

bit.ly/privacy-statement

bit.ly/services-agreement

عموماً ان چیزوں کو پڑھنے کا رواج نہیں، کیونکہ ان بہت زیادہ مواد موجود ہوتا ہے جسے پڑھنا آسان نہیں۔ بہر حال اگر آپ اس میں موجود موٹی موٹی چیزیں ہی پڑھ لیں تو کافی معلومات حاصل ہوگی۔ یہ دونوں دستاویزات صرف ونڈوز 10 تک محدود نہیں بلکہ مائیکروسافٹ کی تقریباً پوری پالیسی کا احاطہ کرتی ہیں۔ اگر آپ صرف ونڈوز کے حوالے سے پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اس میں لفظ ”Windows“ لکھ کر تلاش کریں۔ بہر حال آئیے آپ کو اس میں موجود چند اہم باتوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔

1- ہر وہ ڈیوائس جس پر ونڈوز 10 انشال ہوگی مائیکروسافٹ اس کے لیے منفرد ایڈورٹائزنگ آئی ڈی (unique advertising ID) بنائے گی۔ اسے پرائیویسی سیٹنگز میں سے غیر فعال (Off) کیا جاسکتا ہے۔

2- آپ جو ٹائپ کرتے ہیں یا بولتے ہیں، مائیکروسافٹ اس کا تجزیہ کر سکتا ہے۔ مثلاً اس سہولت کے ذریعے مائیکروسافٹ کو رٹانا املاء کی غلطیاں درست کرنے میں صارف کی مدد کر سکتا ہے۔

3- ونڈوز میں لوکیشن سروس کی سپورٹ شامل کی گئی ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے ایپلی کیشنز دوسرے ڈیوائس کے مقام سے آگاہ رہ سکتی ہیں جیسے کہ ”فائنڈ مائی ڈیوائس“ (Find My Device)۔ اسے پرائیویسی سیٹنگز میں سے غیر فعال کیا جاسکتا ہے۔

4- مائیکروسافٹ ونڈوز کی کچھ سیٹنگز کو سنک (Sync) رکھے گی اس

future.

پرایک نظر ڈالتے ہوئے انھیں درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مائیکروسافٹ کا خیال ہے کہ ونڈوز 10 استعمال کرتے ہوئے آپ اپنی ٹائپنگ بہتر بنا سکتے ہیں اس صورت میں کہ آپ اپنے ٹائپ کرنے کے نمونے مائیکروسافٹ کو بھیجتے رہیں تاکہ آپ کو بہتر لکھنے، اسپیلنگ یا گرامر ٹھیک کرنے کے لیے حوالے سے بہتر تجاویز دکھائی جاسکیں۔ یقیناً اسے ON رکھنا بے وقوفی ہوگی اس لیے اسے بھی OFF کر دیں۔

4- آئیے عمومی سینکڑوں میں موجود چوتھے آپشن پر نظر ڈالتے ہیں:

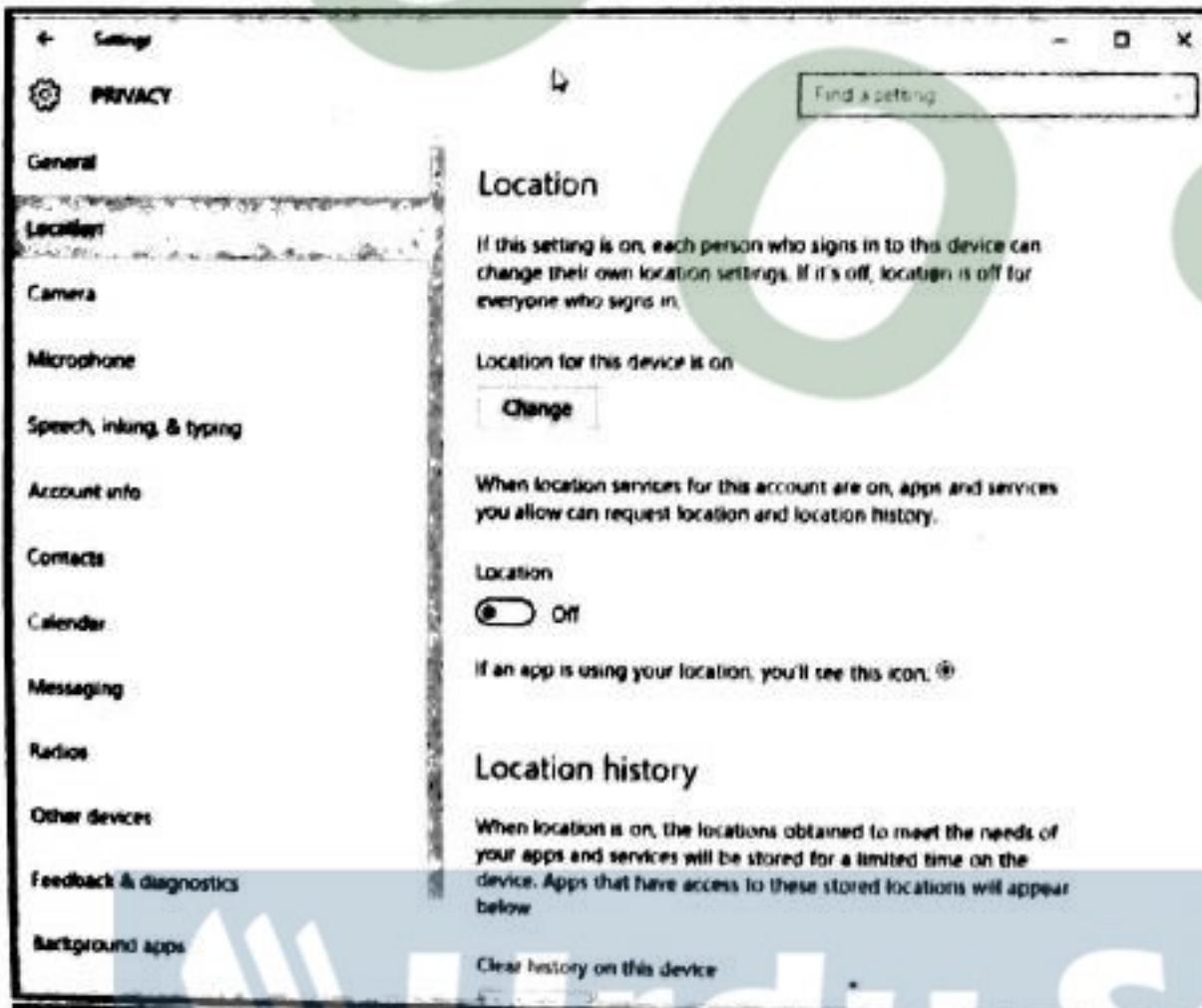
Let websites provide locally relevant content by accessing my language list.

اس کا مطلب ہے ویب سائٹس کو اجازت دینا کہ وہ آپ کی منتخب کردہ زبانوں کی فہرست دیکھ کر اسی حوالے سے مواد دکھا سکیں۔ اسے OFF رکھنا ہی بہتر ہے۔

مقام (Location)

1- اگر آپ لوکیشن کو ON رکھیں گے تو اپنی کیشن جان سکیں گی کہ آپ کس مقام پر موجود ہیں۔ اگر آپ اسے پسند کرتے ہیں تو ON رکھ سکتے ہیں جیسے کہ موبی اپلی کیشنز سے درست موسم کی صورت حال حاصل کرنے کے لیے۔ اور اگر نہیں چاہتے کہ کسی کو آپ کے مقام سے آگاہی رہے تو اسے OFF کر دیں۔

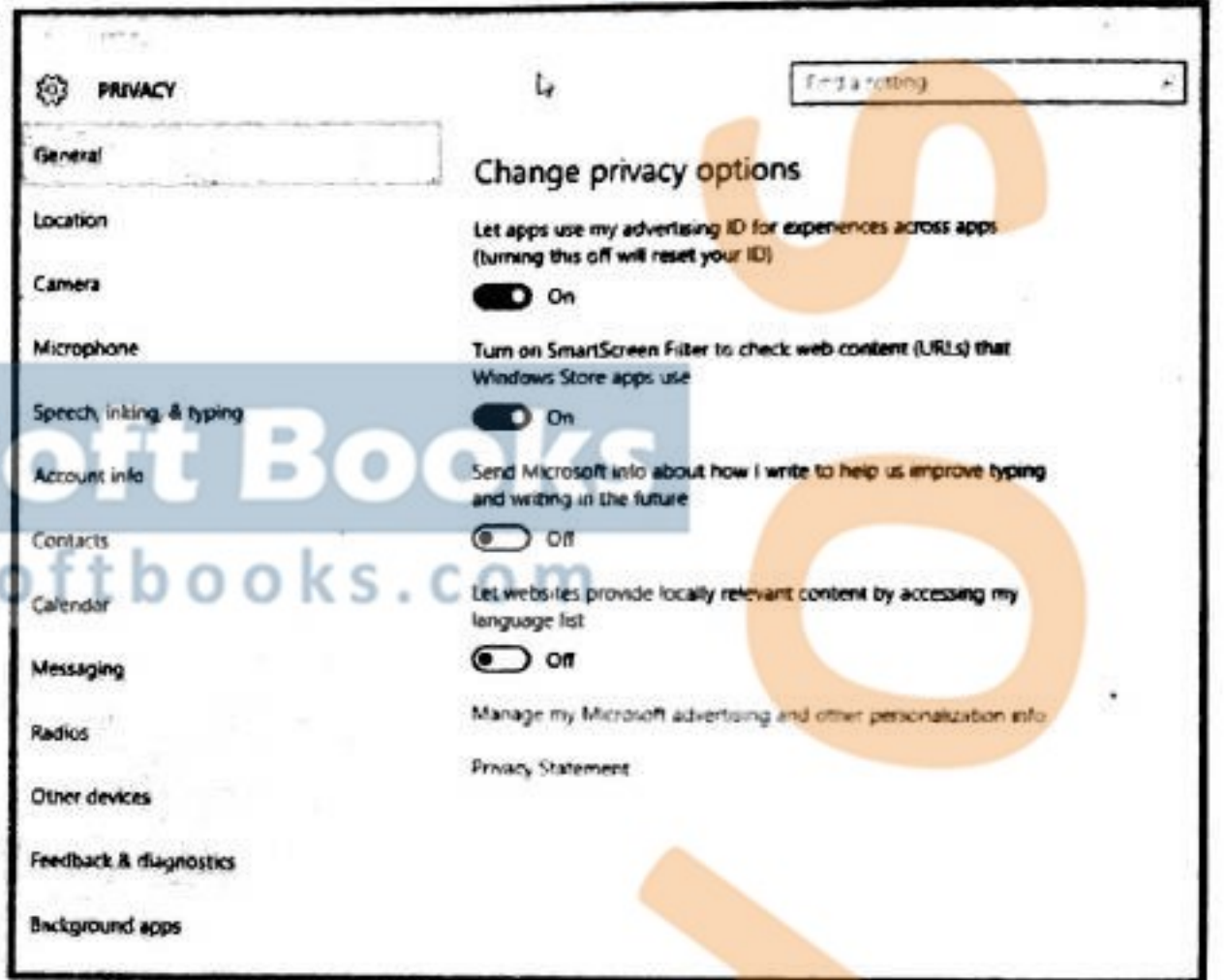
2- اس کے دوسرے حصے میں ”لوکیشن ہسٹری“ (Location History) موجود ہے۔ اگر آپ اسے OFF رکھنا چاہتے ہیں تو ونڈوز نے اب تک آپ کے مقام کے حوالے سے جو معلومات جمع کر رکھی ہے اس آپشن کے ذریعے آپ اسے حذف کر سکتے ہیں۔



Let apps use my advertising ID for experiences across apps (turning this off will reset your ID)

اس کے آن ہونے کی صورت میں اپنی کیشنز آپ کی ایڈورٹائزنگ آئی ڈی کو استعمال کر سکتی ہیں جبکہ ہم ایڈورٹائزنگ آئی ڈی رکھنا ہی نہیں چاہتے اس لیے اسے فی الفور OFF کر دیں۔

2- دوسرے نمبر پر اسمارٹ اسکرین فلٹر موجود ہے:



Turn on SmartScreen Filter to check web content (URLs) that Windows Store apps use.

اس آپشن کے ON رہنے کی صورت میں مائیکروسافٹ آپ کے پاس انسٹال شدہ اپلی کیشنز پر نظر رکھتی ہے کہ وہ کن ویب ایڈریسز سے رابطہ کرتی ہیں۔ یعنی اگر ان کا تعلق کسی مشکوک ویب سائٹ سے ہوگا تو نہ صرف مائیکروسافٹ اسے روک سکتی ہے بلکہ اسے ایپ اسٹور سے بھی حذف کر سکتی ہے۔ اگر آپ کو اپنی اپلی کیشنز پر اعتماد ہے تو اس آپشن کو OFF کر دیں اور اگر آپ اس حوالے سے معلومات نہیں رکھتے تو اسے ON رہنے دیں۔

3- تیسرے نمبر پر بہت ہی دلچسپ چیز موجود ہے:

Send Microsoft info about how I write to help us improving typing and writing in the

میں صارف کی مدد کر سکتا ہے۔ اگر آپ کو رٹانا استعمال نہیں کرتے تو اس آپشن کو بھی بند کر دیں۔

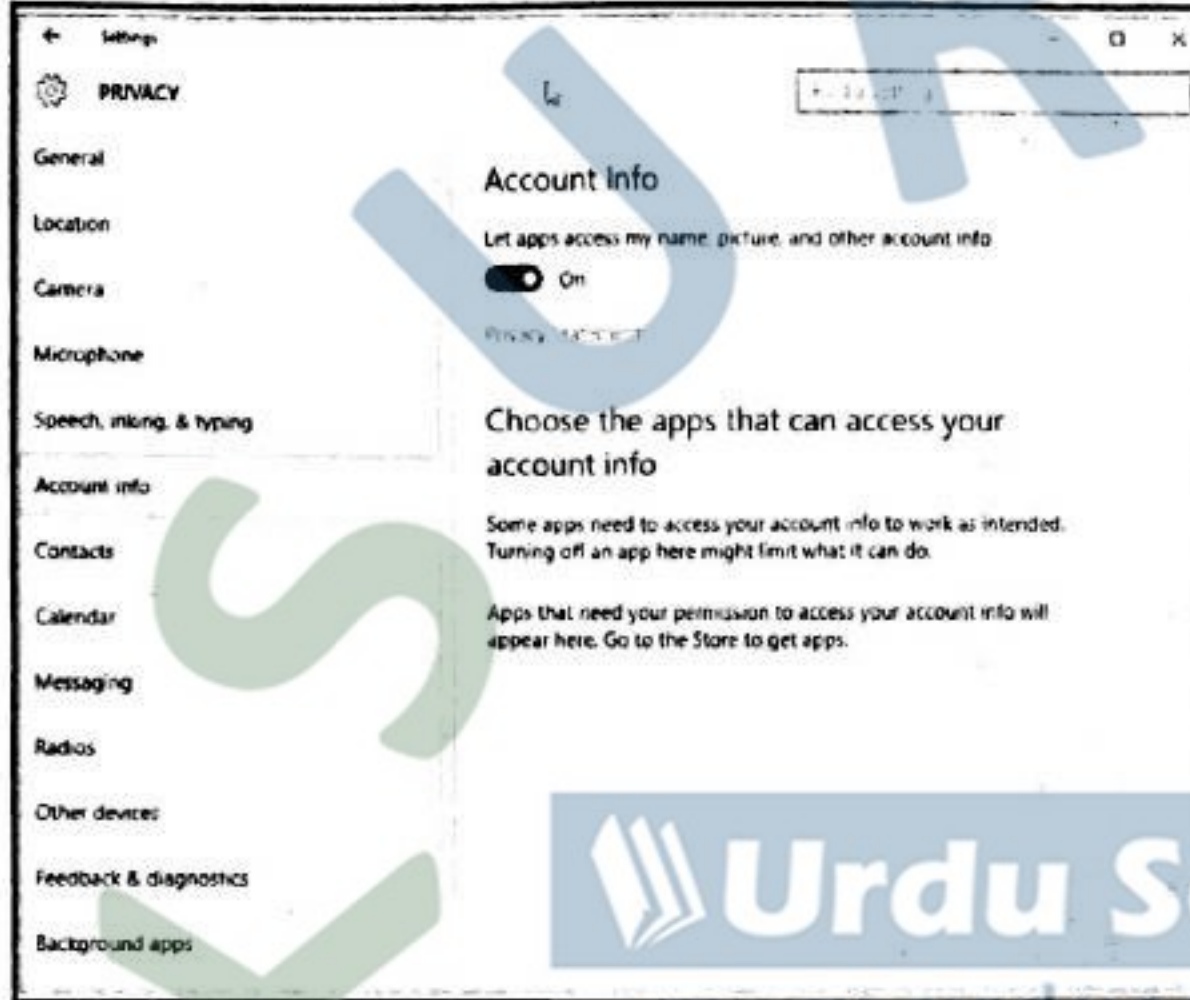
کیمرہ اور مائیکروفون (Camera and Microphone)

پرائیویسی سیکٹر میں اگلے دو آپشنز کیمرہ اور مائیکروفون کے ہیں۔

اکاؤنٹ کی معلومات (Account Info)

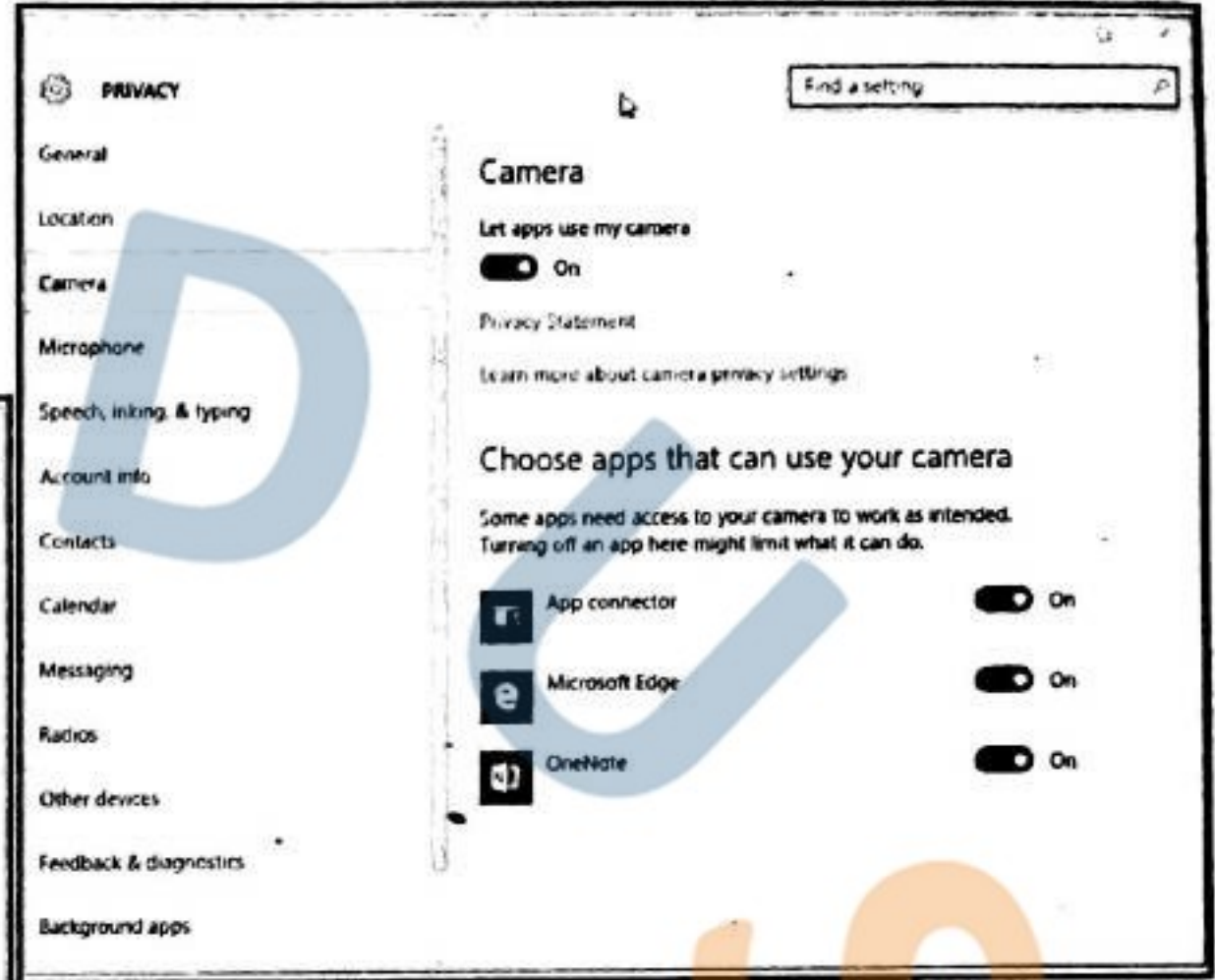
Let apps access my name, picture, and other account info.

”اکاؤنٹ انفو“ میں ایپلی کیشنز یعنی پروگرامز کو آپ کے اکاؤنٹ تک رسائی



دی گئی ہے کہ وہ آپ کا نام، تصویر اور دیگر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو خاص طور پر کسی ایپلی کیشن کے لیے اس آپشن کو فعال رکھنا ہو تو ٹھیک ہے ورنہ اسے بھی غیر فعال یعنی Off رکھنا چاہیے۔

کیلنڈر اینڈ کنٹیکٹس (Contacts and Calendar)



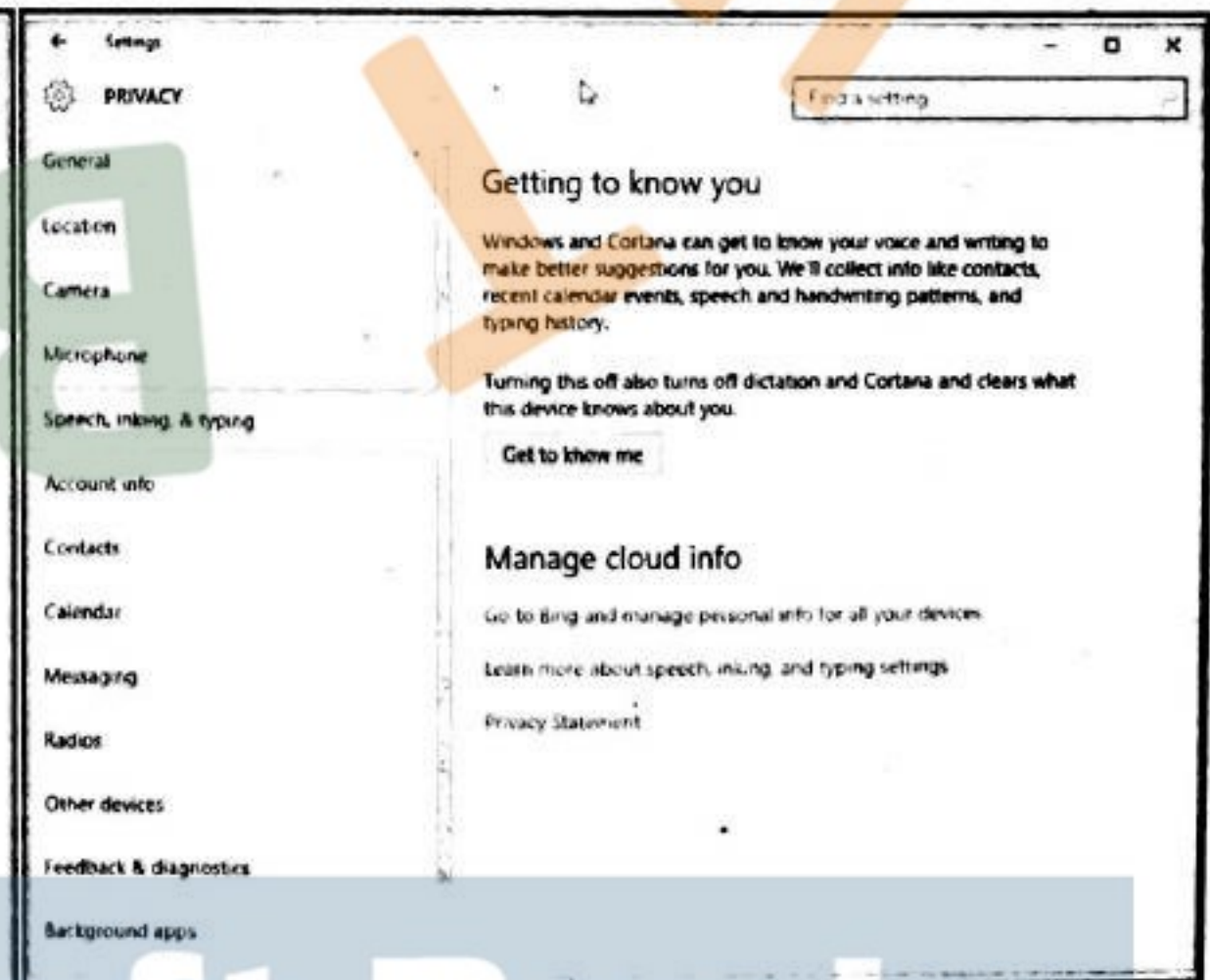
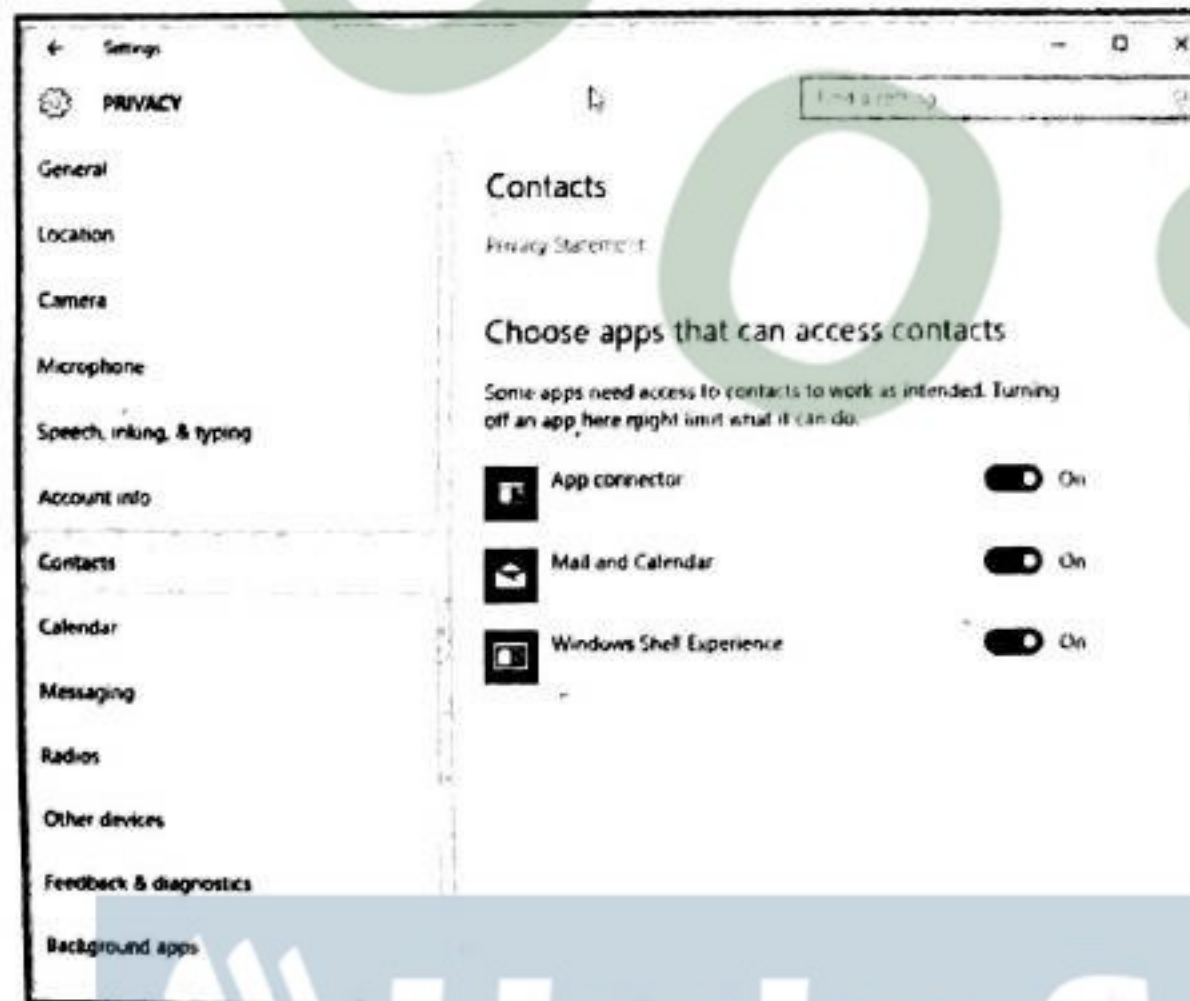
Let apps use my camera.

Let apps use my microphone.

ان آپشنز کو ہر وقت ON رکھنا پرائیویسی کے لیے شدید خطرہ ہے۔ ان کی ضرورت آپ کو Cortana یا اسکا پ استعمال کرتے ہوئے پڑتی ہے۔ اس لیے ان دونوں آپشنز کو OFF کر دیں۔

Speech, inking & typing

آپ جو ٹائپ کرتے ہیں یا بولتے ہیں، مائیکروسافٹ اس کا تجزیہ کر سکتا ہے۔ مثلاً اس سہولت کے ذریعے مائیکروسافٹ کو رٹانا املاء کی غلطیاں درست کرنے



Let apps control radios.

اس حصے میں ایپلی کیشنز کو ریڈیوز جیسے کہ بلوٹوتھ استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ڈیٹا بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے ایپلی کیشنز بلوٹوتھ کا استعمال کر سکتی ہیں۔ اگر آپ کسی خاص ایپلی کیشن کے لیے اسے فعال رکھنے کی ضرورت نہ ہو تو اسے Off کر دیں۔

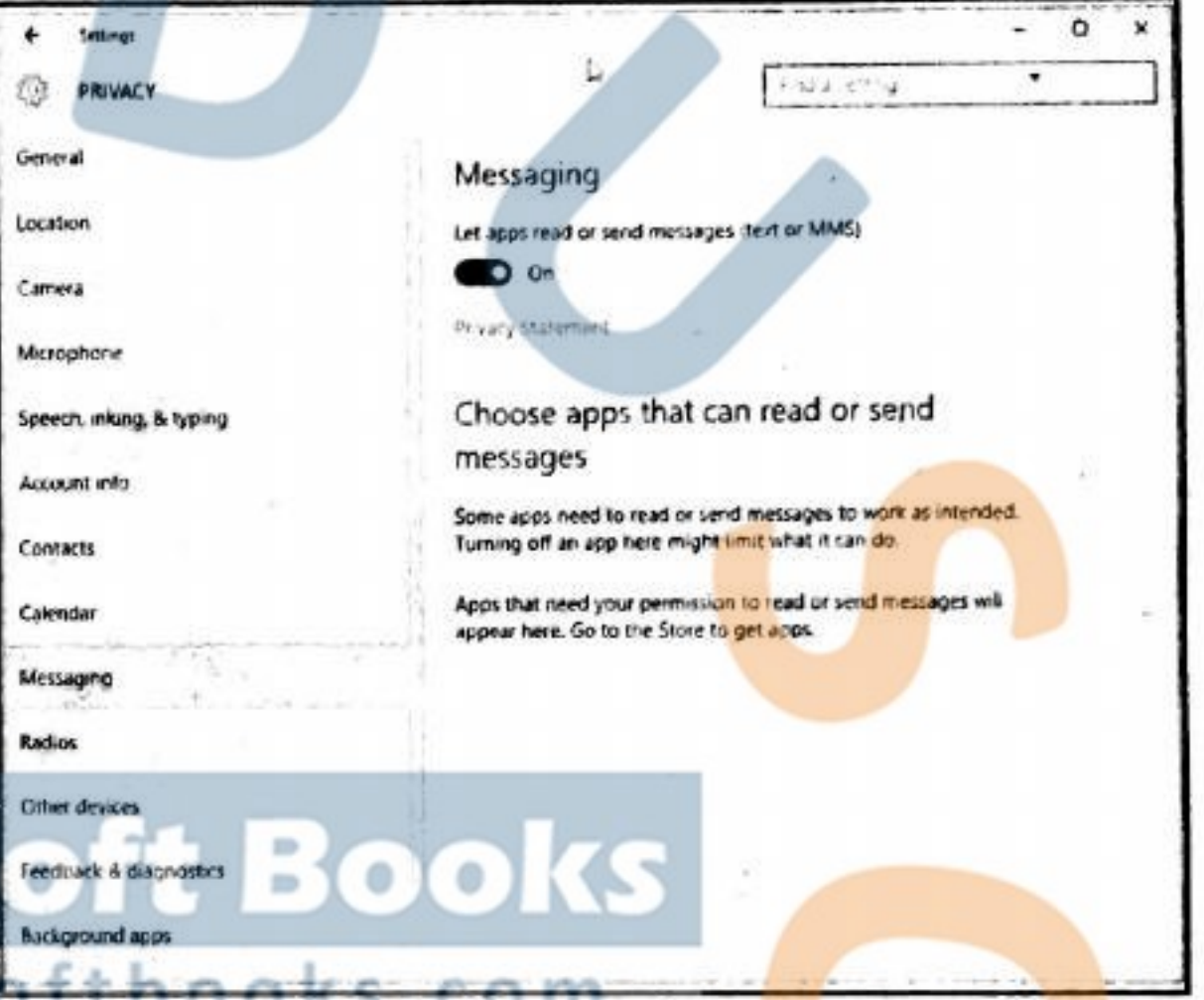
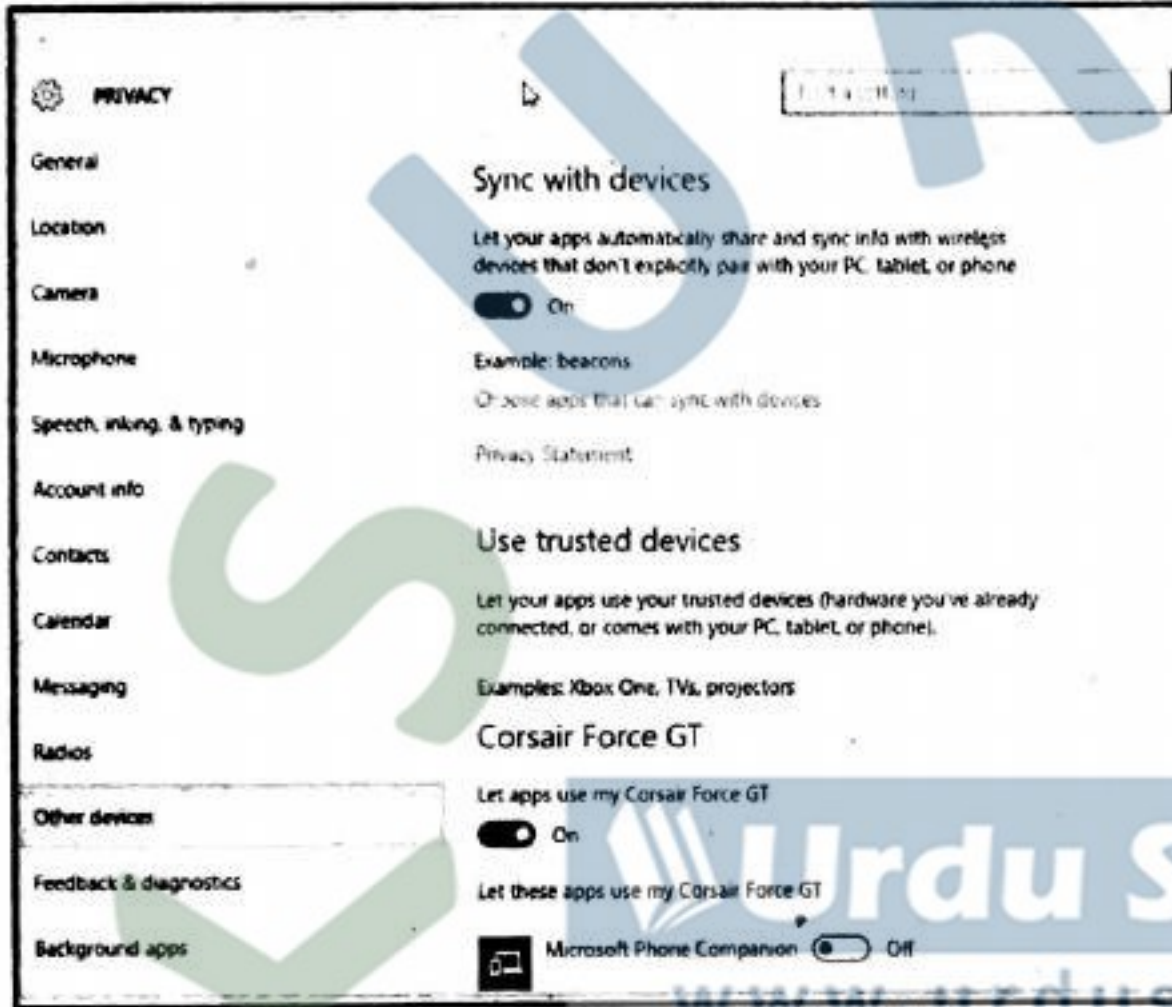
Choose apps that can access contacts

اس حصے میں ایپلی کیشنز کو آپ کے کنٹیکٹس اور کیلنڈر تک رسائی دی گئی ہے۔ یہ آپشنز بھی پہلے سے ہی فعال ہیں۔ زیادہ تر ان کا بھی فعال ہونا ضروری نہیں ہوتا اس لیے انھیں بھی آپ Off کر سکتے ہیں۔

پیغامات (Messaging)

Let apps read or send messages.

دیگر ڈیوائسز (Other devices)



1- Sync with devices.

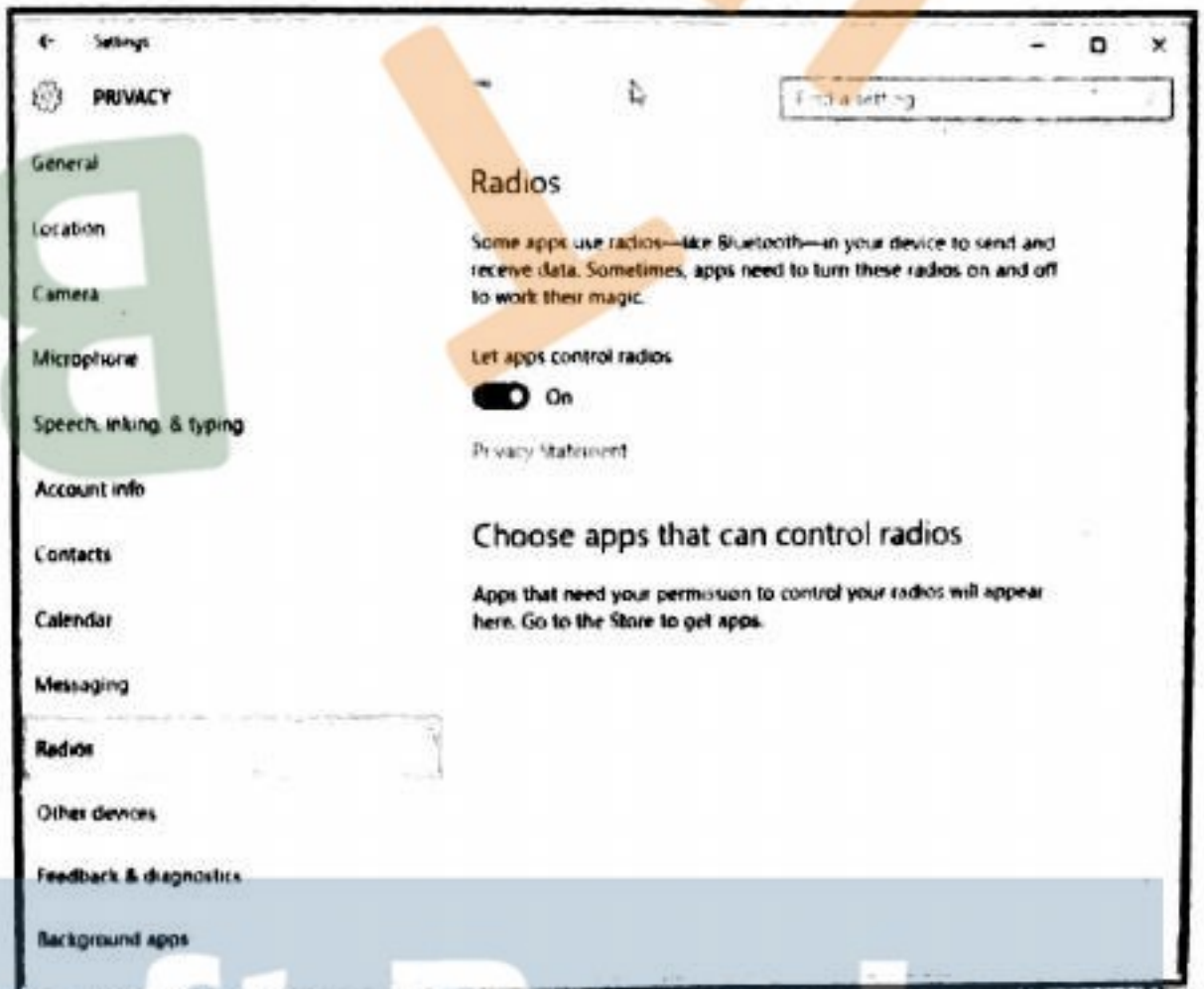
اس آپشن کے فعال ہونے کی صورت میں ونڈوز آپ کے سسٹم کی تمام سیٹنگز کا ڈیٹا مائیکروسافٹ اور آپ کی دیگر ڈیوائسز کے ساتھ تبادلہ کرتی ہے تاکہ اگر آپ کے پاس ایک سے زائد ڈیوائسز پر ونڈوز 10 انسٹال ہو تو آپ کو ہر جگہ ایک جیسی سیٹنگز ملیں اور کام آسانی سے ہو۔ اگر آپ کے پاس ونڈوز 10 صرف ایک ڈیوائس پر انسٹال ہے تو اس آپشن کو فعال رکھنے کی ضرورت نہیں اس لیے اسے Off کر دیں۔

2- Use trusted devices.

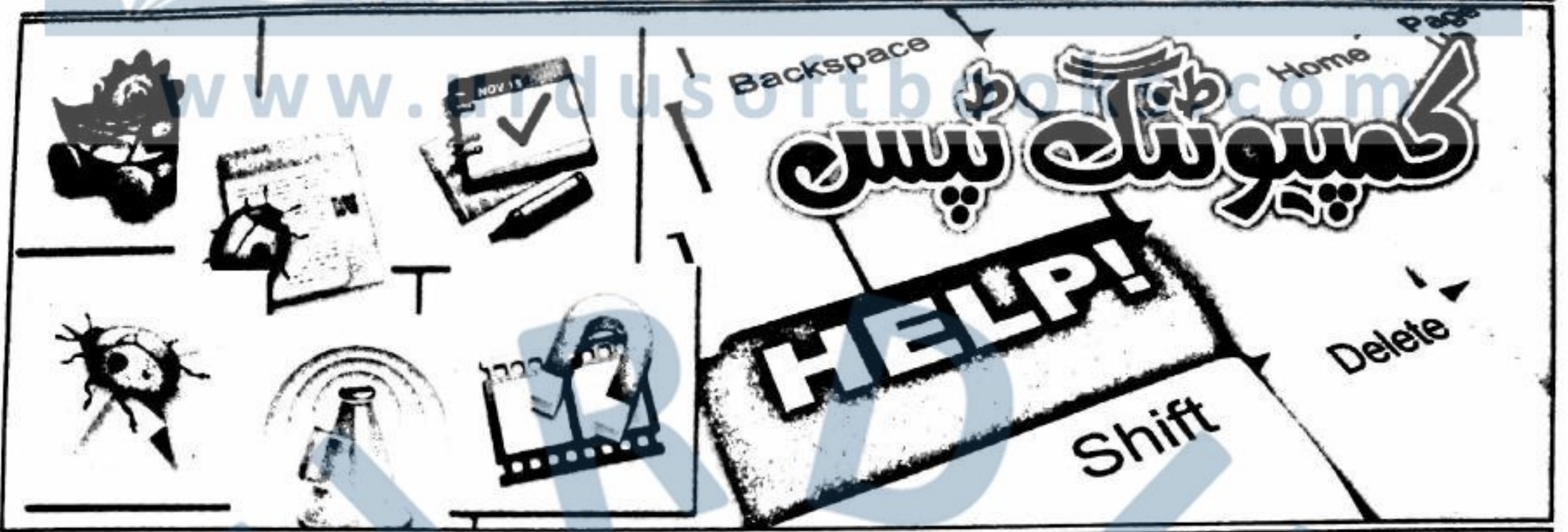
ایپلی کیشنز کو اپنی دیگر ڈیوائسز تک رسائی دینا، اسی بھی Off کر دیں۔

Feedback and Diagnostic

ونڈوز کو بہتر بنانے کے لیے مائیکروسافٹ کو آپ کی آرا اور آپ کو پیش آنے والے مسائل کی معلومات درکار ہوتی ہے۔ اس آپشن کو غیر فعال تو نہیں کیا جاسکتا لیکن اسے کم سے کم ضرور ملے کیا جاسکتا ہے۔ جیسے کہ ڈراپ ڈاؤن لسٹ سے آپ Never منتخب کر سکتے ہیں۔



ریڈیوز (Radios)



ونڈوز 10 کا ایکٹی ویٹ نہ ہونا ٹھیک کریں

اس کے بعد دیکھیں کہ کیا آپ کی ونڈوز Key درست ہے یا نہیں۔ مائی کمپیوٹر کی پراپرٹیز میں آئیں تو ونڈوز Key اور ایکٹی ویٹیشن کی رپورٹ موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کی ونڈوز یہ Key نہ دکھا پارہی ہو تو اس کے لیے آپ کو کوئی دوسرا طریقہ استعمال کرنا ہوگا۔

ونڈوز Key دیکھنے کے لیے درج ذیل ربط سے ایک وی بی ایس اسکرپٹ ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ اسے چلائیں تو یہ آپ کو ونڈوز Key فوراً ایک پاپ اپ میں دکھا دے گا۔

bit.ly/win10-key

اپنی ونڈوز Key کا درج ذیل Keys سے موازنہ کر کے دیکھیں:

Windows 10 Home :

YTMG3-N6DKC-DKB77-7M9GH-8HVG7

Windows 10 Pro:

VK7JG-NPHTM-C97JM-9MPGT-3V66T

Windows 10 Home SL:

BT79Q-G7N6G-PGBYW-4YWX6-6F4BT

Windows 10 Pro VL-MAK:

QJNXR-7D97Q-K7WH4-RYWQ8-6MT6Y

اگر یہ اسکرپٹ آپ کے پاس کام نہ کرے تو پروڈکٹ Key دیکھنے کے لیے مفت پروگرام ProKey درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر لیں:

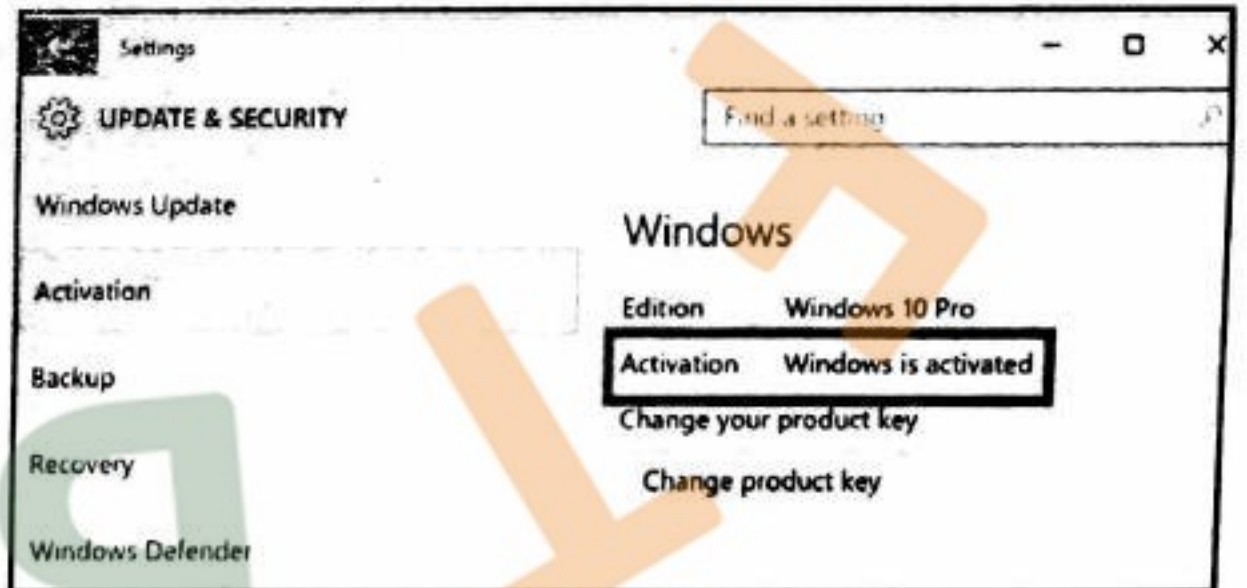
nirsoft.net/utills/product_cd_key_viewer.html

اگر یہ تینوں چیزیں درست ہیں تو آپ کی ونڈوز 10 کو آسانی کے ساتھ ایکٹی ویٹ ہو جانا چاہیے۔

ونڈوز 10 پہلے سال استعمال کے لیے بالکل مفت ہے۔ اکثر لوگوں نے شکایت کی ہے کہ ان کی ونڈوز 10 ایکٹی ویٹ نہیں ہو پارہی۔ یہ ایسے صارفین کے ساتھ ہوا ہے جنہوں نے ونڈوز کو اپ گریڈ نہیں کیا بلکہ ونڈوز 10 کی مکمل نئی انسٹالیشن کی ہے۔ چونکہ ونڈوز کی انسٹالیشن میں پروڈکٹ Key درکار ہوتی ہے اس لیے اکثر لوگوں کے پاس یہ Key موجود نہیں ہے۔

ایسے صارفین کو یہ مسئلہ ٹھیک کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کرنے کی ضرورت ہے:

سب سے پہلے سسٹمگز میں "اپ ڈیٹ اینڈ سیکیورٹی" میں دیکھیں کہ ایکٹی ویٹیشن کے سامنے "Windows is Activated" لکھا ہے یا نہیں۔



اس کے بعد چیک کریں کہ آیا آپ نے ونڈوز میں درست مائیکروسافٹ اکاؤنٹ شامل کر رکھا ہے یا نہیں۔ اس کے لیے سسٹمگز میں "اکاؤنٹس" کا آپشن موجود ہے۔ جس طرح اینڈروئیڈ فون کو استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس گوگل کی آئی ڈی موجود ہونا ضروری ہے اسی طرح ونڈوز کو استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس مائیکروسافٹ آئی ڈی یعنی ہاٹ میل یا لائیو میل کی آئی ڈی موجود ہونا ضروری ہے۔ ونڈوز 8 اور ونڈوز 8.1 کے صارفین اس بات سے ضرور واقف ہوں گے۔

سست انٹرنیٹ پر ویب سائٹس تیزی سے کھولیں

Data Saver

Off

When this feature is turned on, Chrome will use Google servers to compress pages you visit before downloading them. SSL and incognito pages will not be included.

Chrome's Safe Browsing system will also be used to detect malicious pages and protect you from phishing, malware, and harmful downloads.

This feature may interfere with access to premium data services provided by your carrier.

Learn more

طرح اپنی مطلوبہ

ویب سائٹ کا

ایڈریس ٹائپ کریں

اور پھر کمال دیکھیں۔

وہ ویب سائٹ

فورا ہی کھل جائے

گی۔ لیکن یاد رکھیں

کہ یہ سروس ویب

سائٹ کو کمپریس کر

دیتی ہے یعنی اس میں

سے فالتو چیزیں ہٹا کر

صرف کام کا مواد

دکھاتی ہے اس لیے

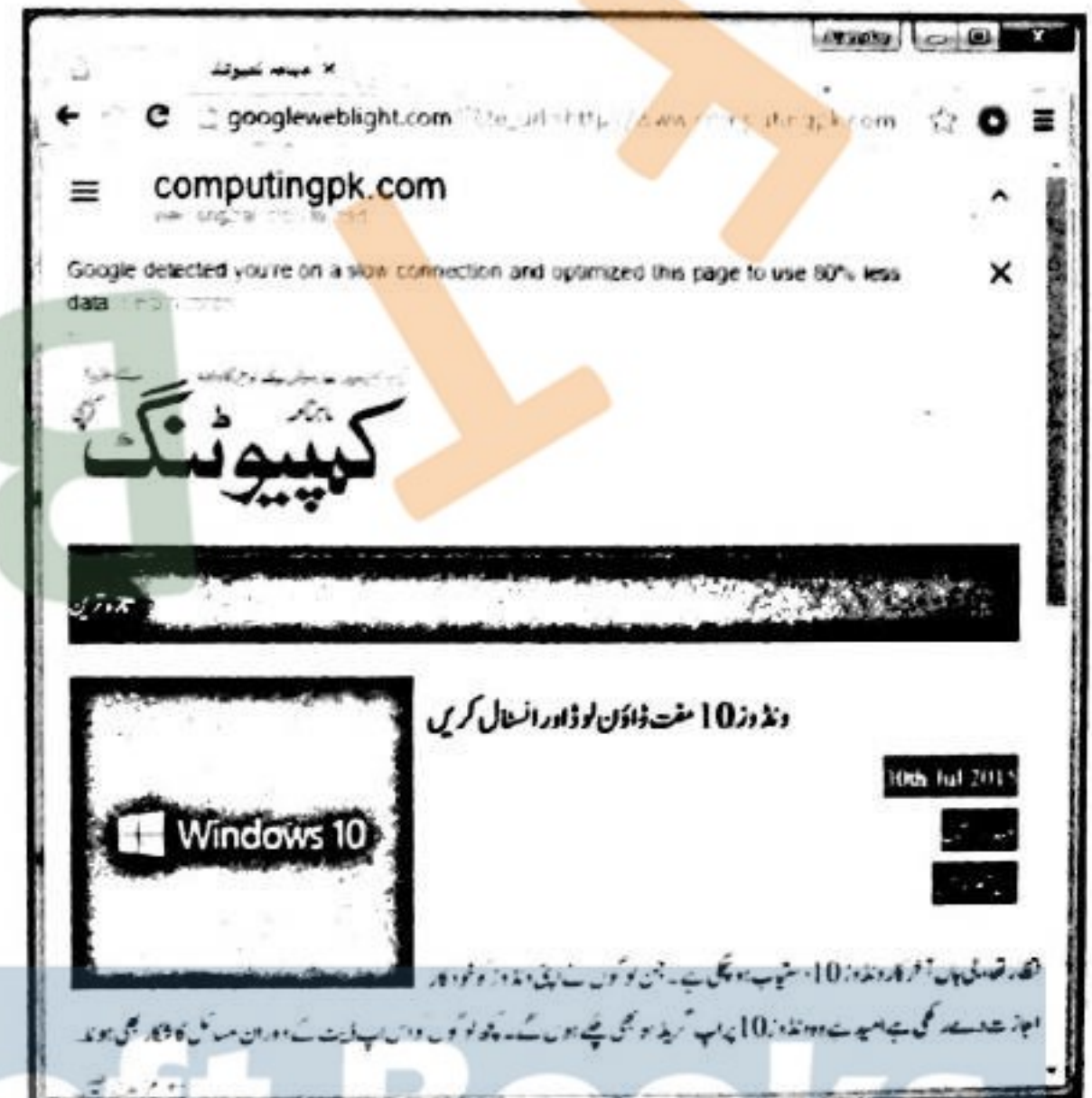
ویب پیج رنگ و روغن

کے بغیر ہوگا۔ اس سروس کو استعمال کرتے ہوئے آپ نوٹ کریں گے کہ ویب پیج کے 80% فیصد کمپریس کر دیا گیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایڈریس ٹائپ کرتے ہی

انٹرنیٹ کو ساری دنیا کی پہنچ میں لانے کے لیے ویب براؤزرز نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ چونکہ زیادہ تر انٹرنیٹ اسمارٹ فونز پر استعمال ہو رہا ہے اس لیے موزیلا فائر فوکس، اوپرا اور گوگل کروم میں اب ”ڈیٹا سیور“ (Data saver) کا آپشن شامل کر دیا گیا ہے۔ اگر آپ اس کو فعال کر دیں تو یہ کسی بھی ویب پیج کو آپ کے فون پر ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے گوگل کے سرورز پر کمپریس کرتا ہے۔ اس طرح کم از کم پچاس فیصد سے زائد ڈیٹا بینڈ ویڈتھ کی بچت ہوتی ہے اور سست انٹرنیٹ جیسے کہ 2G پر بھی ویب سائٹس تیزی سے کھل جاتی ہیں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس طرح مال ویز اور فراڈ کرنے والی ویب سائٹس گوگل کے سرور پر پکڑی جاتی ہیں اور آپ ان سے محفوظ رہتے ہیں۔ ڈیٹا سیور کا آپشن تو فائدہ مند تھا ہی، اب گوگل نے ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے ”گوگل ویب لائٹ“ سروس پیش کی ہے۔ یہ سروس اس لحاظ سے شاندار ہے کہ یہ آپ کے انٹرنیٹ کی رفتار کو جانچتے ہوئے ضرورت کے تحت پیج کو کمپریس کر کے فورا پیش کر دیتی ہے۔ سست سے سست تر انٹرنیٹ پر بھی یہ سروس ویب سائٹ کو دیکھنے کی حد تک لوڈ کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ اس سروس کو استعمال کرنے کے لیے آپ کو ویب سائٹ کے ایڈریس سے پہلے گوگل ویب لائٹ کا درج ذیل ایڈریس شامل کرنا پڑتا ہے:

http://googleweblight.com/?lite_url=

اس کے آگے آپ <http://www.computingpk.com> کی



ویب سائٹ کھل جائے

گی۔ ویب سائٹ پر

موجود تصاویر کو بھی چھوٹے

سائز میں تبدیل کر دیا

جائے گا۔

یہ بات یاد رکھنے کی

ضرورت ہے کہ اس طرح

ویب سائٹس آپ کے

پاس براہ راست آنے کی

بجائے گوگل کے سرور کے

ذریعے آرہی ہوتی ہے اس

لیے اس کے ذریعے ایسی

ویب سائٹس مت کھولیں جن سے آپ کاروباری لین دین کرتے ہیں جیسے کہ

بینک وغیرہ کی ویب سائٹس۔

June 19

July 18

49%

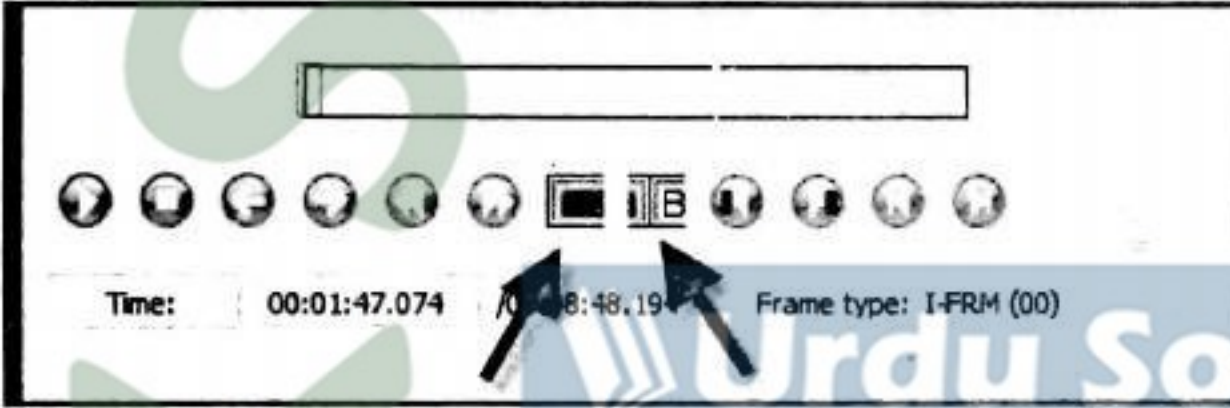
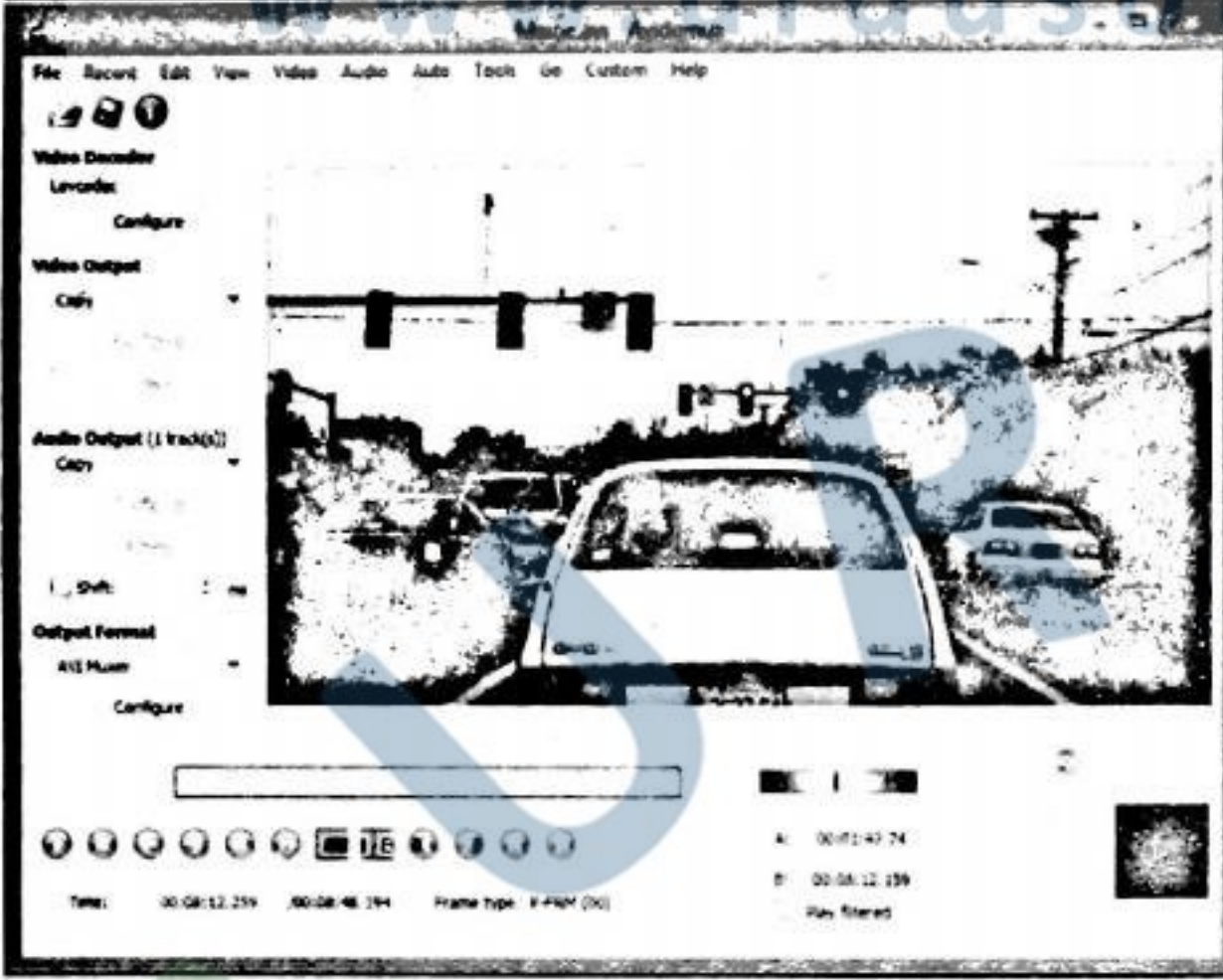
Original size

313KB

After compress...

161KB

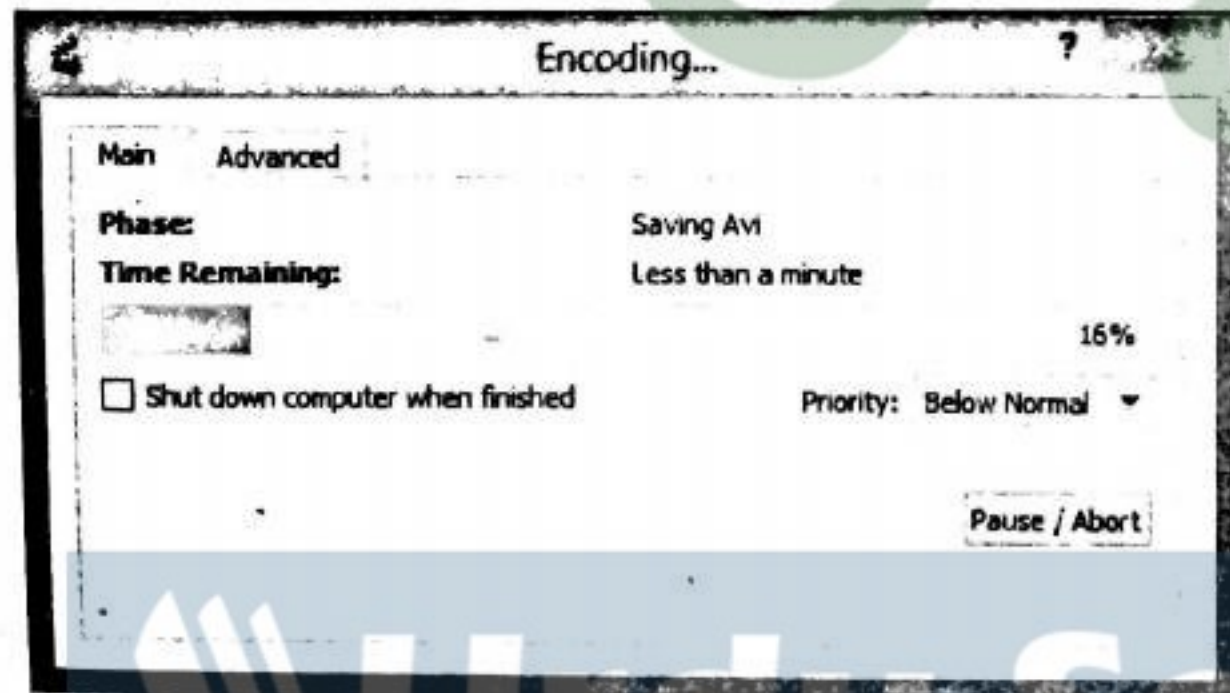
وڈیو میں سے کوئی حصہ کاٹ کر الگ کریں



کریں وغیرہ۔
اس کے بعد وڈیو کے اس حصے کو محفوظ کرنے کے لیے File مینو میں سے Save کے آپشن پر کلک کریں۔

پوچھا جائے گا کہ آپ اس نئی وڈیو کو کہاں محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد مکمل وڈیو سے اس حصے کو الگ کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔ اس پراسیس کو عارضی طور پر روکا یا ختم بھی کیا جاسکتا ہے۔ اگر وڈیو کا چھوٹا سا حصہ الگ کریں تو یہ کام چند سیکنڈز میں مکمل ہو جائے گا۔

کام مکمل ہونے کے بعد آپ اپنی وڈیو کو اپنے پسندیدہ وڈیو پلیئر میں دیکھ سکتے ہیں۔



دوستوں سے وڈیوز شیئر کرنا ہمارا روزمرہ کا معمول ہے۔ اکثر ہمیں ضرورت ہوتی ہے کسی ایسے سافٹ ویئر کی جس کی مدد سے با آسانی کسی بڑی فلم یا وڈیو میں سے کوئی چھوٹا سا حصہ بغیر کوئی کو متاثر کیے الگ کیا جاسکے۔ اس کام کے لیے کوئی بھاری بھر کم سافٹ ویئر مت انسٹال کریں کیونکہ Avidemux اس کام کے لیے کافی ہے۔ نہ صرف یہ مفت ہے بلکہ اوپن سورس بھی ہے یعنی آپ اسے بے فکر ہو کر جب تک چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔ Avidemux بنیادی طور پر ایک وڈیو ایڈیٹر ہے جسے وڈیوز کٹنگ، فلٹرنگ اور انکوڈنگ کے کام کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس میں وڈیوز کے تقریباً تمام معروف فارمیٹس کو کھول کر اس میں سے اپنی پسند کا حصہ الگ کیا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے تو یہ پروگرام درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کریں:

fixounet.free.fr/avidemux

مائیکروسافٹ ونڈوز کے علاوہ یہ لینکس واپیل میک سسٹم کے لیے بھی مفت دستیاب ہے۔ انسٹالیشن کے بعد اس میں اپنی پسند کی وڈیو کھول لیں۔ پروگرام کے نچلے حصے میں دیکھیں تو A اور B کے نام سے دو مٹن موجود ہوں گے۔ وڈیو کو



چلانے کے بعد اس جگہ پر لائیں جہاں سے وڈیو کو کاٹنے کا آغاز کرنا ہو۔ وہاں سلائیڈر کو لانے کے بعد A کے مٹن پر کلک کر دیں۔ اسی طرح جہاں وڈیو کا اختتام کرنا چاہیں سلائیڈر کو وہاں لا کر B کے مٹن پر کلک کر دیں۔

اس کے بعد آپ وڈیو کے حوالے سے دیگر آپشنز بھی منتخب کر سکتے ہیں جیسے کہ مطلوبہ فارمیٹ، اصل آڈیو یا وڈیو کو خراب کیے بغیر وڈیو کا یہ حصہ بطور کاپی محفوظ

اپنے ڈراپ باکس میں دوسروں سے فائلز حاصل کریں بغیر کسی سائن اپ یا لاگ ان کے



computingpk

LAUNCH

ہو جائیں۔ اس کے بعد Allow کے بٹن پر کلک کریں۔

یہ اجازت دیتے ہی آپ کو واپس Balloon کی ویب سائٹ پر بھیج دیا جائے گا۔ اب آپ یہاں ایک نیا Balloon یعنی فولڈر بنا سکتے ہیں جس میں آپ چاہتے ہیں کہ سب فائلز آپ لوڈ کر سکیں۔ کوئی سا بھی اپنی پسند کا نام جیسے computingpk لکھ کر نیچے موجود Launch کے بٹن پر کلک کریں۔

اگلے صفحے پر آپ کا Balloon یعنی شیئر کردہ فولڈر موجود ہے یہاں اوپر

Share your Balloon https://balloon.io/computingpk



computingpk

NEW BALLOON

ایک ربط بھی بتایا جا رہا ہے، جیسے کہ ہمیں درج ذیل ربط ملا ہے:

<https://balloon.io/computingpk>

اب آپ یہ ربط جس سے چاہیں شیئر کر سکتے ہیں۔ جو بھی یہ ربط کھولے گا اسے فائلز آپ لوڈ کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس ربط کو کھولیں تو یہاں بھی ایک عدد Balloon موجود ہوگا، بس اس پر کلک کریں تو فائل منتخب کرنے کی ونڈو کھل جائے گی۔ جو فائل آپ لوڈ کرنی ہوں منتخب کر کے OK کر دیں، فائلز آپ لوڈ ہونا شروع ہو جائیں گی۔ جس کا Balloon ہوگا فائلز براہ راست اس کے ڈراپ باکس میں آپ لوڈ ہوں گی۔ سب سے مزید بات یہ ہے کہ اسے استعمال کرنے کے لیے دوسروں کے پاس نہ ڈراپ باکس ہونا ضروری ہے اور نہ کوئی سائن اپ یا لاگ ان۔

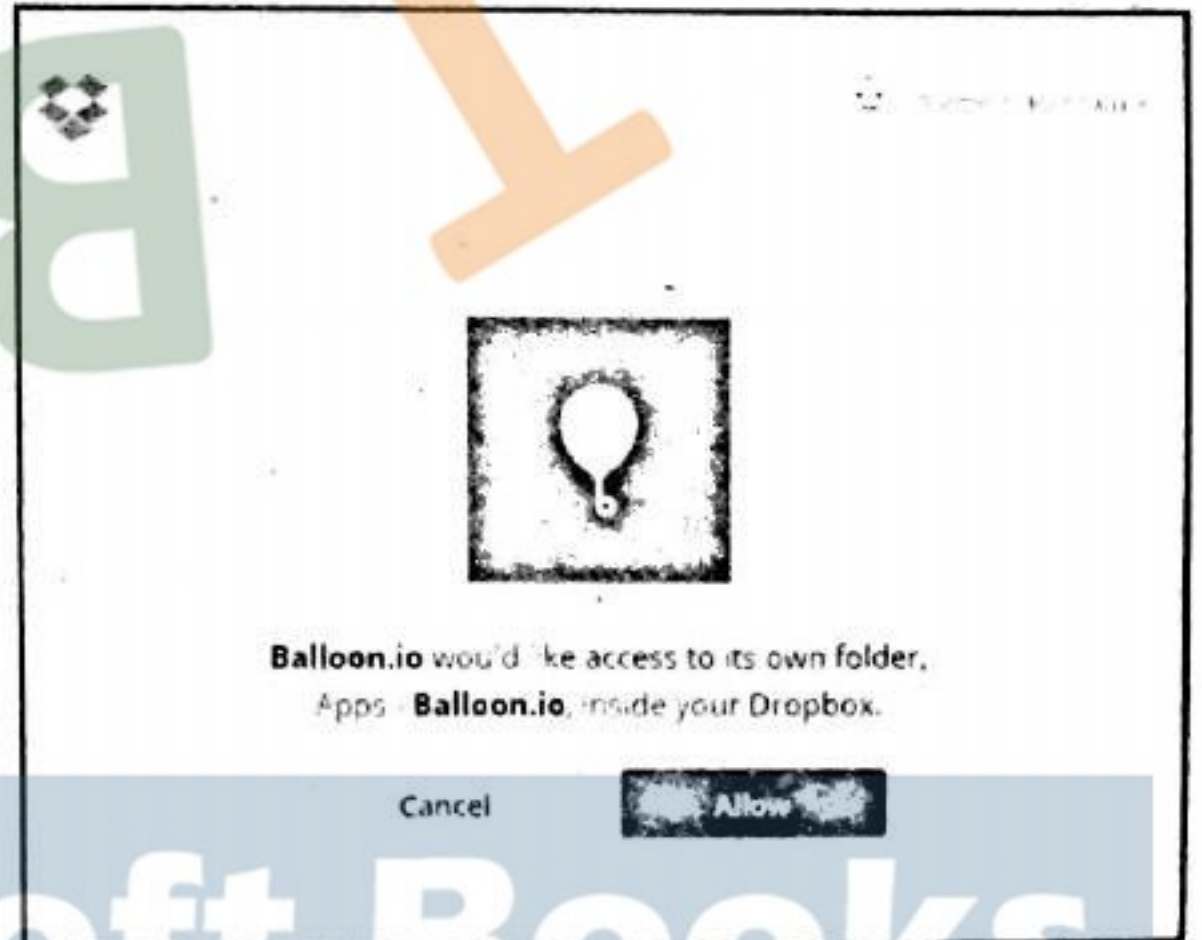
ڈراپ باکس ایک بہترین کلاؤڈ اسٹوریج سروس ہے، جسے ہم اپنی فائلز کو آن لائن بیک اپ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ڈراپ باکس اتنی مقبول سروس ہے کہ یہ کسی تعارف کی محتاج ہی نہیں۔ اکثر ہمیں دوسروں سے کچھ فائلز یا تصویریں وغیرہ چاہیے ہوتی ہیں، اس صورت میں وہ لوگ فائلز کو کہیں آپ لوڈ کر کے یا ای میل کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ لیکن اگر آپ چاہیں تو سب یہ فائلز یا



تصاویر براہ راست آپ کے ڈراپ باکس میں آپ لوڈ کر سکتے ہیں اور آپ کو انہیں اپنا یوزر نیم اور پاس ورڈ دینے کی بھی ضرورت نہیں۔ یہ زبردست طریقہ Balloon ویب سروس کی صورت میں دستیاب ہے، جسے درج ذیل ربط پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے:

<https://balloon.io>

یہ ویب سائٹ کھول کر ”لاگ ان“ کے بٹن پر کلک کریں۔ اگلے صفحے پر یہ سروس آپ کے ڈراپ باکس اکاؤنٹ تک رسائی حاصل کرنے کی اجازت طلب کرے گی۔ اگر آپ کے پاس ڈراپ باکس اکاؤنٹ موجود نہیں تو یہیں سے آپ نیا اکاؤنٹ بنا سکتے ہیں اور اگر پہلے سے اکاؤنٹ موجود ہے تو سائن ان



اینڈروئیڈ فون میں موجود فالتو فائلز اور کیٹے کو صاف کرنے کے لیے AVAST کی نئی ایپلی کیشن



ہے کہ آپ کے فون میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہو۔ اگرچہ یہ Safe clean آپشن بھی دیتی ہے لیکن اس کی ضرورت نہیں، کیونکہ ایپلی کیشن پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

سیف کلیمن کے علاوہ یہ مکمل کنفکریشن کا آپشن بھی دیتی ہے جس میں آپ "ایڈوانسڈ کلیمنگ" میں صفائی کے لیے

جب ہم نیا اسمارٹ فون خریدتے ہیں تو ابتدائی دنوں میں اس کی رفتار لا جواب ہوتی ہے۔ چند ماہ استعمال کے بعد اس کی حالت ایسی ہو جاتی ہے جیسے یہ وہ فون ہی نہیں۔ یہ کسی ہارڈ ویئر مسئلے کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے لیکن نوے فیصد امکان اس بات کے ہوتے ہیں کہ اس پر جمع ہونے والے کچرے نے اسے سست و کاہل بنا دیا ہے۔ اسٹوریج میڈیا میں دن بدن بڑھتے ڈیٹا اور ایپلی کیشن کی فالتو کیٹے فائلز فون کی رفتاری میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ایپلی کیشن کھلنے اور چلنے میں دیر لگانا شروع کر دیتی ہیں۔

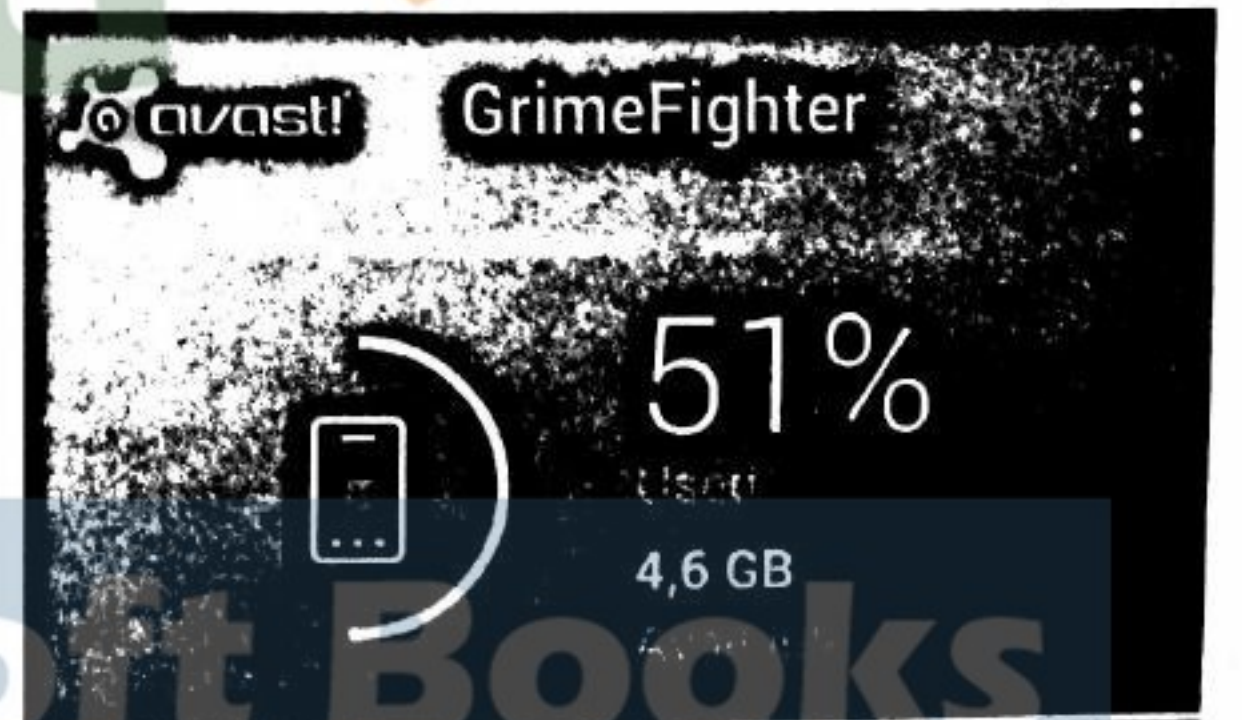
ہمیں کمپیوٹنگ کے فیس بک صفحے پر اکثر لوگ بتاتے ہیں کہ ان کے اسمارٹ فون میں اسپیس ختم ہو چکی ہے، حالانکہ وہ کچھ ایپلی کیشنز وغیرہ ان انسٹال بھی کر دیتے ہیں لیکن افاقہ نہیں پڑتا۔ ایسی صورت حال میں ایک کلیئر ایپلی کیشن درکار ہوتی ہیں۔ گوگل پلے اسٹور پر دیکھیں تو اس حوالے سے کئی ایپلی کیشنز موجود ہیں جیسے کہ "کلیمن ماسٹر" ایپ، جس کے بارے میں ہم کچھ ماہ پہلے کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں۔ اس طرح کی کئی ایپس دستیاب ہیں جن کا تجزیہ کرنے کے بعد خاص کر اسے استعمال کرنے والوں کے تبصرے پڑھنے کے بعد ان میں سے آپ جو چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔ اس حوالے آئیے آپ کو ایک عدد اور ایپلی کیشن سے متعارف کرواتے ہیں۔

ایک سست پڑتے فون کے لیے اینٹی وائرس بنانے والی معروف کمپنی AVAST کی ایپلی کیشن GrimeFighter استعمال کی جاسکتی ہے۔ گرائم فائٹر اسمارٹ فون میں جمع ہونے والی فالتو اور کیٹے فائلز کو حذف کر کے اس کی رفتار کو بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

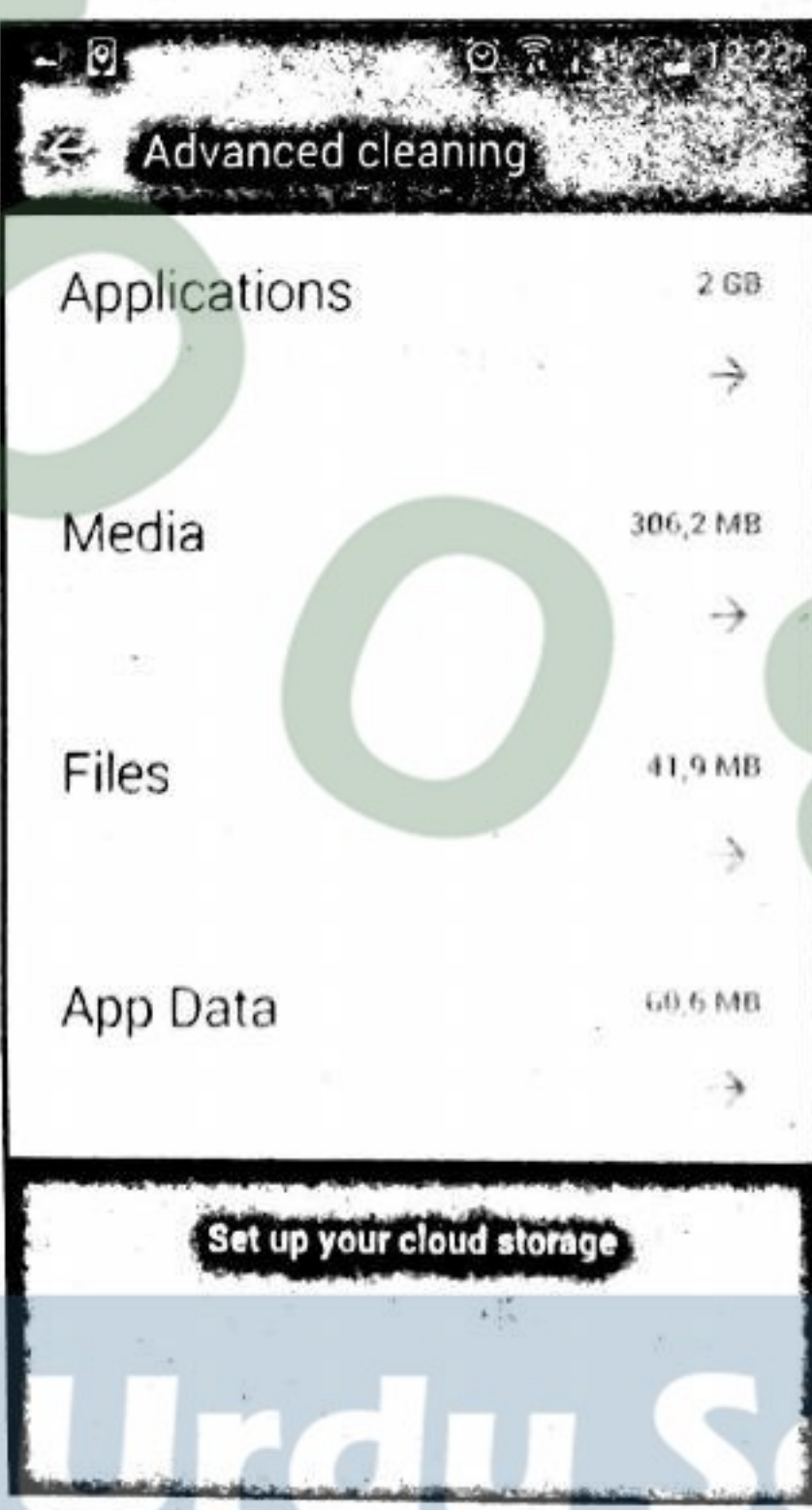
گوگل پلے اسٹور سے انسٹال کرنے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

<http://bit.ly/grime-fighter>

گرائم فائٹر ایپلی کیشن فون سے فالتو فائلز ٹھکانے لگاتے ہوئے خیال رکھتی



ایپلی کیشنز، ایپ ڈیٹا، صارف کی فائلز، میڈیا فائلز، ڈاؤن لوڈڈ فائلز وغیرہ صفائی کے لیے منتخب کر سکتے ہیں۔ سسٹم اسٹوریج میں خالی اسپیس بنانے کے لیے اس میں "ٹرانسفر ٹو کلاؤڈ" کا آپشن بھی موجود ہے جس کے ذریعے فائلز کو کلاؤڈ اسٹوریج پر منتقل کر کے فون میں خالی اسپیس بنائی جا سکتی ہے۔



ایف سکیور بوسٹر سے سست پڑتی اینڈروئیڈ ڈیوائس میں جان ڈالیں

کی رفتار کو بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ یہ بیک گراؤنڈ میں چلنے والے غیر ضروری پراسیسز کو بھی بند کر دیتی ہے جس کی وجہ سے فون یا ٹیبلیٹ کی بیٹری بھی بہتر کارکردگی دیتی ہے۔ اس ایپلی کیشن کو استعمال میں آسان بنانے کے لیے الگ الگ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اسپیڈ اپ سسٹم

”اسپیڈ اپ سسٹم“ کے ذریعے آپ غیر ضروری پراسیسز بند کر کے ریم کا اضافی استعمال روک سکتے ہیں۔ جس سے فوراً ہی ڈیوائس کی رفتار اچھی ہو جاتی ہے اور بیٹری کا غیر ضروری استعمال بھی بند ہو جاتا ہے۔

ڈیلیٹ ٹریسز

”ڈیلیٹ ٹریسز“ (Delete Traces) کے حصے میں آپ اپنے فون سے حساس معلومات جیسے کہ گئی کالز کی تفصیل، ویب براؤزر کی ہسٹری وغیرہ حذف کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اہم ذاتی ڈیٹا جو آپ فون میں مزید رکھنا نہیں چاہتے اسے اس ایپ سے اس طرح حذف کر سکتے ہیں کہ بعد میں ری اسٹور نہ کیا جاسکے۔ یعنی یہ کسی بھی فائل کو مستقبل بنیاد پر ڈیلیٹ کر سکتی ہے۔

کلین اپ اسٹوریج

”کلین اپ اسٹوریج“ کے ذریعے آپ غیر ضروری اور فالتو فائلز کو حذف کر کے خالی ڈسک اسپیس حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے ذریعے آپ جو چاہیں ایپلی کیشنز ان انسٹال بھی کر سکتے ہیں۔

اختتامیہ

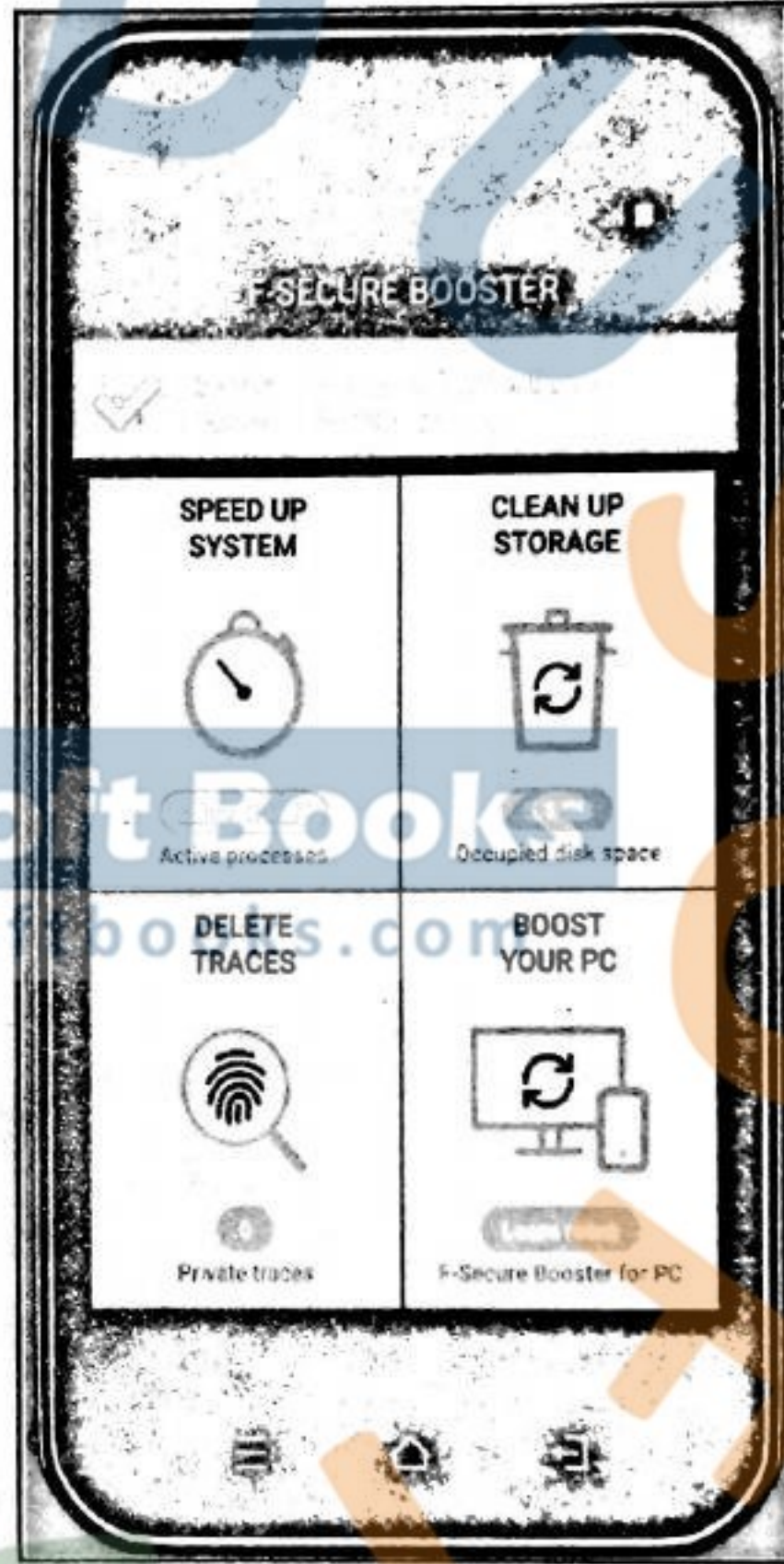
اگر آپ اپنے فون کو ہمیشہ بہترین حالت میں رکھنا چاہتے ہیں تو ”ایف سکیور بوسٹر“ ضرور انسٹال کریں کیونکہ یہ نہ صرف ڈیوائس کو بہتر طور پر چلنے میں مدد دیتی ہے بلکہ غیر ضروری پراسیسز کا خاتمہ کر کے بیٹری ٹائمنگ میں بھی اضافے کا سبب بنتی ہے۔ ہم نے اس ایپلی کیشن کو آزمانے اور اس کے صارفین کی رائے پڑھنے کے بعد اسے آپ کے لیے کمپیوٹنگ کے صفحات پر پیش کیا ہے۔

ایف سکیور بوسٹر انسٹال کرنے کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کریں:

bit.ly/f-secure-booster

اگر بات کی جائے کہ سسٹم میں جمع ہونے والی فالتو فائلز کارکردگی پر اثر انداز ہوتی ہیں تو یہ بات کمپیوٹر کے ساتھ اینڈروئیڈ ڈیوائس پر بھی صادق آتی ہے۔ چاہے وہ اینڈروئیڈ فون ہو یا ٹیبلیٹ، وقت کے ساتھ ساتھ اس پر اتنی غیر ضروری فائلز جمع ہو جاتی ہیں کہ ڈیوائس کی کارکردگی پچاس فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ چونکہ

اینڈروئیڈ کے لیے نئی ایپلی کیشنز اور گیمز بنائی جا رہی ہیں تو صارفین بھی آئے دن کچھ نیا آزما رہے ہیں۔ نئی ایپس اور گیمز ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں پھر ان میں سے کچھ کو ان انسٹال کر دیتے ہیں۔ اسی طرح گیمز کی اپ ڈیٹس وغیرہ بھی ڈیوائس کو سست کرنے میں اپنا حصہ ڈالتی رہتی ہیں۔ ایک عام اینڈروئیڈ ڈیوائس کی کارکردگی پر ایپلی



کیشن کیسے، ایپ ڈیٹا، ڈاؤن لوڈڈ فائلز اور ان انسٹال کی گئی ایپلی کیشنز کی باقیات اثر انداز ہوتی ہیں۔

فون کی صفائی کے لیے آپ چاہیں تو کلین ماسٹر استعمال کر سکتے ہیں اور چاہے تو ایو اسٹ گرائم فاسٹر۔ یہی نہیں ان کے علاوہ بھی کئی ایپلی کیشنز اس کام کے لیے مفت دستیاب ہیں۔ حال ہی میں اینٹی وائرس بنانے والی ایک معروف کمپنی F-Secure نے اس میدان میں اپنا حصہ ڈالتے ہوئے ایک ایپلی کیشن ”ایف سکیور بوسٹر“ کے نام سے پیش کی ہے۔

ایف سکیور بوسٹر اینڈروئیڈ ڈیوائس میں سے فالتو فائلز وغیرہ ڈیلیٹ کر کے اس

گی۔ اس کے علاوہ اگر آپ پرانا کمپیوٹر یا اسمارٹ فون استعمال کر رہے ہوں تو وڈیو صحیح طور پر نہیں چلے گی، بلکہ رُک رُک کر چلے گی، جس سے وڈیو دیکھنے کا مزہ خراب ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ کے پاس اچھاپی سی یا اسمارٹ فون موجود ہے تو اس آپشن کو ضرور فعال رکھیں۔

اس آپشن کو فعال کرنے کے لیے آپ کو ویب براؤزر میں اپنا فیس بک اکاؤنٹ کھولنا ہوگا کیونکہ یہ کام فیس بک کی اسمارٹ فون ایپلی کیشن سے نہیں کیا جاسکتا۔ لاگ ان ہونے کے بعد سیٹنگز میں سے وڈیوز کے حصے میں آجائیں۔ براہ راست یہاں تک آنے کے لیے درج ذیل ربط بھی استعمال کیا جاسکتا ہے:

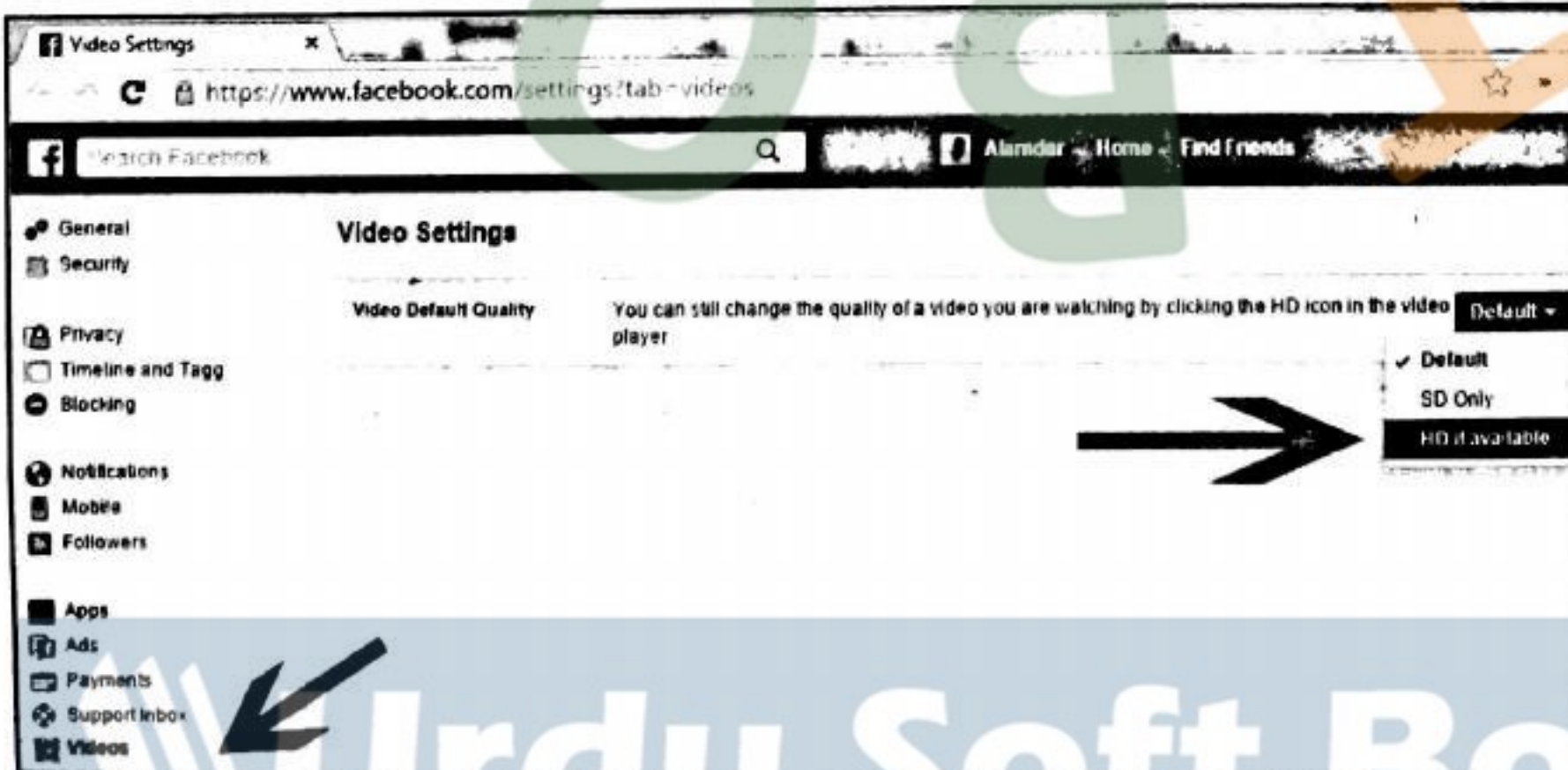
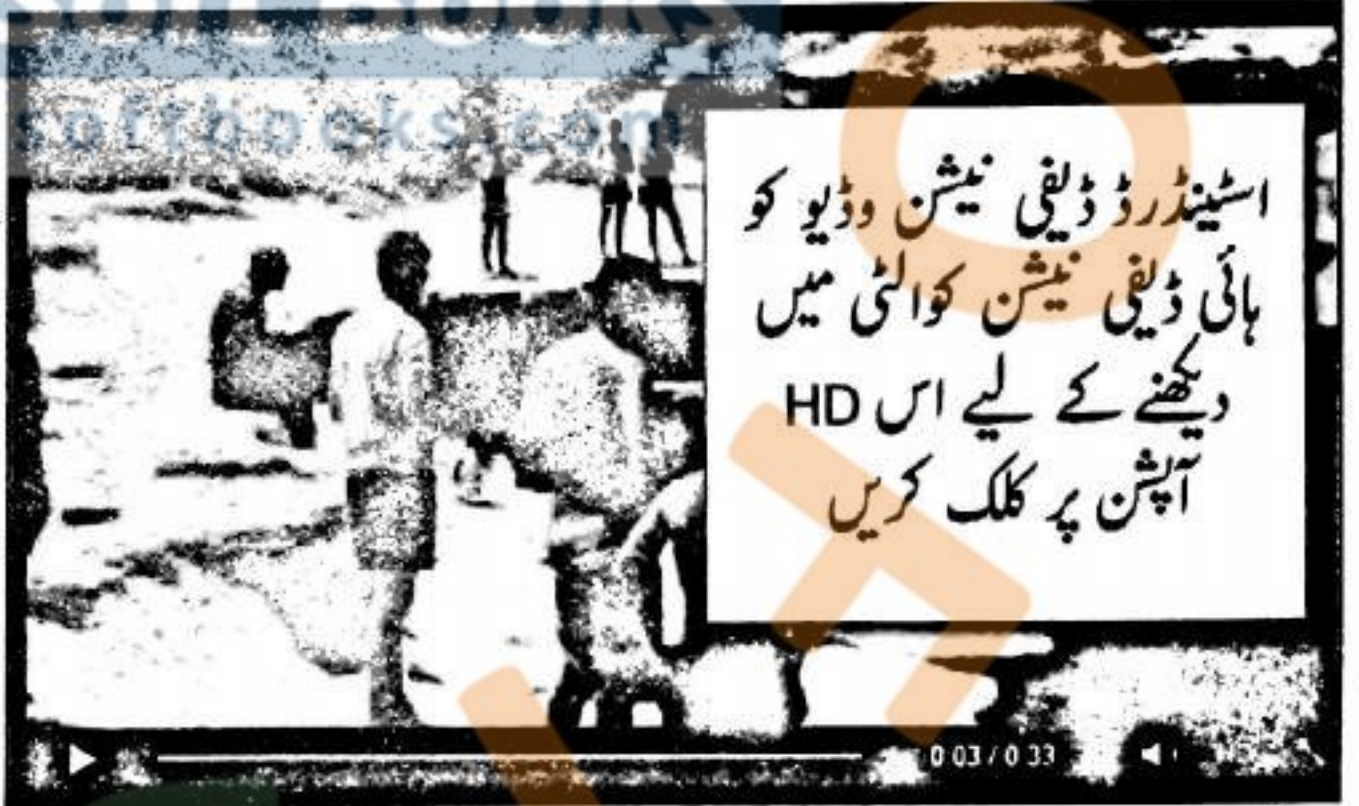
www.facebook.com/settings?tab=videos

یہاں آپ دیکھیں تو ”وڈیو ڈیفالٹ کوالٹی“ کے سامنے ڈراپ ڈاؤن مینو میں ”ڈیفالٹ“ منتخب ہوگا۔ اگر آپ ہلکی کوالٹی کی وڈیوز دیکھنا چاہتے ہیں تو اس مینو سے SD جب کہ اچھی کوالٹی میں وڈیوز دیکھنا چاہتے ہیں تو HD منتخب کر لیں۔ ایک دفعہ پھر آپ کو بتادیں کہ وڈیو HD کوالٹی میں اُسی صورت میں دکھائی جائے گی جب وہ واقعی HD میں اپ لوڈ کی گئی ہوگی ورنہ اس آپشن کو فعال رکھنے کے باوجود وڈیو اپنی اصل کوالٹی پر ہی دکھائی جائے گی۔

فیس بک کی اسمارٹ فون ایپلی کیشن میں اگرچہ یہ سیٹنگ نہیں کی جاسکتی لیکن اس میں وڈیوز دیکھتے ہوئے اگر وہ HD میں موجود ہو تو HD کا آپشن ضرور آ رہا ہوتا ہے۔ فیس بک لائٹ کے صارفین اس آپشن کی طرف مت دیکھیں کیونکہ فیس بک لائٹ میں وڈیوز چلتی ہی نہیں ہیں۔ ان کا پری ویوزر دکھائی دیتا ہے لیکن جب وڈیو کو Play کریں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

فیس بک بلاشبہ ایک بڑی وڈیو ہوسٹنگ ویب سائٹ بنتی جا رہی ہے۔ پہلے لوگ یوٹیوب کی وڈیوز فیس بک پر شیئر کرتے تھے لیکن اب اس بات کو ترجیح دی جاتی ہے کہ وڈیوز فیس بک پر ہی اپ لوڈ ہوتا کہ دیکھنے میں آسانی ہو۔ اس وجہ سے فیس بک ایک بڑی وڈیو شیئرنگ ویب سائٹ ضرور بنتی جا رہی ہے لیکن پھر بھی یہ یوٹیوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کیونکہ یوٹیوب پر وڈیوز تلاش کرنا بہت آسان ہے جبکہ فیس بک پر ایسا نہیں، بلکہ اکثر لوگ تو وڈیوز صرف اپنے دوستوں کے لیے شیئر کرتے ہیں اس لیے دوسرے انھیں نہیں دیکھ پاتے۔ اس کے علاوہ یوٹیوب پر اچھی کوالٹی یعنی HD وڈیوز اپ لوڈ کی جا رہی ہیں جبکہ فیس بک پر SD۔

اکثر فیس بک پر بھی ہائی ڈیفینی نیشن یعنی HD وڈیوز موجود ہوتی ہیں۔ جب آپ کسی وڈیو کو دیکھ رہے ہوتے ہیں تو پلیئر پر HD کا آپشن آ رہا ہوتا ہے۔ یہ اُسی صورت میں ہوتا ہے جب وڈیو واقعی HD میں اپ لوڈ کی گئی ہو، لیکن فیس بک آپ کی بینڈ وڈتھ بچانے کی خاطر اسے اسٹینڈرڈ ڈیفینی نیشن یعنی SD میں دکھاتی ہے۔ اگر آپ HD دیکھنا چاہیں تو اس آپشن پر کلک کر دیں۔



فیس بک اکاؤنٹ میں یہ سیٹنگ کی جاسکتی ہے کہ اگر وڈیو HD میں دستیاب ہے تو اسی کوالٹی میں دکھائی جائے۔ اگر آپ وڈیوز اچھی کوالٹی میں دیکھنا پسند کرتے ہیں یہ آپشن ضرور فعال رکھیں۔ لیکن یاد رہے کہ HD وڈیوز کا سائز زیادہ ہوتا ہے اس لیے یہ لوڈ ہونے میں دیر بھی لگاتی ہیں اور آپ کی بینڈ وڈتھ بھی زیادہ استعمال ہو

ویب سائٹس پر اپنی مرضی کا فونٹ استعمال کریں

www.urdusoftbooks.com

Edit Custom Fonts ہے۔ اس کے لیے فونٹ کی لسٹ کے نیچے موجود آپ کوئی سا کے آپشن پر کلک کریں۔ ایک نیا ٹیب کھل جائے گا۔ اس کے ذریعے آپ کوئی سا بھی اپنی پسند کا فونٹ اس میں شامل کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس کمپنی نے خاص طور پر فیس بک کے لیے بھی فونٹ چھنچر ایڈاؤن فراہم کر رکھا ہے۔ اگر آپ یہ تجربہ صرف فیس بک پر کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل ایڈاؤن انسٹال کریں:

bit.ly/facebook-font-changer

فونٹ چھنچر کے ذریعے اردو فونٹس بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ انگلش ویب سائٹس پر تو تقریباً پہلے ہی اچھے فونٹس استعمال ہو رہے ہوتے ہیں لیکن اکثر اردو ویب سائٹس ہماری پسند کے فونٹ استعمال نہیں کر رہی ہوتیں۔ آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ اب اردو کے لیے بھی کئی خوبصورت فونٹس مفت دستیاب ہیں، خاص کر القلم کے فونٹس بہت خوبصورت ہیں۔ یہ فونٹس آپ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

bit.ly/urdufont

اس ربط سے اپنی پسند کے فونٹس ڈاؤن لوڈ کر کے آپ فونٹ چھنچر میں شامل کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد جس ویب سائٹ پر چاہیں اپنی پسند کا اردو فونٹ استعمال کریں۔

اکثر ویب سائٹس مالکان کو ہم مشورہ دیتے ہیں کہ فلاں فونٹ استعمال کریں تاکہ ہم اسے آسانی سے پڑھ سکیں۔ اگر آپ کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے تو کسی کو کہنے کی کیا ضرورت ہے، اپنے گوگل کروم براؤزر میں آپ جس ویب سائٹ پر جو چاہیں اپنی پسند کا فونٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے تو درج ذیل ربط سے "فونٹ چھنچر" (Font Changer) کروم براؤزر میں انسٹال کر لیں:

bit.ly/font-changer



یہ ایڈاؤن گوگل ویب فونٹس کو استعمال کرتے ہوئے کسی بھی ویب سائٹ کا فونٹ بدل سکتا ہے۔ مثلاً آپ ٹویٹر یا فیس بک کا فونٹ ہر دفعہ ایک جیسا دیکھ دیکھ کر تنگ آچکے ہیں تو اپنی پسند کا فونٹ اس ایڈاؤن کے ذریعے منتخب کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے اس کی انسٹالیشن کے بعد مینو بار پر موجود اس کے آئی کن پر کلک کریں۔ اس کے آپشنز آپ کے سامنے آجائیں گے۔ اب آپ اس کی فونٹ لسٹ میں سے جو فونٹ اچھا لگے وہ منتخب کر لیں، ویب سائٹ کا فونٹ فوراً بدل جائے گا۔ آپ جب چاہیں اس میں جتنی چاہیں تبدیلیاں کر سکتے ہیں اور اسے واپس اصلی فونٹ پر بھی لا سکتے ہیں۔ کوئی ایک فونٹ تمام ویب سائٹس کے لیے منتخب کیا جاسکتا ہے اور چاہیں تو ہر ویب سائٹ کے لیے الگ الگ فونٹ منتخب کر لیں۔ اس میں 500 سے زائد فونٹس موجود ہیں۔

اس کی اچھی بات یہ ہے کہ اس میں اپنی پسند کا فونٹ بھی ڈالا جاسکتا

Save New Font

Select a font file and it will automatically show up in the font list.

Font Name alqalam-tafseer-regular-1

Select Font (ttf, otf, woff) Choose File alqalam-tafse...regular-1 ttf

Save Font

Saved Fonts

AlQalam Taj Nastaleeq-Regul...

Delete

آئی فون میں وڈیوز بیک گراؤنڈ میں چلائیں



فون پر گانے سننا بھی کا پسندیدہ کام ہے۔ آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ اگر فون پر کوئی وڈیو دیکھ رہے ہوں اور فون اسکرین کو لاک کر دیا جائے تو وڈیو چلنا بند ہو جاتی ہے۔ اگر ہم وڈیو دیکھنا نہیں چاہتے بلکہ صرف گانا سننا چاہتے ہوں تو کیا کریں؟ آئی فون اور آئی پیڈ میں ایسا آپشن موجود ہے کہ آپ اسکرین لاک کر دیں اور بیک گراؤنڈ میں وڈیو بھی چلتی رہے لیکن بطور آڈیو۔



اس کے لیے آئی فون پر سفاری، کروم براؤزر یا وڈیو چلانے والی کسی ایپلی کیشن جیسے کہ یوٹیوب میں اپنی پسند کا وڈیو گانا چلائیں۔

اسکرین پر نیچے سے اوپر کی جانب swipe کریں تاکہ کوئیک آپشنز کی لسٹ کھل سکے۔ اس میں آپ دیکھیں گے کہ وڈیو Pause حالت میں موجود ہوگی لیکن بطور آڈیو۔ یہاں سے اسے Play کر دیں۔

اس کے بعد اسکرین کو لاک کر دیں تب بھی وڈیو میں موجود گانا چلتا رہے گا۔ یہ ٹپ آزمانے کے لیے آپ کے پاس تازہ ترین IOS ورژن انسٹال ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ آپ وڈیو کو بطور آڈیو تو چلا سکتے ہیں لیکن اکثر اس کا ٹائٹل وہاں لکھا ہوا نظر نہیں آئے گا۔

وڈیو جب فل اسکرین میں چلے تو فوراً Pause کا بٹن دبائیں۔ اس کے بعد ہوم بٹن پر کلک کرتے ہوئے ہوم

ٹوئٹر پر براہ راست ذاتی پیغامات غیر فعال کریں

ٹوئٹر پر دیے تو سب کچھ پبلک ہوتا ہے یعنی اسے سب دیکھ سکتے ہیں لیکن براہ راست پوشیدہ بات چیت کرنے کے لیے ذاتی پیغام بھیجنے کا بندوبست بھی موجود ہے۔ اس کا ایک نقصان یہ ہے کہ ٹوئٹر کا ہر صارف آپ کو پیغام بھیج سکتا ہے۔ اگر آپ چاہیں کہ مخصوص لوگ یا وہ لوگ جنہیں آپ فالو کرتے ہیں صرف وہ آپ کو پیغام بھیج سکیں تو یہ بھی ممکن ہے۔

ذاتی پیغامات کو محدود کرنے کے لیے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ میں لاگ ان ہو جائیں۔ اس کے بعد اپنی پروفائل تصویر پر کلک کرتے ہوئے سیٹنگز میں آجائیں۔



سیٹنگز میں بائیں طرف موجود مینو میں سے "سیکورٹی اینڈ پرائیویسی" (Security and Privacy) کے آپشن پر کلک کریں۔

کھلنے والے آپشنز میں سے پرائیویسی کے ذیل

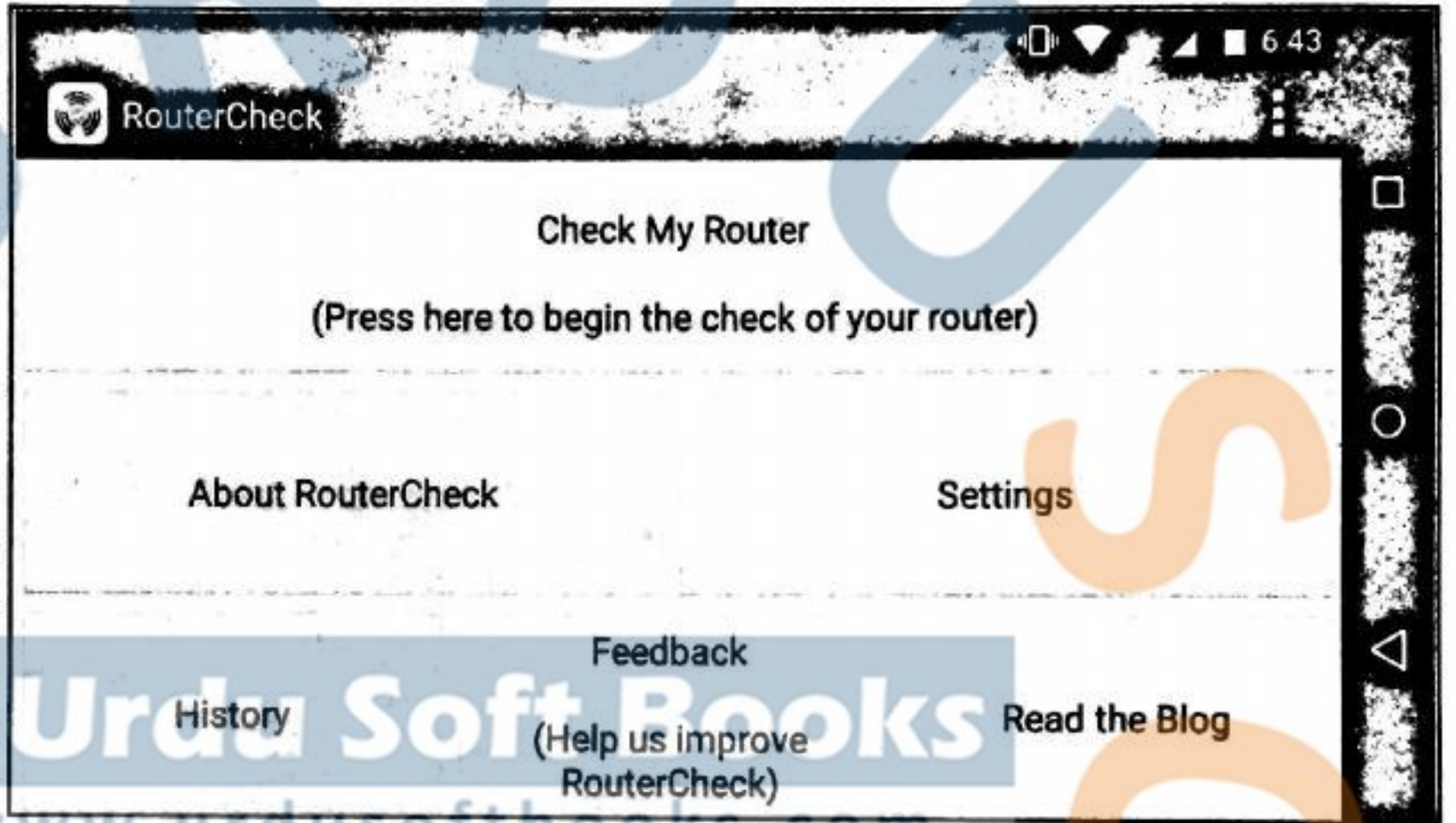
اپنے وائرلیس راؤٹر کی سکیورٹی چیک کریں اور اسے محفوظ بنائیں

bit.ly/routercheck-app

جائیے:

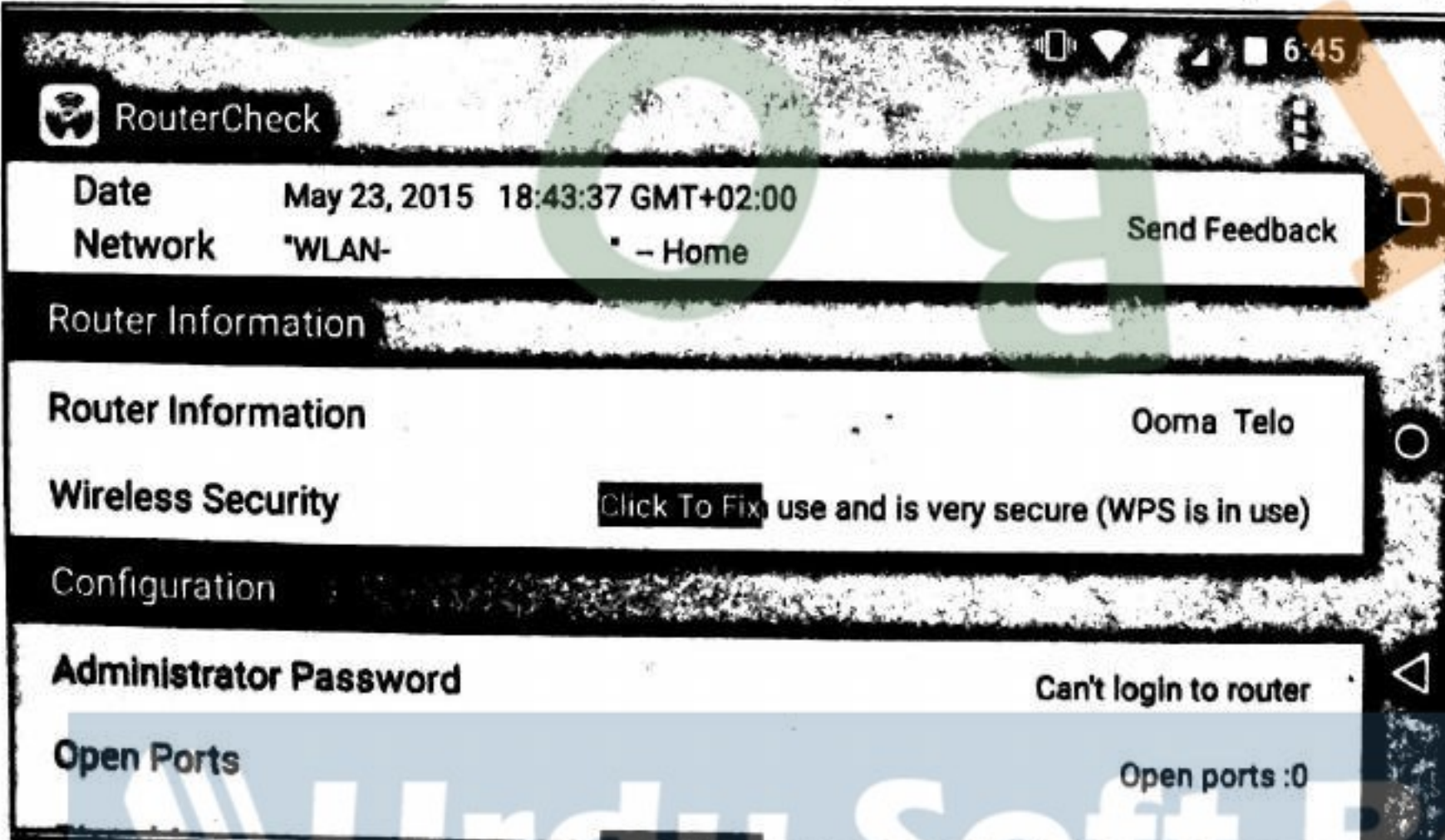
کیا آپ نے کبھی چیک کیا ہے کہ آپ کا وائرلیس راؤٹر کتنا محفوظ ہے؟ آپ کا فون اور کمپیوٹر اس وائرلیس راؤٹر سے منسلک ہوتے ہیں، جتنا پریشان آپ اپنے فون یا پی سی کی حفاظت کے لیے ہوتے ہیں اتنی فکر آپ کو اپنے وائرلیس راؤٹر کی بھی کرنی چاہیے۔ تقریباً سبھی لوگ انٹرنیٹ سے جڑنے کے لیے وائرلیس راؤٹر استعمال کرتے ہیں، لیکن کسی کو پتا نہیں ہوتا کہ یہ راؤٹر کتنا محفوظ ہے۔

وائرلیس سکیورٹی کو آزماتے ہوئے یہ اپیلی کیشن عام چیزوں پر بھی نظر رکھتی ہے جیسے کہ راؤٹر پر کوئی پورٹس کھلی تو نہیں، یا ایڈمن کا پاس ورڈ بہت آسان تو نہیں اور یہ چیزیں اس کے ذریعے با آسانی صارف فوراً ٹھیک بھی کر سکتا ہے۔ اس ایپ کی انسٹالیشن کے بعد ٹیسٹ شروع کرنے کے لیے ”چیک مائی راؤٹر“ پر کلک کریں۔ اپیلی کیشن اس بات کی تصدیق کرے گی کہ واقعی آپ اس وائرلیس نیٹ ورک کے مالک ہیں۔ یہ ٹیسٹ زیادہ دیر نہیں لگاتا، زیادہ تر ایک منٹ میں بھی مکمل ہو جاتا ہے اور آپ کو تفصیلی رپورٹ فراہم کر دی جاتی ہے۔ رپورٹ میں سکیورٹی خامیوں کی نہ صرف نشاندہی کی جائے گی بلکہ انھیں ٹھیک کرنے کا آپشن بھی موجود ہو گا۔ یعنی ان خامیوں کو آپ اسی اپیلی کیشن کے ذریعے ٹھیک بھی کر سکتے ہیں۔ اکثر مسائل تو صرف ایک کلک سے ٹھیک ہو جائیں گے جبکہ کچھ مسائل کے لیے آپ کو تفصیلی طریقہ کار دکھایا جائے گا۔ ہم عموماً وائرلیس راؤٹر کی کنفیگریشن پر نظر بھی نہیں ڈالتے، حالانکہ یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہمارا وائرلیس راؤٹر سکیورٹی کے لحاظ سے صحیح طور پر کنفیگر ہو۔ اور یقیناً یہ کام انتہائی آسانی سے انجام دینے کے لیے ”راؤٹر چیک“ اپیلی کیشن آپ کا انتخاب ہونا چاہیے۔



جس طرح ہم اپنے آپریٹنگ سسٹم اور سافٹ ویئر وغیرہ کو اپ گریڈ کرتے ہیں اسی طرح وائرلیس راؤٹر کی اپ ڈیٹس ریلیز ہوتی رہتی ہیں، لیکن یہ اپ ڈیٹس راؤٹر خود کار طریقے سے خود ہی وصول کر کے انسٹال کر لیتا ہے۔ اس طرح ہمیں پتا ہی نہیں چلتا کہ آیا نیا ورژن جو انسٹال ہوا ہے اس میں کہیں کوئی خامی تو نہیں اور نہ ہمارے پاس اسے آزمانے کا طریقہ موجود ہوتا ہے۔

اس کام کو آسان بنانے کے لیے اینڈروئیڈ کے لیے ایک بہترین اپیلی کیشن ”راؤٹر چیک“ سامنے آئی ہے۔ یہ اپیلی کیشن راؤٹر کی سکیورٹی کو جانچنے کے لیے کئی مختلف ٹیسٹ چلاتی ہے اور آپ کو بتاتی ہے کہ راؤٹر میں کہاں اور کیا سکیورٹی خامی موجود ہے۔



وائرلیس سکیورٹی اپیلی کیشن بالکل مفت دستیاب ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے گوگل پلے اسٹور کے درج ذیل ربط پر



وائرس اور مال ویئر سے نمٹنے کے لیے زبردست ایمرجنسی کٹ

کمپیوٹر صارفین کے لیے وائرس کوئی نئی چیز نہیں، یہ بن بوائے مہمان کبھی بھی آ دھکتے ہیں۔ اگر کبھی آپ کو محسوس ہو کہ آپ کا پی سی وائرس سے متاثر ہو چکا ہے اور آپ کا اینٹی وائرس اس معاملے میں بالکل بے بس دکھائی دے رہا ہے تو آپ کو چاہیے حفاظت کی ایک اور تہہ۔ ایمسی سوفٹ ایمرجنسی کٹ (Emsisoft Emergency Kit) اس صورت حال میں بہترین انتخاب ہے۔

اینٹی وائرس سے جب سسٹم کو اسکیں کیا جاتا ہے تو اکثر اسے اسکیں مکمل کرنے کے لیے گھنٹوں درکار ہوتے ہیں۔ جب کہ اس ایمرجنسی کٹ کی خاص بات یہ ہے کہ یہ صرف چند منٹوں میں مکمل سسٹم کو اسکیں کر کے وائرسز پر قابو پاسکتی ہے۔ وائرس پکڑنے کے لیے اس میں دوز بردست انجن موجود ہیں جس کی وجہ سے وائرس پکڑنے کی اس کی اوسط انتہائی شاندار ہے۔

صرف مال ویئر یا وائرس ہی نہیں یہ ایمرجنسی کٹ ایسے پروگرامز اور براؤزر

ہو تو ون کلک اپ ڈیٹ کا آپشن بھی موجود رہتا ہے۔ ایک وائرس زدہ کمپیوٹر پر قابو پانا آسان نہیں ہوتا، اس پر اینٹی وائرس یا کوئی سکیورٹی پروگرام انسٹال کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کٹ مکمل طور پر پورٹ ایبل ہے۔ یعنی اسے انسٹال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، اسے کسی بھی اینٹی وائرس کی موجودگی میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور اس کا کام مکمل ہونے کے بعد بے شک آپ اسے ڈیلیٹ بھی کر سکتے ہیں۔

یقیناً آپ جانتے ہوں گے کہ کمپیوٹر میں مال ویئر کبھی بھی آسکتا ہے اس لیے یہ کٹ آپ کے پاس ضرور موجود ہونی چاہیے۔ اس کے سیکڑوں صارفین نے اس کے کام کرنے کی تعریف کی ہے کیونکہ اسے خاص طور پر مال ویئر سے نمٹنے کے لیے بڑے اچھے انداز میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔

www.emsisoft.com/en/software/EEK



میں موجود غیر ضروری ٹول بارز کی بھی نشاندہی کرتی ہے جو کہ مشکوک ہوں اور ان کو انسٹال نہیں کرنا چاہیے۔

اسے کام کرنے کے لیے انٹرنیٹ بھی درکار نہیں ہوتا یعنی اسے آپ ڈاؤن لوڈ کر کے کسی بھی پی سی پر بذریعہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو استعمال کر سکتے ہیں۔ البتہ پروگرام اگر کافی دن پہلے سے ڈاؤن لوڈ کر رکھا

آزمائے ”بید و براؤزر“ جس میں وڈیو ڈاؤن لوڈنگ سمنیت کئی زبردست فیچرز موجود ہیں

کمپیوٹر پر سب سے زیادہ استعمال ہونے والا پروگرام ”ویب براؤزر“ ہے۔

جب ویب براؤزر کی بات کی جائے تو ہمارے ذہن میں کروم، فائر فوکس اور انٹرنیٹ ایکسپلورر کا ہی نام آتا ہے۔ کچھ لوگ اوپرا اور میکسٹھون براؤزر سے بھی واقف ہیں۔ ان تمام براؤزرز اور دیگر چند غیر معروف براؤزرز جیسے کہ سلیم جیٹ وغیرہ کے بارے میں ہم کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں۔

کمپیوٹر کی معلومات رکھنے والے جانتے ہیں کہ کروم اور فائر فوکس سسٹم میموری کے دشمن ہیں۔ ہماری ہمیشہ کوشش رہتی ہے کہ ان کا کوئی اچھا متبادل مل جائے۔ اس لیے ہم نے اس بار تجزیے کے لیے منتخب کیا ہے ”بید و براؤزر“ کو۔

بید و ایک چینی کمپنی ہے، جن کی کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے لیے بنائی گئی مصنوعات بہت ہی بہترین کارکردگی کی مالک ہیں۔ اس سے پہلے ہم ان کا بنایا گیا اینٹی وائرس اور سسٹم آپٹائزیشن پروگرام بھی آپ کے لیے کمپیوٹنگ کے صفحات پر پیش کر چکے ہیں۔ بید و براؤزر بھی اس کمپنی کی ایک زبردست پیشکش ہے۔ تکنیکی بات کی جائے تو اس میں دیگر براؤزرز کے مقابلے میں بہتر جاوا اسکریپٹ اور ایچ ٹی ایم ایل کی سپورٹ موجود ہے جو اسے ایک برق رفتار براؤزر بناتی ہے۔ اس کی رفتار کو مستحکم رکھنے کے لیے اس کا ڈیزائن بھی انتہائی سادہ رکھا گیا ہے۔ ہر براؤزر کے پیچھے ایک انجن موجود ہوتا ہے، بید و براؤزر میں T5 انجن موجود ہے، اگر آپ کے فون میں T5 کی سپورٹ موجود ہو تو اسے آپ ایک بہترین اور برق رفتار براؤزر پائیں گے کیونکہ کمپیوٹر کے علاوہ اسے اینڈروئیڈ پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس میں موجود نائٹ موڈ کے ذریعے آپ رات میں کمپیوٹر استعمال کرتے ہوئے آنکھوں کو اسکرین کی روشنی سے بچا سکتے ہیں۔

اس کا ”فلیکسٹ موڈ“ بہت اچھا فیچر ہے کہ اگر آپ کسی ویب پیج پر موجود صرف متن پڑھنا چاہیں تو یہ موڈ تصاویر کو غائب کر دیتا ہے۔ اس کے ذریعے نہ صرف نازیبا تصاویر غائب کی جاسکتی ہیں بلکہ بینڈ ویڈتھ بھی بچائی جاسکتی ہے۔

ان تمام زبردست فیچرز کے ساتھ یہ براؤزر آپ کے لیے بالکل مفت دستیاب ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ براؤزر انتہائی تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔

سائز: 45.4 MB

دستیابی: مفت

<http://en.browser.baidu.com>



عام صارف کے لیے اس کے فیچرز کی بات جائے تو اس میں بہت ہی دلچسپ اور کارآمد فیچرز موجود ہیں۔ سب سے پہلے تو آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ یہ اسٹریمنگ کے لیے موجود وڈیوز با آسانی ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے۔

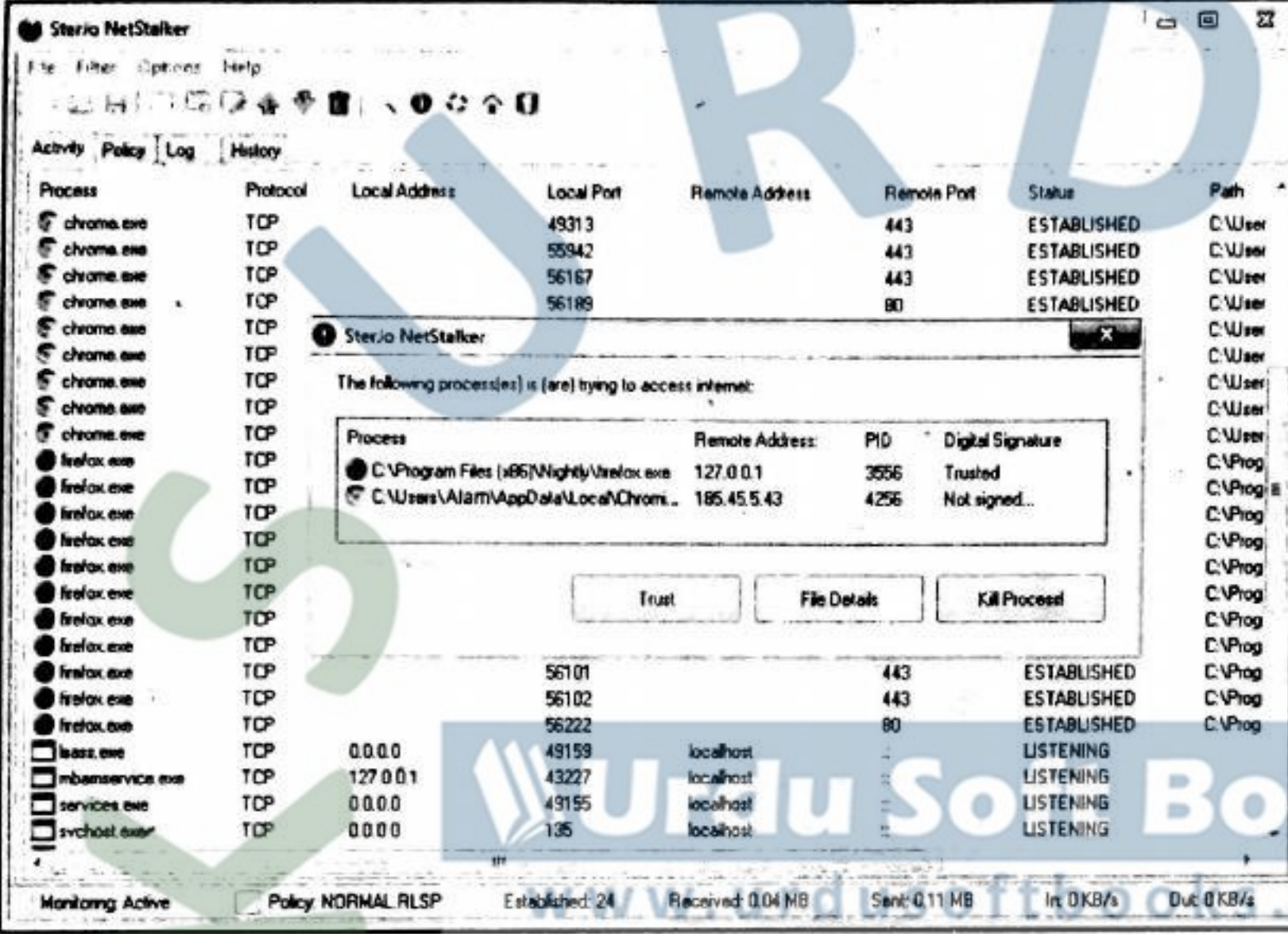
وڈیوز کو براؤزر سے الگ میڈیا پلیئر کے طور پر دیکھنے کے لیے اس میں پاپ اپ وڈیو پلیئر موجود ہے۔

براؤزنگ کے مسائل سے نمٹنے کے لیے اس میں ”براؤزر ڈاکٹر“ پہلے سے موجود ہے تاکہ آپ کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ویب پیجز کے اسکرین شاٹ لینے کا بھی اس میں بندوبست کیا گیا ہے جس سے آپ چاہیں تو مخصوص یا مکمل

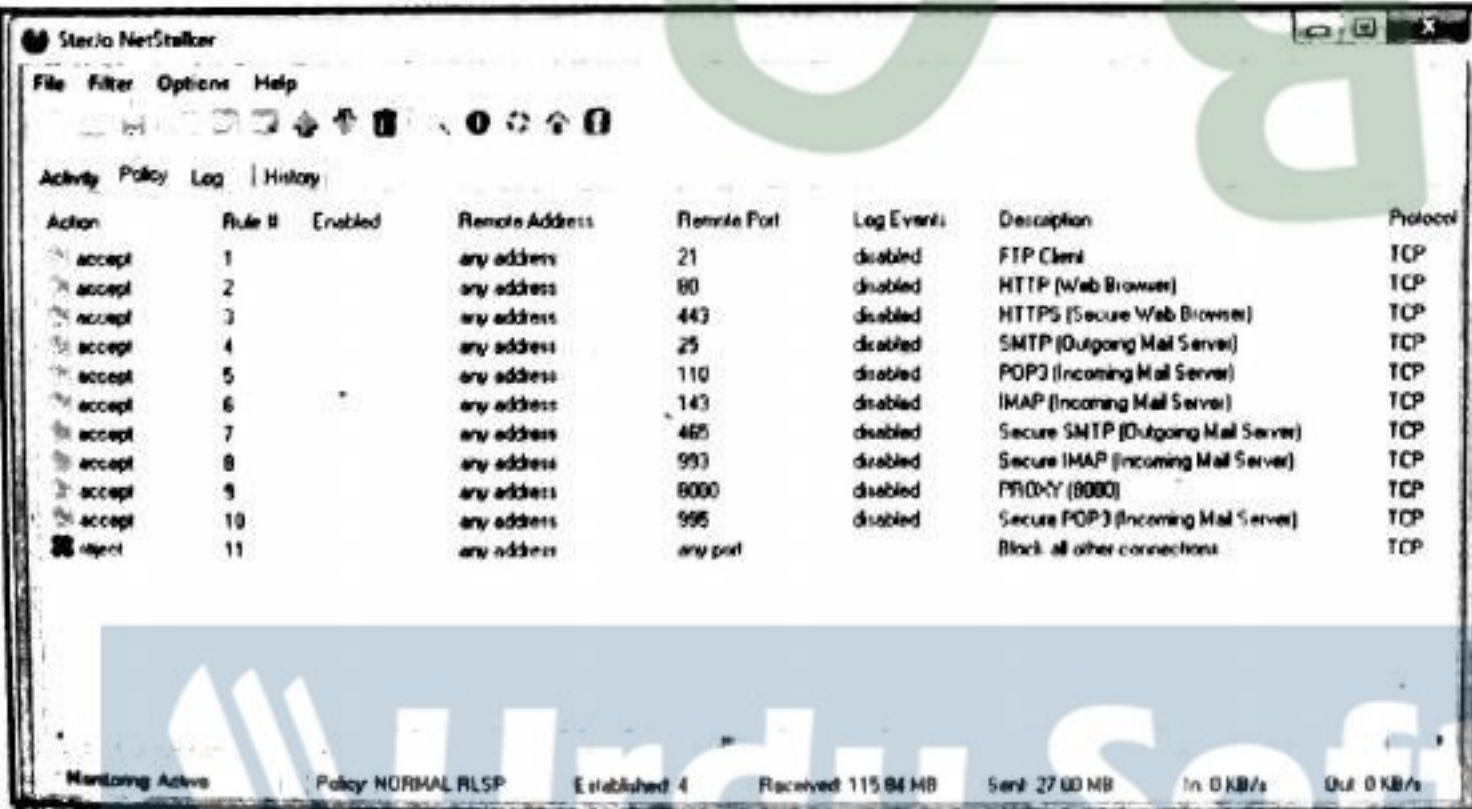
جانے انٹرنیٹ کون کون سے پروگرامز استعمال کر رہے ہیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے کمپیوٹر میں موجود کون کون سے پروگرام انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہیں؟ مثلاً ویب براؤزر جیسے کہ کروم یا فائر فوکس وغیرہ ان میں تو ہم خود انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہوتے ہیں، لیکن ان کے علاوہ کون کون سے پروگرامز انٹرنیٹ سے کنکٹ ہو رہے ہوتے ہیں ہمیں کچھ علم نہیں ہوتا۔ اگرچہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ونڈوز میں فائر وال موجود ہوتی ہے لیکن زیادہ تر لوگ فائر وال استعمال کرنے کے عادی نہیں ہوتے۔ ایسے کمپیوٹر صارفین کے لیے ایک آسان پروگرام ”نیٹ اسٹاکر“ (NetStalker) موجود ہے۔ اس پروگرام میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت کون کون سے پروگرام انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہیں۔ اگر آپ کوئی ایسا پروگرام دیکھیں جسے انٹرنیٹ فراہم کرنے کی قطعی ضرورت نہیں تو آپ اس کا پراسیس نہ صرف بند کر سکتے ہیں بلکہ اس پر ہمیشہ کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال بلاک کر سکتے ہیں۔



ہے؟ تو بنیادی طور پر فرق ”سادگی اور آسانی“ کا ہے۔ یہ پروگرام بہت ہی سادہ اور سمجھنے میں آسان ہے۔ اس پروگرام کو ڈاؤن لوڈ کرتے ہوئے تھوڑی سی احتیاط ضروری ہے کیونکہ اس کا انسٹالر بغیر پوچھے اضافی پروگرامز انسٹال کر دیتا ہے جبکہ اس کا پورٹ اسٹیل ورژن بالکل صاف ہے۔ اس لیے ہمارا مشورہ بھی یہی ہے کہ اس کا پورٹ اسٹیل ورژن ہی ڈاؤن لوڈ کریں۔

www.sterjosoft.com/netstalker.html

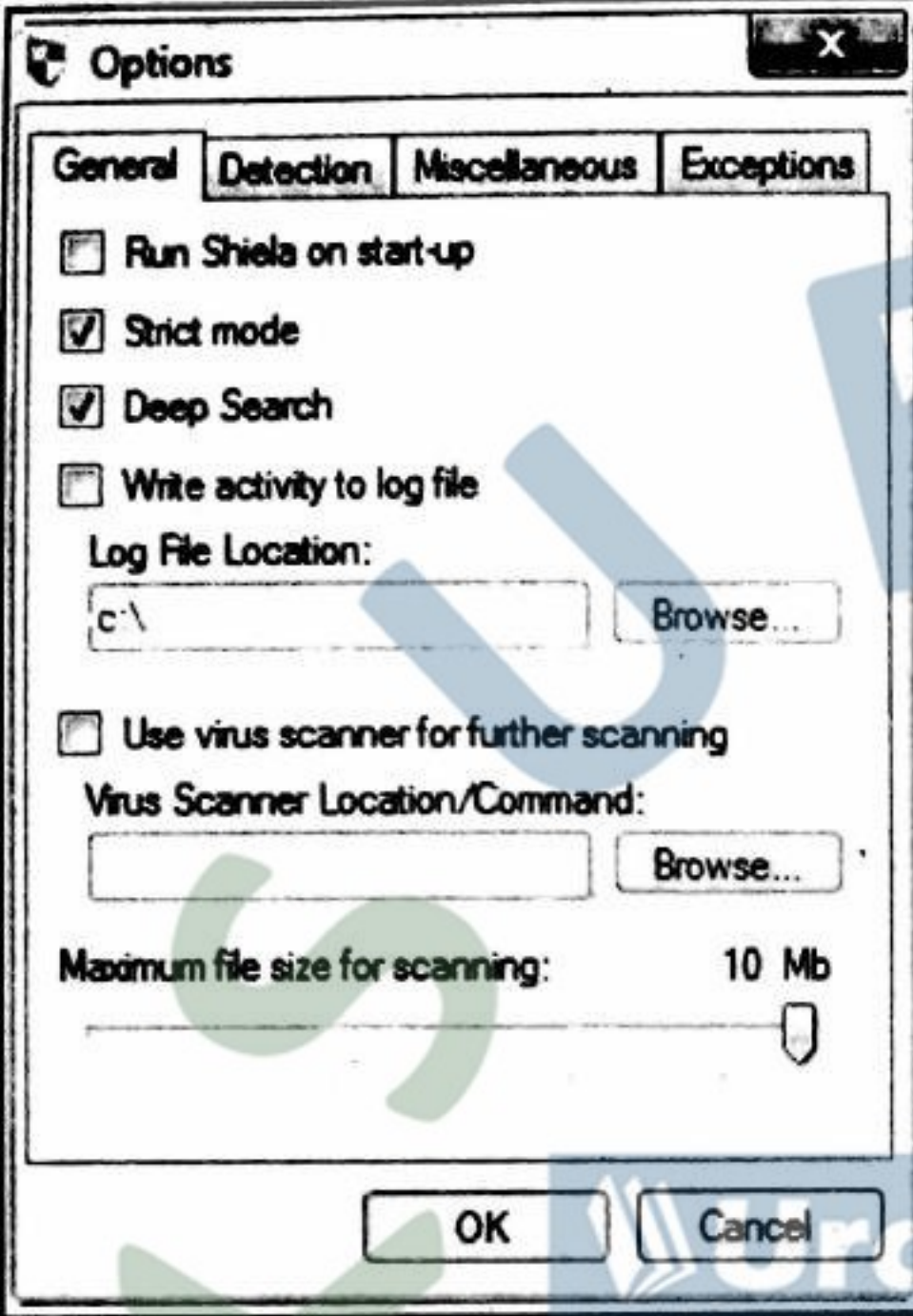


انٹرنیٹ اور نیٹ ورک استعمال کرنے والے تمام پروگرامز کی یہ مکمل تفصیل فراہم کرتا ہے، یعنی ان کا نام، پروٹوکول، لوکل اور ریموٹ ایڈریس کے علاوہ پراسیس کا سسٹم میں مقام بھی بتاتا ہے، تاکہ با آسانی اسے سمجھا اور اس تک پہنچا جاسکے۔ جس پراسیس کے بارے میں آپ کو تفصیل درکار ہو یا آپ اس کا انٹرنیٹ سے رابطہ ختم کرنا چاہتے ہیں تو اس پر رائٹ کلک کریں، آپشنز کا مینو کھل جائے گا۔

اگر آپ کے پاس کسی فائر وال پروگرام کو استعمال کرنے کا تجربہ ہے تو اس پروگرام سے بہتر طور پر مستفید ہوا جاسکتا ہے کیونکہ پراسیس، پورٹس اور رولز کے بارے میں معلومات اس پروگرام کو سمجھنا آسان بنا دیتی ہے۔ لیکن اگر آپ کے پاس ایسی کوئی معلومات نہیں تب بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ عام کمپیوٹر صارفین کے لیے اس میں پہلے سے دو پالیسیز موجود ہیں، جن میں سب سیٹنگز موجود ہیں کہ کس طرح غیر ضروری پروگرامز کو انٹرنیٹ استعمال کرنے سے روکنا ہے۔

نیٹ اسٹاکر کے چلتے ہوئے اگر کوئی نیا پروگرام انٹرنیٹ

یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے آنے والے وائرسز کی روک تھام کریں



یو ایس بی فلیش ڈرائیوز وائرسز پھیلنے کا سب سے بڑا سبب بنتی ہیں۔ کوئی وائرس زدہ یو ایس بی جب کسی کمپیوٹر میں لگائی جاتی ہے تو اس میں موجود وائرسز فوراً اپنا کام شروع کر دیتے ہیں اور کمپیوٹر کو وائرس زدہ کر دیتے ہیں۔ اس سے بچنے کے لیے ایک چھوٹا سا ٹول ”شیلا یو ایس بی شیلڈ“ (Shiela USB Shield) بالکل مفت دستیاب ہے۔ اس ٹول کو انسٹال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس کے بعد ہی یہ اپنا کام شروع کر سکتا ہے۔ سسٹم سے پلگ ہونے والی یو ایس بی کو یہ ٹول فوراً وائرسز کے لیے دیکھتا ہے۔ اگر اس میں وائرس پھیلانے کے لیے autorun.inf فائل موجود ہو تو یہ اس فائل بشمول اس میں دی گئی ہدایت پر دوسری چلنے والی فائلز تمام کو بلاک کر دیتا ہے۔ چاہے اس کے لیے یو ایس بی کو رائٹ پروٹیکٹ کرنا پڑے یا پھر مکمل غیر فعال۔ اس کے ہوتے ہوئے کم از کم یو ایس بی سے وائرس کمپیوٹر میں داخل نہیں ہو سکتے۔

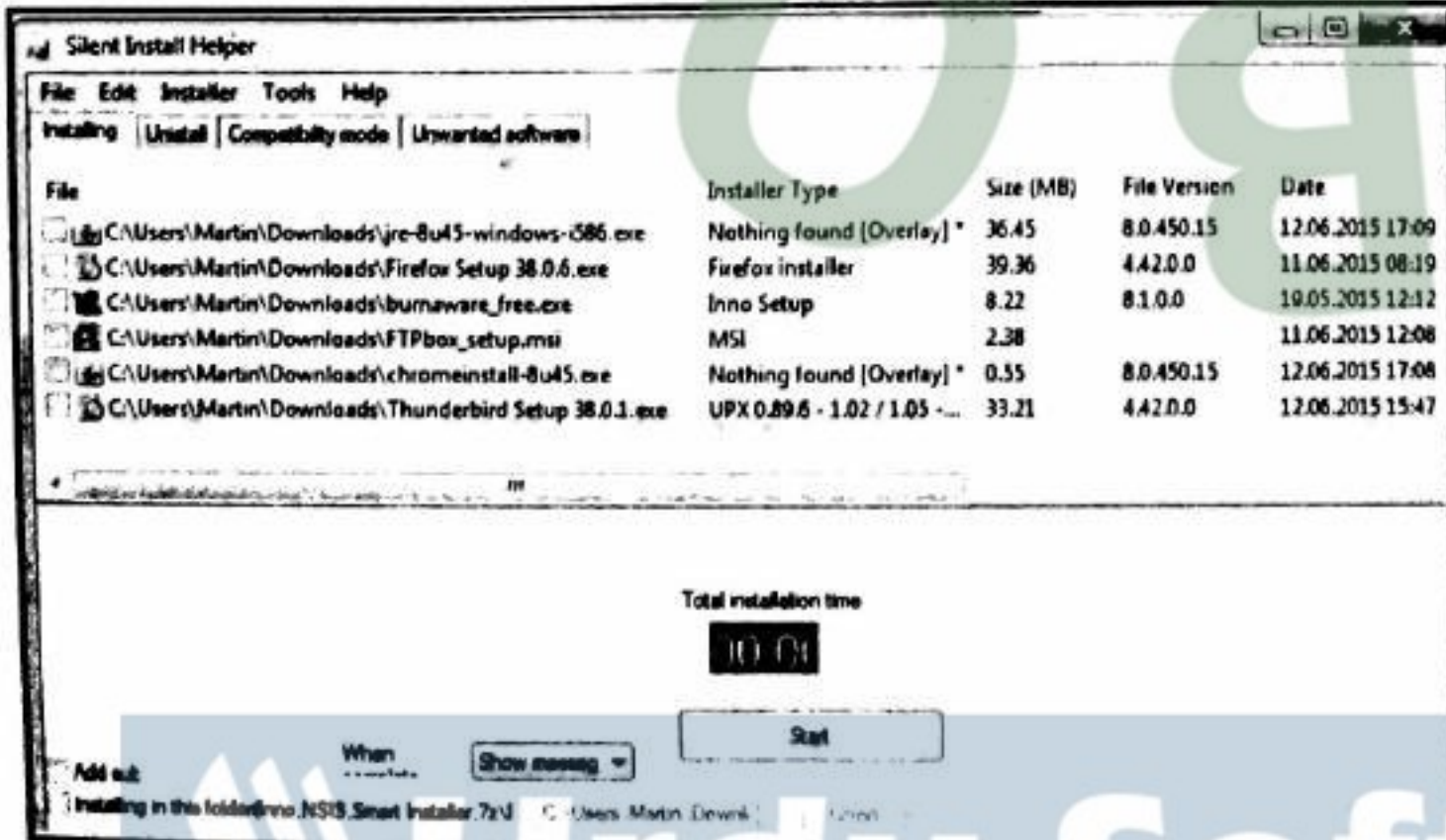
شیلا یو ایس بی شیلڈ میں آپ اپنی ضرورت کے تحت سیٹنگز انجام دے سکتے ہیں۔ مثلاً اگر آپ کسی یو ایس بی میں موجود کوئی فولڈر یا فائل اس کے ذریعے اسکیں نہ کرنا چاہیں، بطور وائرس پکڑی جانے والی فائلز کو اپنے اینٹی وائرس سے اسکیں کرنا چاہیں، وائرس زدہ ہونے پر یو ایس بی کو ریڈ اونلی یا ڈس ایبل منتخب کرنا چاہیں وغیرہ۔ یو ٹول بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے خاموشی سے اپنا کام کرتا رہتا ہے اس لیے آپ کو کوئی پریشانی بھی نہیں ہوگی۔

bit.ly/shielausb

تمام ورکار سافٹ ویئر صرف ایک کلک سے انسٹال کریں

ہیں۔ ان دونوں میں مختلف بات یہ ہے کہ Ninite صرف مفت دستیاب پروگرامز خود ڈاؤن لوڈ کرتا ہے جبکہ ”سائلنٹ انسٹال ہیلپر“ میں آپ جو چاہیں انسٹال ڈال دیں، اس کا کام اسے چپکے سے انسٹال کرنا ہے تاکہ آپ کے قیمتی وقت کی بچت ہو سکے۔

sourceforge.net/projects/sih



نئی ونڈوز کی انسٹالیشن کے بعد سب سے مشکل مرحلہ ہوتا ہے ضرورت کے تمام پروگرامز انسٹال کرنا۔ ایک ساتھ کئی پروگرامز کی انسٹالیشن کے حوالے سے ہم Ninite پر مضمون کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں، جس کی بدولت کئی مفت دستیاب پروگرامز ایک ساتھ انسٹال کیے جاسکتے ہیں۔ Ninite کی ویب سائٹ پر جا کر ان پروگرامز کو منتخب کرنا پڑتا ہے جو آپ انسٹال کرنا چاہتے ہیں

اس کے بعد اس کا چھوٹا سا انسٹالر آپ کو مہیا کیا جاتا ہے جس کو چلائیں تو یہ آپ کے منتخب کردہ تمام پروگرامز ڈاؤن لوڈ کر کے خود ہی انسٹال کر دیتا ہے وہ بھی بغیر کسی ٹول بار یا اضافی چیز کے۔ یعنی نیکسٹ نیکسٹ کی جھنجھٹ بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

اسی طرح کا ایک اور ٹول ”سائلنٹ انسٹال ہیلپر“ پیش خدمت ہے۔ یہ Ninite جیسا ضرور ہے لیکن کام ذرا مختلف کرتا ہے۔ جو پروگرامز آپ انسٹال کرنا چاہیں وہ اس کے حوالے کر دیں۔ یہ ان کو باری باری انسٹال کرتا رہتا ہے یعنی اس میں بھی آپ نیکسٹ نیکسٹ کی اذیت سے بچ جاتے

LED لائٹ کے ذریعے ہارڈ ڈسک کے کام کرنے پر نظر رکھیں

DiskLED Configuration

Select data source:

Object:

PhysicalDisk

Counter:

% Disk Time

Instance:

_Total

Description:

% Disk Time is the percentage of elapsed time that the selected disk drive was busy servicing read or write requests.

Build path from selection

Performance counter path used as data source:

PhysicalDisk(_Total)\% Disk Time

Icon type:

Icon type

In order to be able to calculate system activity, DiskLED needs to know which value from the performance counter path shown above is equivalent to 100% utilization.

100% utilization: 100

How often should DiskLED get new performance data and update its icon? Enter a value in milliseconds for the interval between consecutive updates.

Update frequency: 30 ms

Update the INI file when applying settings

Default values

OK

Cancel

Apply

کمپیوٹر کا ہینگ ہونا ایک عام سی بات ہے۔ جب کمپیوٹر جواب نہ دے رہا ہو تو ہم فوراً اس کی ہارڈ ڈسک ایل ای ڈی (LED) لائٹ کو دیکھتے ہیں۔ اگر یہ لائٹ جل بجھ رہی ہو تو پتا چل جاتا ہے کہ کمپیوٹر کسی کام میں مصروف ہے جس کی وجہ سے جواب نہیں دے رہا۔ اس صورت حال میں اور کچھ نہیں کیا جاسکتا سوائے انتظار کے۔ لیکن اس لائٹ کو دیکھنا اسی صورت میں ممکن ہوتا ہے جب آپ اس حالت میں بیٹھے ہوں کہ لائٹ نظر آرہی ہوں۔ اس کے علاوہ لائٹ کا ٹھیک ہونا بھی ضروری ہو، کیونکہ اکثر کسی مسئلے کی وجہ سے یہ لائٹ کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ ایسی صورت حال میں بہت ضروری ہے کہ آپ کے پاس کوئی ایسا ٹول موجود ہو جس سے کمپیوٹر کے ہینگ ہوتے ہی فوراً پتا چل سکے کہ ہارڈ ڈسک کام کر رہی ہے یا نہیں۔ تو آئیے آپ کو اس حوالے سے ایک چھوٹے سے اور مفت دستیاب مفید ٹول کے بارے میں بتاتے ہیں۔

”ڈسک ایل ای ڈی“ (DiskLED) اپیلیکیشن ونڈوز کے لیے دستیاب ہے۔ ہارڈ ڈسک کی صورت حال کو یہ نوٹی فیکیشن ایریا میں ایک چھوٹی سی لائٹ کے ذریعے دکھاتا رہتا ہے۔ ڈسک ایل ای ڈی ٹول پورٹ ایل صورت میں دستیاب ہے، یعنی اسے انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسے ڈاؤن لوڈ کر کے

یہ تمام ڈرائیوز پر ہونے والے کام کی صورت میں لائٹ کے ذریعے بتاتا ہے چاہے وہ سسٹم ڈرائیوز ہوں یا نیٹ ورک ڈرائیوز، لیکن اپنی ضرورت کے تحت سیٹنگز کو بدل کر اسے مزید مفید بنایا جاسکتا ہے۔

ڈسک ٹاپ پر تو یہ ٹول انتہائی مفید ثابت ہوگا، لیکن اس کے ساتھ ساتھ لیپ ٹاپ والے افراد بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں کیونکہ نوٹی فیکیشن ایریا میں لائٹ کو دیکھنا زیادہ آسان ہوتا ہے بجائے اس کے کمپیوٹر پر دیکھنا۔ ڈسک ٹاپ تو اکثر ٹیبل کے نیچے یا ایسی جگہ پر رکھا ہوتا ہے کہ لائٹ دیکھنا ممکن ہی نہیں ہوتا۔ اس لیے سسٹم کے ہینگ ہوتے ہی بجائے پریشان ہونے کے یا فوراً سسٹم کو ری اسٹارٹ کرنے کے آپ کو چاہیے کہ اس چھوٹے سے ٹول کو استعمال میں رکھیں۔ یہ زیادہ سسٹم ریسورسز بھی استعمال نہیں کرتا اس لیے اس کا بیک گراؤنڈ میں چلنا کسی بھی طرح گھائے کا سواد نہیں ہے۔

آن زپ کریں تو اس میں DiskLED.exe موجود ہوگی۔ بس اس فائل کو چلائیں یہ پروگرام اپنا کام شروع کر دے گا۔ ونڈوز کے 32 اور 64 بٹ دونوں ورژنز پر اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اسے چلانے کے بعد اس کی چھوٹی سی لائٹ نوٹی فیکیشن ایریا میں آ جاتی ہے۔ ہارڈ ڈسک کے کام کرنے کے دوران اس کا رنگ سبز ہو جائے گا جبکہ ہارڈ ڈسک پر کوئی کام نہ ہونے کی صورت میں اس کا رنگ کالا رہے گا۔ اپنی بنیادی سیٹنگز پر



<http://bit.ly/disk-led>

<http://www.computingpk.com>

48 « اگست 2015ء » ماہنامہ کمپیوٹنگ

اپنے لیپ ٹاپ یا اینڈروئیڈ فون پر وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنائیں

اگرچہ اب اکثر جگہوں پر وائی فائی نیٹ ورک دستیاب ہوتا ہے لیکن پھر بھی کہیں نہ کہیں پی سی، لیپ ٹاپ یا موبائل فون پر وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنانے کی ضرورت پڑتی جاتی ہے۔ ویسے تو اکثر موبائل فونز میں ہاٹ اسپاٹ بنانے کا آپشن پہلے سے موجود ہوتا ہے اور ہم کمپیوٹنگ میں بغیر کسی سافٹ ویئر کے لیپ ٹاپ پر ہاٹ اسپاٹ بنانے کا طریقہ بھی شائع کر چکے ہیں لیکن سبھی کے فون اور لیپ ٹاپ میں ایسی خاصیت نہیں ہوتی۔ تو ایسے لوگوں کے لیے ”ایم ہاٹ اسپاٹ“ (mHotspot) مفت موجود ہے۔ اس پروگرام کی مدد سے آپ اپنے لین، ایئر نیٹ، تھری جی، فور جی یا کسی بھی وائی فائی انٹرنیٹ کو استعمال کرتے ہوئے ایک عدد ہاٹ اسپاٹ بنا کر دس دیگر ڈیوائسز سے شیئر کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے اگر آپ انٹرنیٹ دوسروں سے بانٹیں تو آپ لوڈ، ڈاؤن لوڈ اور ٹرانسفر ریش پر بھی نظر رکھ سکتے ہیں۔



ویسے تو اس کے ذریعے دس تک ڈیوائسز کو انٹرنیٹ دیا جاسکتا ہے لیکن آپ اس سے کم تعداد بھی مقرر کر سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ آپ ہمیشہ اپنے انٹرنیٹ راؤٹر کی رینج پر تکیہ کیے رکھیں، ایسے کسی پروگرام کو بطور Repeater بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اگر ایک جگہ آپ کے لیپ ٹاپ کو اچھے سگنل مل رہے ہیں لیکن فون کو کمزور، تو لیپ ٹاپ پر ہاٹ اسپاٹ بنا کر فون کو اس سے کنکٹ کر کے اپنے انٹرنیٹ کی مکمل اسپید سے لطف اندوز ہوں۔

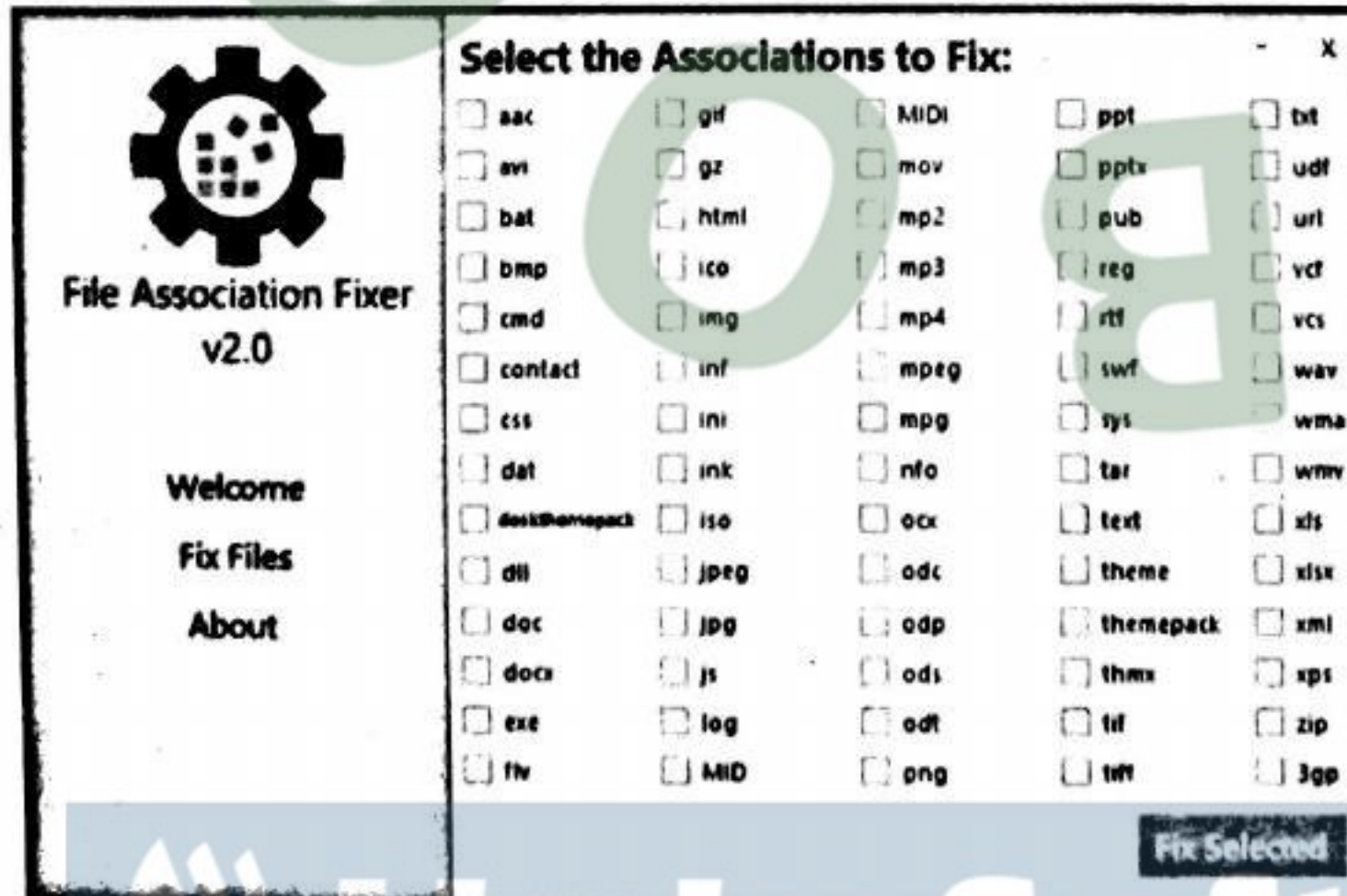
دستیابی: ونڈوز سیون، ایٹ، ٹین، اینڈروئیڈ

www.mhotspot.com

ونڈوز پر فائل ایسوسی ایشن ٹھیک کریں

اگر آپ ایک فائل کسی غلط پروگرام کے ساتھ منسلک کر دیں تو وہ ہمیشہ اسی پروگرام میں کھلنا شروع ہو جاتی ہے، ویسے تو اسے مینوئل بھی ٹھیک کیا جاسکتا ہے لیکن اگر یہ مسئلہ زیادہ فائلز فارمیٹس کے ساتھ ہو جائے تو اسے ٹھیک کرنا کافی مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ مسئلہ زیادہ تر رجسٹری ایڈیٹر میں کسی غلط انٹری کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ کسی مال ویئر یا وائرس کی حرکت بھی ہو سکتی ہے۔

bit.ly/file-fixer



اس مسئلے کی وجہ سے ونڈوز صارفین اکثر فائلز کو تو بالکل کھول اور دیکھ ہی نہیں پاتے۔

اسے ٹھیک کرنے کے لیے File Association Fixer مفت دستیاب ہے۔ فائل ایسوسی ایشن فیکس تقریباً تمام معروف فارمیٹس کو ان کے درست پروگرامز سے جوڑ دیتا ہے تاکہ آپ کوفت سے بچ سکیں۔ یہ پروگرام 70 فائل فارمیٹس کو درست یا ری پیئر کر سکتا ہے۔ اس پروگرام کو استعمال کرنا بھی بہت آسان ہے۔ ڈاؤن لوڈ کر کے اسے ان زپ کریں تو یہ پروگرام 32 اور 64 بٹ آپریٹنگ سسٹمز

سنگل کلک کی جگہ ڈبل کلک کرنے والی ماؤس کی خرابی درست کریں

www.urdusoftbooks.com

جو کہ عموماً پہلے سے انشال ہی ہوتا ہے۔

اس پروگرام کو استعمال کرنا انتہائی آسان ہے۔ اس میں بس ”اسٹارٹ“ اور ”اسٹاپ“ کے دو بٹنز موجود ہیں۔ جب اسے استعمال میں لانا ہو تو اسے اسٹارٹ کر دیں اور جب ضرورت نہ رہے تو اسٹاپ پر کلک کرتے ہوئے اسے روک دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ نوٹ کرتا رہتا ہے کہ اس نے کتنی دفعہ آپ کے ڈبل کلک کو سنگل کلک میں بدل دیا ہے یعنی یہ تعداد بھی نوٹ کرتا رہتا ہے۔ اگر آپ کے پاس بہت ہی زیادہ خراب ماؤس ہو یہ تعداد بہت ہی جلد بڑے نمبر تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ پروگرام چونکہ خود ہی ہر ڈبل کلک کو سنگل کلک میں بدلتا رہتا ہے تو آپ کو اندازہ ہی نہیں ہوگا کہ ماؤس میں واقعی ہارڈویئر مسئلہ موجود ہے۔ اسے مٹی مانز کر کے نوٹی فکیشن ایریا میں منتقل کیا جاسکتا ہے تاکہ ٹاسک بار پر یہ بلاوجہ جگہ نہ گھیرے۔

جیسا کہ آپ سمجھ چکے ہوں گے کہ اس پروگرام کا کام بہت ہی محدود ہے لیکن اس میں مزید فیچرز شامل کر دیے جائیں تو زیادہ کارآمد بن سکتا ہے جیسے کہ رائٹ کلک کو ٹھیک کرنا اور ونڈوز کے اسٹارٹ ہوتے ہوئے یہ بھی خود بخود چل جائے وغیرہ۔ لیکن یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ضرورت

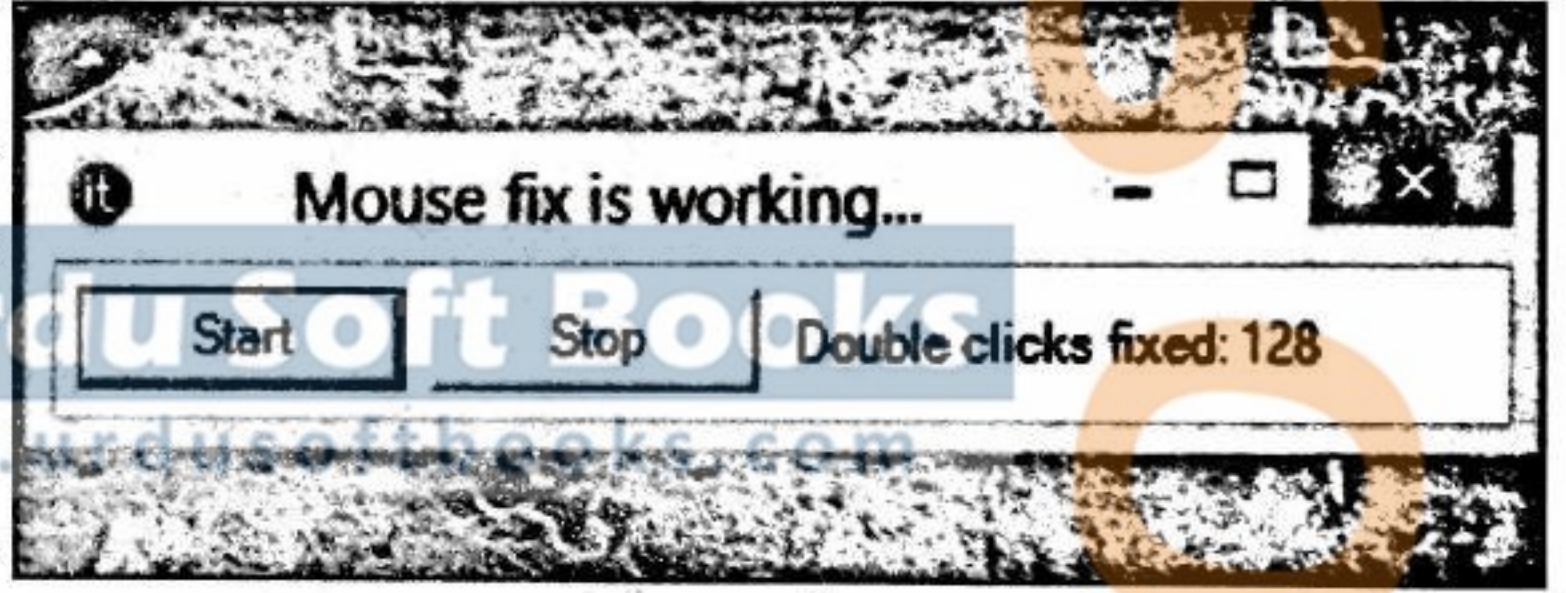
ہے کہ ایسے خراب ماؤس کے لیے یہ کوئی مستقل حل بھی نہیں، اسے چند دنوں یا مہینوں تک تو استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن چونکہ ماؤس کے سوئچز متاثر ہو چکے ہیں تو وہ مزید استعمال سے مزید خراب ہوتے ہوئے آخر کار ماؤس کی مستقل خرابی پر پہنچیں گے۔ کچھ دنوں تک تو اس کے ذریعے خراب ماؤس سے کام چلایا جاسکتا ہے لیکن آخر کار آپ کو نیا ماؤس ہی خریدنا ہوگا۔

www.experienceit.pl/download



http://www.computingpk.com

ماؤس کا لیفٹ کلک چونکہ بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے اس لیے اس کے خراب ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ماؤس میں پیدا ہونے والی خرابی کے باعث ایک کلک کریں تو دو کلک ہو جاتے ہیں یعنی ایک کلک خود بخود ڈبل کلک میں بدل جاتا ہے۔ دراصل ماؤس کے اندر بہت ہی چھوٹے چھوٹے مائیکروسوئچز موجود ہوتے ہیں۔ اگر آپ ماؤس کو کھول کر خراب سوئچ کا کنکشن منقطع کر کے اسے دوسرے سوئچ سے جوڑ دیں تو یہ ٹھیک ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے آپ کے پاس تھوڑی سی تکنیکی معلومات اور ٹولز جیسے کہ سولڈرنگ موجود ہونی چاہیے جو کہ سب کے پاس موجود نہیں ہوتی۔ تو ایسے خراب ماؤس کو اگر کھول کر ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو کیا کریں، اس ماؤس کو کچرے میں پھینک کر نیا خرید لیں؟ جی نہیں، بالکل بھی نہیں۔



اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک چھوٹا سا پروگرام مفت دستیاب ہے۔ ایسے خراب ماؤس کے لیے اسے ضرور آزمانا چاہیے، کیا پتا آپ کے پیسوں کی بچت ہو جائے۔ اس سافٹ ویئر کا نام ”لیفٹ ماؤس بٹن فیکس“ ہے۔

Left Mouse Button Fix جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ پروگرام ماؤس کے صرف لیفٹ یعنی بائیں خراب بٹن کو ٹھیک کر سکتا ہے۔ اگر آپ کے ماؤس کا رائٹ کلک خراب ہے اور ڈبل کلک کیے جا رہا ہے تو اس کا علاج اس پروگرام کے پاس موجود نہیں۔ اگرچہ اس پروگرام کا کام بہت ہی محدود ہے لیکن اگر کبھی آپ نے ایسا خراب ڈبل کلک کرنے والا ماؤس استعمال کیا ہے تو آپ کو پتا ہوگا یہ کتنی اذیت دیتا ہے تو یہ پروگرام ڈبل کلکس کو ختم کر کے کمپیوٹر پر کام کرنا بہت آسان کر دیتا ہے۔

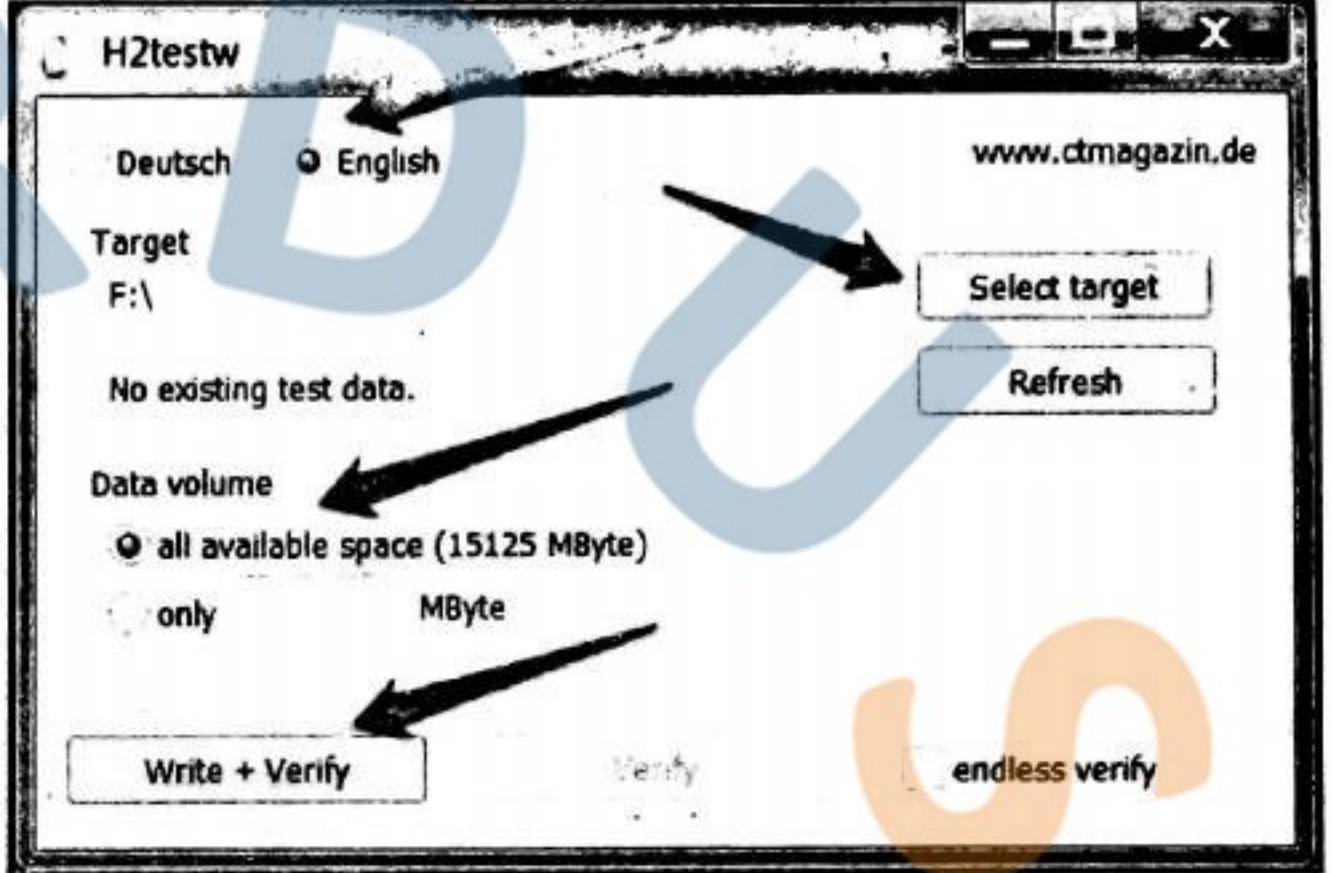
اس کی اچھی بات یہ ہے کہ یہ پورٹ ایبل صورت میں دستیاب ہے، یعنی اسے انشال کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ جہاں ماؤس مسئلہ کر رہا ہو وہاں آپ اس ٹول کو انشال کیے بغیر براہ راست چلا سکتے ہیں، لیکن اسے کام کرنے کے لیے ڈاٹ نیٹ فریم ورک درکار ہوتا ہے

یو ایس بی اور میموری کارڈز کی درستگی چیک کریں

اکثر لوگ سمجھتے ہیں ان کی یو ایس بی فلش ڈسک ہمیشہ کام کرتی رہے گی یعنی میں آسانی رہے۔

اس کے خراب ہونے کا کوئی امکان ہی نہیں، لیکن یہ بالکل غلط ہے۔ دیگر میموری اسٹوریج میڈیا کی طرح یو ایس بی فلش ڈسک کی بھی ایک محدود عمر ہوتی ہے۔ اس کے بعد اپنے ونڈوز سسٹم میں لگی وہ یو ایس بی فلش ڈرائیو منتخب کریں جسے آپ ٹیسٹ کرنا چاہتے ہیں۔ ٹارگٹ منتخب کرنے کے بعد یو ایس بی کی اسپیس منتخب کرنی ہوگی کہ جتنی اسپیس کو آپ ٹیسٹ کرنا چاہتے ہوں۔ بہتر یہی ہے کہ ڈیٹا ولیم میں All available space منتخب کر لیں تاکہ پوری ہی یو ایس بی فلش ڈرائیو کا امتحان ہو سکے لیکن اس کے لیے پہلے یو ایس بی فلش ڈرائیو کو فارمیٹ بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔

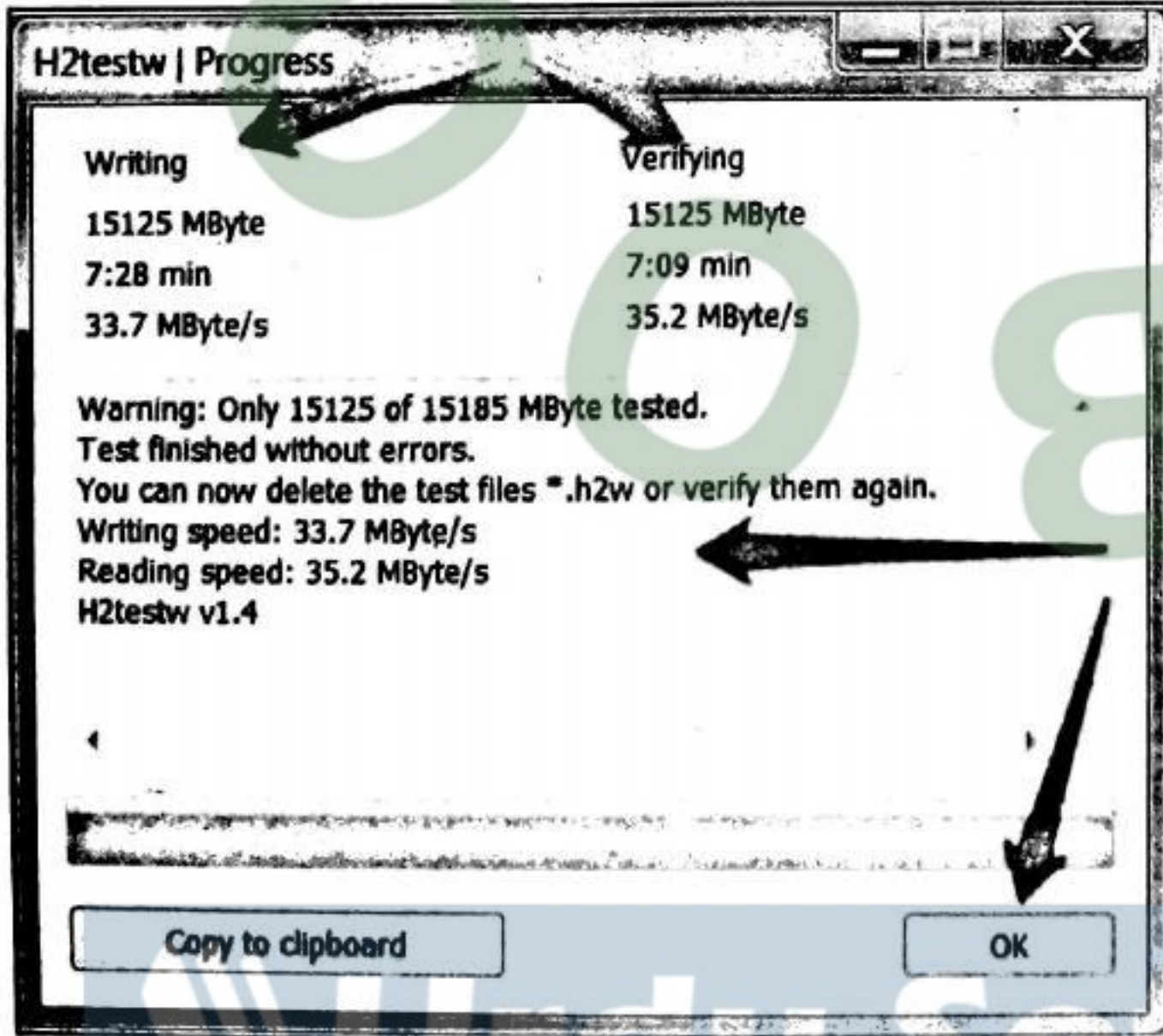
ٹیسٹ کا مرحلہ شروع کرنے کے لیے سب سے آخر میں Write+Verify کے بٹن پر کلک کر دیں۔ یہ مرحلہ کئی منٹس پر محیط ہو سکتا ہے اور اس کے مکمل ہوتے ہی یو ایس بی فلش ڈرائیو کی صحت کی رپورٹ آپ کو پیش کر دی جائے گی۔ اس میں بتایا جائے گا کہ یو ایس بی کی کتنی اسپیس کو ٹیسٹ کیا گیا ہے، Read اسپید کیا تھی اور Write



اسپید کیا تھی۔ اس ٹیسٹ کے دوران یو ایس بی فلش ڈرائیو میں H2W ایکسٹینشن کی فائل بنائی جاتی ہے جسے آپ بعد میں حذف کر سکتے ہیں۔ سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ یہ بہت ہی سادہ سا ٹول بہت ہی آسانی کے ساتھ آپ کو یو ایس بی فلش ڈرائیو یا میموری کارڈ کے ایررز یا کرپٹ ہونے کے بارے میں بتا کر خبردار کر سکتا ہے کہ اس میں اپنا ہم ڈیٹا محفوظ کیا جائے یا نہیں۔

ان کے ریڈ اینڈ رائٹ سرکلز کی تعداد معین ہوتی ہے، اگرچہ یہ تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے لیکن کبھی نہ کبھی تو یہ تعداد پوری ہوگی۔ مقرر کردہ تعداد میں ان پر ڈیٹا ریڈ اینڈ رائٹ ہونے کے بعد یہ ناکارہ ہو جاتی ہیں۔ اس لیے اپنی یو ایس بی فلش ڈرائیو یا میموری کارڈ میں اہم ڈیٹا محفوظ کرنے سے پہلے آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ اس کی کتنی زندگی باقی ہے۔ اس کام کے لیے آپ کو کوئی سافٹ ویئر یا ٹول خریدنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ کام آپ با آسانی مفت کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے H2testw ٹول دیکھنا ہوگا، جو کہ مفت دستیاب ہے۔

ftp://ftp.heise.de/pub/ct/ctsi/h2testw_1.4.zip



آج کل مارکیٹ میں بڑی تعداد میں جعلی یو ایس بی فلش ڈرائیو اور میموری کارڈ موجود ہیں۔ جعلی یا کرپٹ شدہ کارڈ یا یو ایس بی کو خریدتے ہی فوراً چیک کرنا انتہائی ضروری ہے، اس کے علاوہ آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ میموری اسٹوریج کی رفتار بھی وقت کے ساتھ کم ہوتی جاتی ہے جو بالآخر بالکل ختم ہوتے ہوئے اس کی موت پر انجام پذیر ہوتی ہے۔

H2testw جرمن ڈیولپرز کا بنایا ہوا ٹول ہے۔ یہ بہت ہی سادہ سا ٹول ہے، حتیٰ کہ اسے انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد چلائیں تو یہ آپ کے سامنے ہو گا۔ H2testw دو زبانوں جرمن اور انگریزی میں دستیاب ہے۔ اس لیے ابتدا میں ہی انگریزی زبان کا انتخاب کر لیں تاکہ استعمال

جی میل سے بھیجی ای میل وصول کنندہ کے میل باکس سے کسی بھی وقت حذف کریں۔ گوگل کروم



جی میل سے ای میل بھیجنے کے چند سیکنڈز کے اندر اسے منسوخ (Cancel) تو کیا جاسکتا ہے لیکن ایک دفعہ ای میل چلی جائے تو پھر آپ کے اختیار میں کچھ نہیں رہتا۔ لیکن گوگل کروم میں جی میل کے لیے دستیاب ایڈاون Ciphertext Mail آپ کو زبردست اختیارات دیتا ہے۔ فرض کریں آپ سے ای میل لکھنے میں کوئی غلطی ہوگئی یا ای میل بھیج ہی کسی غلط ایڈریس پر دی تو اب کیا کیا جاسکتا ہے؟

اگر آپ Ciphertext Mail انسٹال کر لیں تو آپ ای میلز ٹریک کر سکتے ہیں یعنی جان سکتے ہیں کہ کب ای میل دیکھی گئی۔ اس کے ذریعے

ای میلز انکرپٹ کی جاسکتی ہیں اور ای میلز پر دورانیہ بھی مخصوص کیا جاسکتا ہے کہ اتنے وقت کے بعد یہ خود بخود حذف ہو جائیں۔ bit.ly/ciphertext-mail

ہر ڈاؤن لوڈ کو میٹاسکین پر وائرس کے لیے چیک کریں۔ گوگل کروم



انٹرنیٹ سے کبھی ہم گانے ڈاؤن لوڈ کر رہے ہوتے تو کبھی کتابیں۔ کچھ نہ کچھ ڈاؤن لوڈ کرنے کا یہ سلسلہ روز ہی چلتا ہے۔ اکثر لوگ اسی طرح کی چھوٹی موٹی فائلز ڈاؤن لوڈ کرتے ہوئے ہی اپنا کمپیوٹر وائرس سے بھر لیتے ہیں، کیونکہ انھیں پتا ہی نہیں چلتا کہ وہ اپنی مطلوبہ فائل ڈاؤن لوڈ کر رہے ہیں یا وائرس۔ ”میٹاسکین“ ویب سروس پر چالیس سے زائد اینٹی وائرس بیک وقت دستیاب ہیں۔ اگر آپ ”میٹاسکین آن لائن فار کروم“ ایڈاون انسٹال کر لیں تو آپ کے ہر ڈاؤن لوڈ کو یہ خود بخود پہلے میٹاسکین پر پرکھے گا اور نتائج سے آگاہ کرے گا۔

میٹاسکین ایک زبردست ویب اینٹی وائرس سروس ہے۔ چونکہ اس پر بیک وقت

کئی اینٹی وائرس انجنز فائل اسکین کرنے کے لیے موجود ہوتے ہیں اس لیے با آسانی کسی بھی وائرس کو پکڑا جاسکتا ہے۔ bit.ly/metascan-chrome

فیس بک کو دیں ایک نیا انداز۔ گوگل کروم



فیس بک اس وقت دنیا کی دوسری بڑی مشہور ویب سائٹ ہے لیکن اس کے ڈیزائن میں متاثر کرنے والی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر آپ فیس بک کو ایک دلکش اور خوبصورت انداز میں دیکھنا چاہتے ہیں تو گوگل کروم میں ”فیس بک فلیٹ“ (Facebook Flat) ایڈاون انسٹال کرنا ہو گا۔ یہ فیس بک پر ایک بہت ہی خوبصورت تقسیم لگا دیتا ہے جس کی بدولت فیس بک کی دلکشی کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ فیس بک ویب سائٹ بہت جلدی کھلتی ہے اور اس کا مواد پڑھنے کے لیے بہتر انداز میں دکھایا جاتا

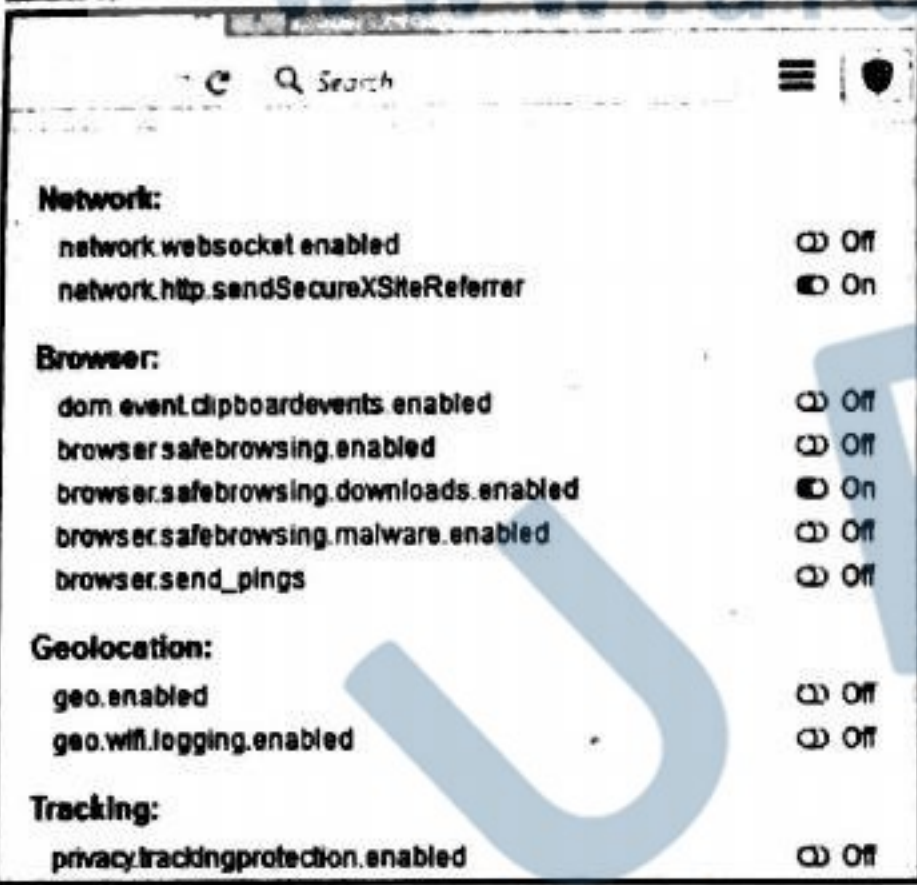
bit.ly/facebook-flat

ہے۔ گیمز، اشتہارات و دیگر فالتو چیزیں ہٹا کر فیس بک نیوز فیڈ بھی انتہائی خوبصورت انداز میں دکھائی جاتی ہے۔

<http://www.computingpk.com>

52 « اگست 2015ء » ماہنامہ کمپیوٹنگ

پرائیویسی سیٹنگز آسانی سے ترتیب دیں۔ موزیلا فائر فوکس



ویب براؤزر آپ کی لوکیشن ٹریک کر سکے یا نہیں، ہر ڈاؤن لوڈ ہونے والی فائل کو وائرس کے لیے اسکن کیا جائے یا نہیں، اس طرح کے کئی آپشنز ویب براؤزر میں ملے جاسکتے ہیں لیکن عام صارف کے لیے ان آپشنز تک پہنچنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ اس کے لیے براؤزر میں about:config لکھ کر سیٹنگز تک پہنچنا پڑتا ہے۔ یہاں ایسے سمجھ آنے والے سادہ سے آپشنز کم ہی ہوتے ہیں زیادہ تر براؤزر کی ایسی سیٹنگز موجود ہوتی ہیں جنہیں عام صارفین نہیں سمجھ سکتے۔ اس لیے فائر فوکس میں ”پرائیویسی سیٹنگز“ ایڈون انسٹال کر کے اس گتھی کو بڑی آسانی کے ساتھ سلجھایا جاسکتا ہے۔ اس ایڈون کی انسٹالیشن کے بعد سارے ضرورت کے آپشنز آپ کے سامنے ہوتے ہیں جنہیں آپ جب چاہیں ON یا OFF کر سکتے ہیں۔

انسٹال کرنے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں: bit.ly/ff-privacysettings

کوئی مواد عارضی یا مستقل بنیادوں پر ہائی لائٹ کریں۔ موزیلا فائر فوکس

What's New

The following code samples were recently published. You can download them in the Android SDK Manager under the SDK Samples component for API 21.

Note: The downloadable projects are designed for use with Gradle and Android Studio.

Media Browser Service

This sample is a **simple audio media app** that exposes its media library and provides metadata and playback control through the new **MediaBrowserService**. It is compatible with Android Auto and also provides a basic UI.

Note: This sample is compatible with Android Auto.

Messaging Service

This sample shows a simple service that sends a notification. It also extends the notification to show a conversation from a user is sent as a distinct notification.

ویب براؤزر میں ٹیکسٹ ہائی لائٹ کرنے کا کوئی طریقہ موجود نہیں ہوتا۔ لیکن جب کسی ویب سائٹ پر ہم کوئی ایسا مواد دیکھیں جسے ہائی لائٹ کرنا ہو تو اس کے لیے کوئی اضافی ایڈون انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ ”ٹیکسٹ مارکر“ اپنے فائر فوکس براؤزر میں انسٹال کر لیں تو اس کی اضافی خوبیوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کسی ویب سائٹ پر کوئی کام کی لائن یا پیرا یا حتیٰ کہ لفظ پڑھا اور اسے نشان زدہ رکھنا چاہتے ہیں تو ٹیکسٹ مارکر کے ذریعے اسے مستقل بنیادوں پر ہائی لائٹ کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ جب بھی فائر فوکس میں اس ویب سائٹ کو کھولیں گے تو وہ مواد ہائی لائٹ کردہ ہوگا۔

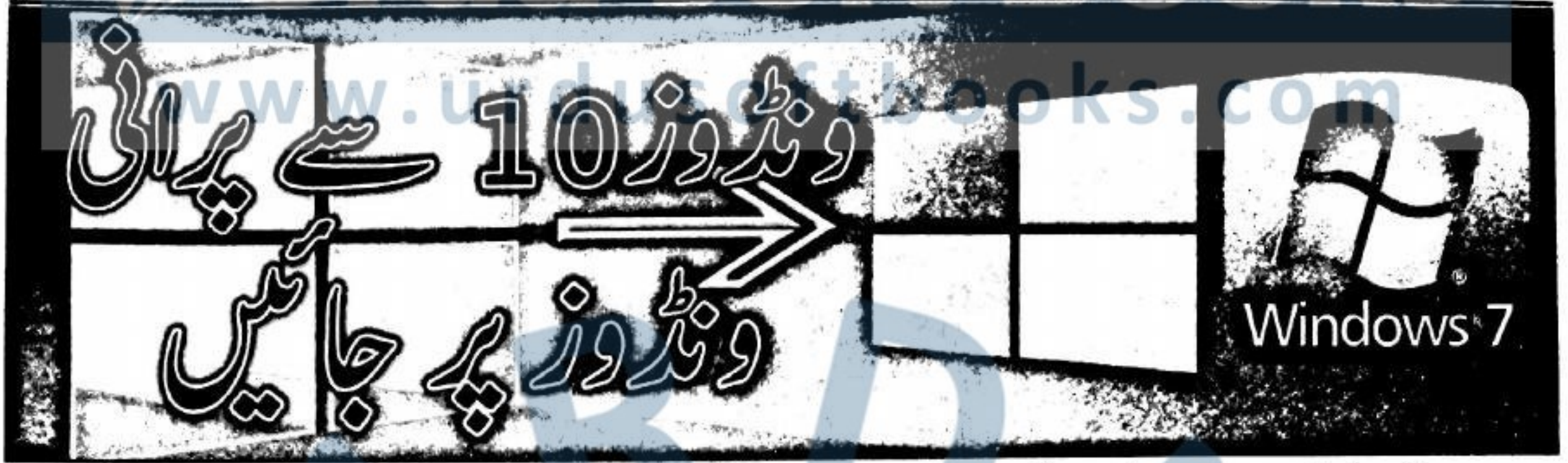
<http://bit.ly/ff-textmarker>

ویب سائٹس کے تنگ کرنے والے ”پے وال“ بلاک کریں۔ موزیلا فائر فوکس



آپ نے نوٹ کیا ہوگا آج کل جس بھی ویب سائٹ پر جائیں وہاں پہلے ایک رجسٹر ہونے کا یا سبسکرائب کرانے کا پے وال (Paywall) سامنے آ جاتا ہے۔ اکثر تو اسے بند کرنے کا آپشن بھی موجود نہیں ہوتا اور مجبوراً ہمیں اس ویب سائٹ کو بند کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ ایسی صورت حال سے تنگ ہیں تو اپنے فائر فوکس براؤزر میں ”پے وال پاس“ ایڈون انسٹال کر کے اس اذیت سے جان چھڑا سکتے ہیں۔ یہ ایڈون اس طرح کے پے والز کو ویب سائٹ کھلتے ہی بلاک کر دیتا ہے۔ اس طرح یہ آپ کو تنگ نہیں کرتے اور آپ اپنی پسند کا مواد با آسانی پڑھ سکتے ہیں۔

<http://bit.ly/paywall-pass>



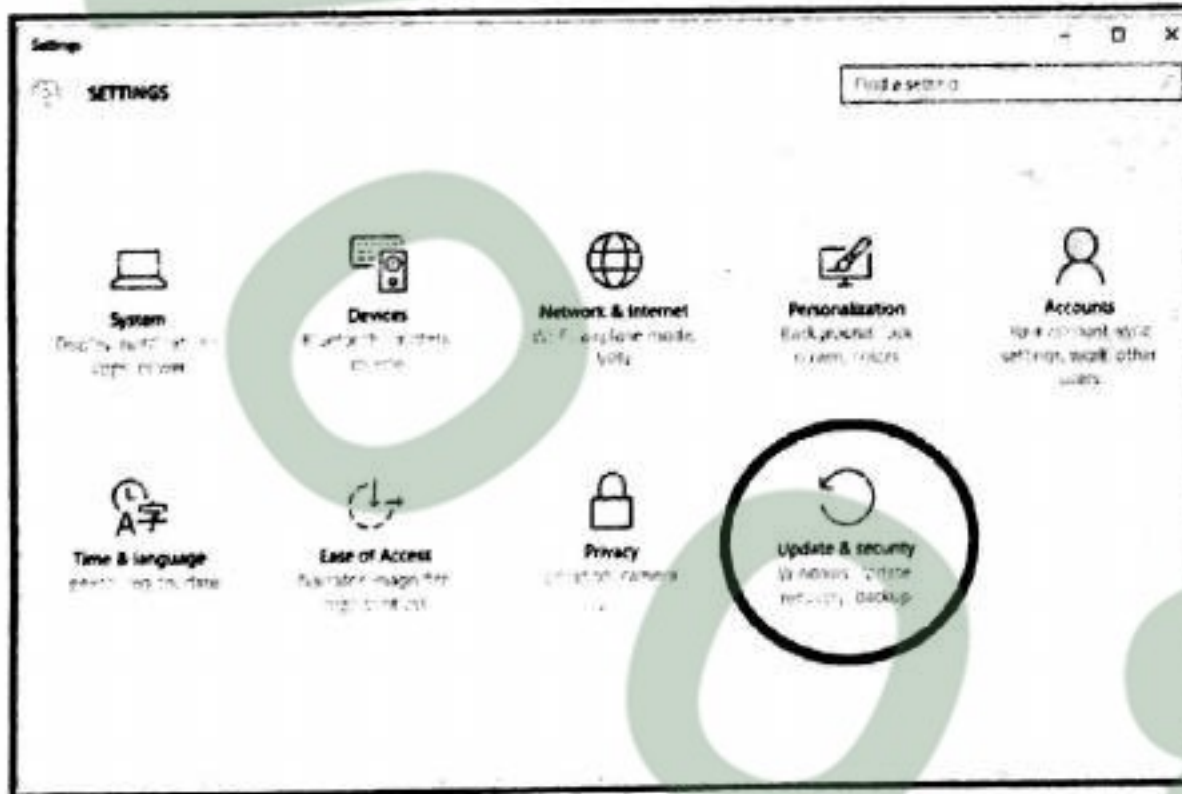
انتہائی ضروری ہے۔

جب آپ وینڈوز 10 انسٹال کرتے ہیں تو پرانی وینڈوز کو کمپیوٹر میں Windows.old نامی فولڈر میں محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ کچھ اسٹوریج ضرورت استعمال کرتی ہے لیکن اس کی بدولت واپسی کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ آئیے اب اس دروازے میں جھانک کر دیکھتے ہیں کہ واپسی کا سفر کیسے طے کیا جائے۔

وینڈوز 10 ڈاؤن گریڈ 30 دن کے اندر اندر

اس کام کے آغاز کے لیے سب سے پہلے اشارت مین پر کلک کرتے ہوئے سیٹنگز پر کلک کریں۔

سیٹنگز کھل جائیں تو اس میں Update & Security پر کلک کریں۔



اگلے مرحلے پر بائیں طرف دیکھیں تو آپشنز کی لسٹ موجود ہے۔ اس میں ایک آپشن ریکوری (Recovery) بھی موجود ہے اور یہی آپشن ہمیں مطلوبہ ہے اس لیے اس پر کلک کریں۔

ریکوری کے حصے میں دیکھیں تو بہت ہی مفید آپشنز دستیاب ہیں۔ پہلا آپشن ہے 'Reset this PC'۔ اگر آپ کے پاس وینڈوز 10 درست طریقے سے نہیں چل رہی تو اس آپشن کے ذریعے آپ اسے ایک دفعہ تازہ کر سکتے ہیں۔ یہ کوئی ری فریش نہیں ہے بلکہ اس طرح وینڈوز 10 کوری انسٹال کیا جائے گا،

وینڈوز 10 کی ریلیز کے چند دنوں میں ہی کروڑوں کمپیوٹرز وینڈوز 10 پر اپ گریڈ ہو گئے تھے۔ کچھ لوگوں کو یہ نئی وینڈوز بہت پسند آئی تو کچھ لوگوں نے اسے ناپسند بھی کیا۔ آپ کی پسند ناپسند اپنی جگہ لیکن اب یہ وینڈوز نہ صرف اسٹورز پر دستیاب ہوگی بلکہ نئے آنے والے کمپیوٹرز میں جس طرح وینڈوز 8 انسٹال ہوتی تھی اب وینڈوز 10 موجود ہوگی۔

وینڈوز 10 کی اپ گریڈ اس لیے بھی اتنی کامیاب رہی کہ یہ اصلی وجہ تمام وینڈوز کے لیے مفت دستیاب تھی۔ اس اپ گریڈ کے دوران صارف کی وینڈوز سیٹنگز، انسٹال شدہ پروگرامز اور ڈرائیورز بدستور موجود رہتے ہیں۔ اس طرح صارفین بغیر کسی مسئلے کے اس نئی وینڈوز پر منتقل ہو گئے۔

وینڈوز 10 کی اپ گریڈ میں مائیکروسافٹ نے صارفین کے لیے واپسی کا دروازہ بند نہیں کیا، بلکہ اس اپ گریڈ کے 30 دن کے اندر آپ چاہیں تو اپنی پرانی وینڈوز یعنی جو وینڈوز اپ گریڈ سے پہلے موجود تھی، اس پر واپس لوٹ سکتے ہیں۔ یقیناً یہ بہت ہی اچھا قدم ہے کیونکہ کئی صارفین نے پرانی وینڈوز پر واپس جانے کو ترجیح دی۔ چاہے اس کے پیچھے وجہ وینڈوز 10 کا پسند نہ آنا ہو یا ان کے سسٹم میں موجود ہارڈ ویئر کا وینڈوز 10 سے مطابقت نہ رکھنا۔

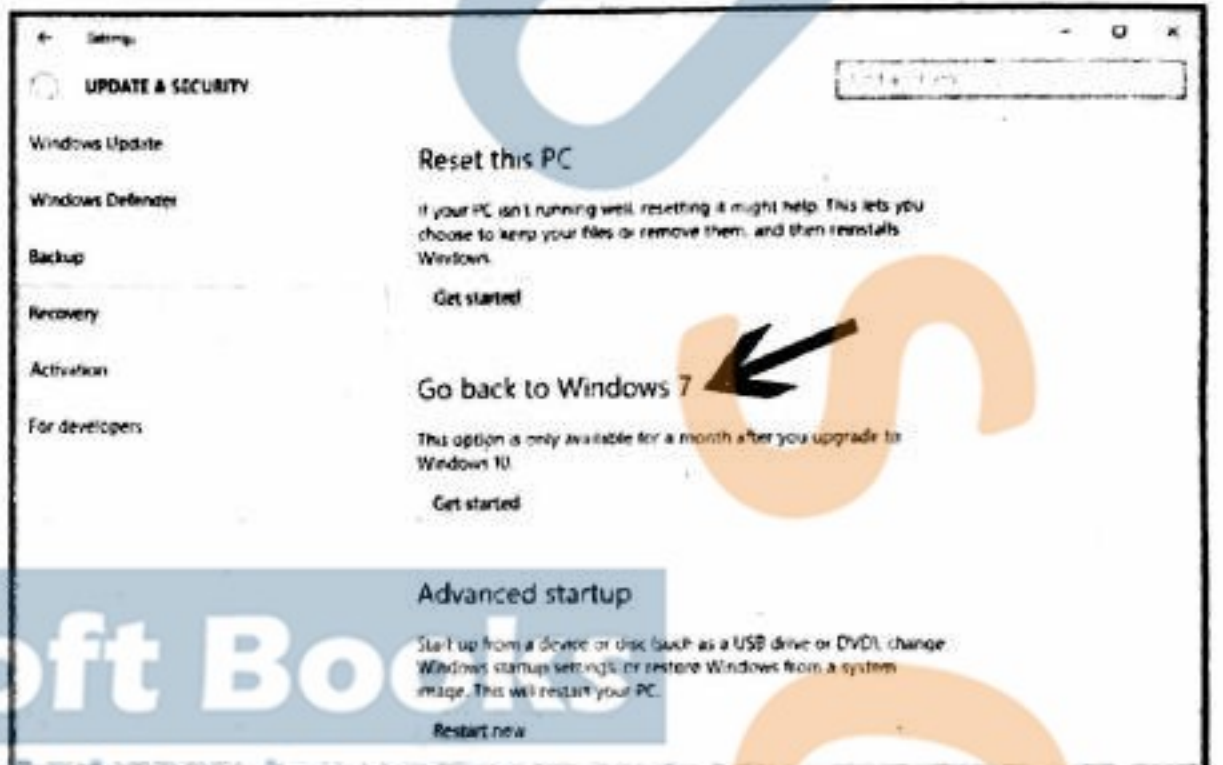
جیسا کہ ہم نے ذکر کیا وینڈوز 7 اور 8 کو وینڈوز 10 پر اپ گریڈ کرنے کے بعد بھی با آسانی واپس پرانے آپریٹنگ سسٹم پر لایا جاسکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اپ گریڈ کے بعد یہ آپشن ایک مہینے کے اندر استعمال کر لیا جائے، ورنہ واپسی ممکن نہیں رہے گی۔ اس لیے ان تیس دنوں کے اندر اندر ضرور فیصلہ کر لیں کہ آپ کو وینڈوز 10 پر رہنا ہے یا واپسی اختیار کرنی ہے۔

فرض کریں آپ کا منصوبہ واپس لوٹنے کا ہے تو آئیے آپ کو بتاتے ہیں اس کام کو کیسے پایہ تکمیل تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے تو وینڈوز 10 پر اپنی ضروری فائلوں کو بیک اپ ضرور کر لیں کہ اس واپسی کے سفر میں کہیں وہ ضائع نہ ہو جائیں۔ آپریٹنگ سسٹم کی اپ گریڈ اور ڈاؤن گریڈ دونوں ایسے معاملات ہیں جن میں صارف کا ڈیٹا ضائع ہو سکتا ہے اس لیے اس کام سے پہلے بیک اپ



تاکہ اگر آپ گریڈ کے دوران اگر کوئی مسئلہ پیش آیا ہو تو اسے ٹھیک کیا جاسکے۔ دوسرا آپشن ”گو بیک ٹو ونڈوز“ (Go back to Windows) کا ہے۔ چونکہ ہمارا مقصد تو ونڈوز کو ڈاؤن گریڈ کرنا ہے اس لیے ہماری تلاش یہی آپشن تھی۔ اپنی پرانی ونڈوز پر واپس جانے کے لیے اس آپشن کے نیچے موجود بٹن ”Get started“ پر کلک کر دیں۔

جس طرح ونڈوز کی انسٹالیشن کے دوران لیپ ٹاپ کا چارجنگ پر لگا ہونا ضروری ہے اسی طرح ڈاؤن گریڈ میں بھی یہ لازمی ہے، اس لیے اگر آپ لیپ ٹاپ استعمال کر رہے ہیں تو پہلے اسے چارج پر ضرور لگالیں ورنہ یہ آپشن کام نہیں



استعمال کریں، اگر آپ کا ارادہ بدل جائے تو ٹھیک ورنہ آگے بڑھتے جائیں۔ یہاں کئی اہم باتیں آپ کو معلوم ہونی چاہیں، مثلاً اس ڈاؤن گریڈ کے عمل کے دوران آپ کے انسٹال شدہ کئی پروگرامز ضائع ہو سکتے ہیں۔ ونڈوز پر کوئی پاس ورڈ تھا تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ جو سب سے اہم مسئلہ ہے وہ یہ کہ اگر آپ کے پاس ونڈوز کا لائسنس موجود تھا تو وہ بھی ختم ہو سکتا ہے، یعنی اگر ونڈوز ایکٹیویٹ تھی تو اسے دوبارہ ایکٹیویٹ کرانا ہوگا۔

جس طرح ونڈوز 10 نے آپ گریڈ کے دوران کافی وقت لیا تھا اسی طرح اب ڈاؤن گریڈ میں بھی کافی وقت طلب ہوگا اس لیے آپ اس چلتا چھوڑ کر آرام سے بیٹھ جائیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ پرانی ونڈوز آپ کے سسٹم پر واپس آ چکی ہے۔

دوسرا حل:

ونڈوز 10 کو ڈاؤن گریڈ کرنے کا ایک اور زبردست حل ”سسٹم گو بیک“ کی صورت میں مفت دستیاب ہے۔ یہ پروگرام آپ ونڈوز 7 اور 8 کے علاوہ ونڈوز ایکس پی پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کا استعمال بہت ہی آسان ہے، اس کے ذریعے آپ اپنے موجودہ آپریٹنگ سسٹم کا ایسا بیک اپ بنا سکتے ہیں جسے جب چاہیں ری اسٹور کیا جائے۔ اس طرح اس میں محدود دنوں کی قید والا معاملہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔

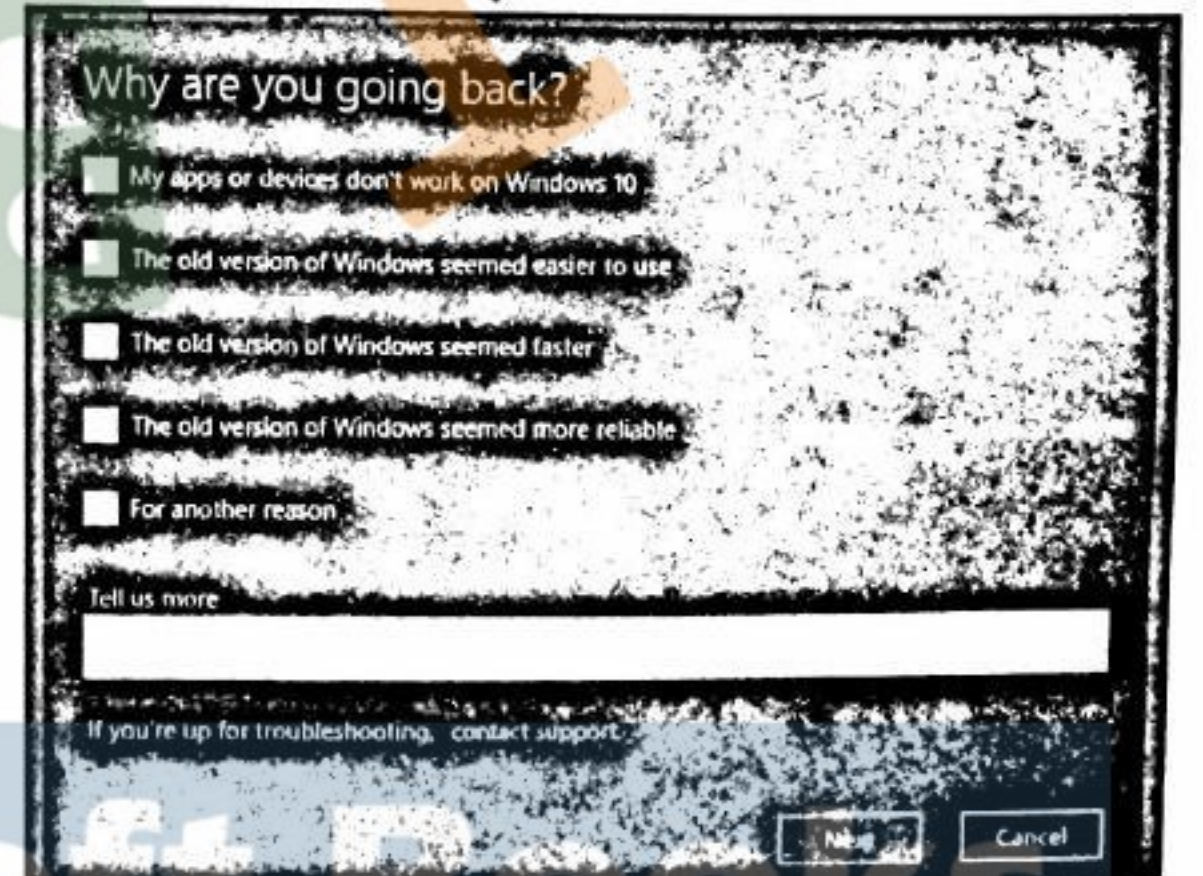
مثلاً اگر آپ ونڈوز 7 کو 10 پر اپ گریڈ کرنے جا رہے ہیں تو پہلے ”سسٹم گو بیک“ کو انسٹال کر کے ونڈوز 7 کا بیک اپ بنالیں۔ ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے کے بعد اب آپ اس بیک اپ کو استعمال کرتے ہوئے صرف چند کلکس سے جب چاہیں ونڈوز 7 پر واپس آ سکتے ہیں۔

یہ پروگرام درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

easeus.com/system-go-back

بہر حال اس آپشن پر کلک کریں تو سب سے پہلے پوچھا جائے گا کہ آخر آپ واپس پرانی ونڈوز پر کیوں جانا چاہتے ہیں؟ آپ کی رائے مائیکروسافٹ کے لیے بہت قیمتی ثابت ہو سکتی ہے اس لیے جو بھی وجہ آپ کو مناسب لگے اس کی نشاندہی کرنے کے بعد نیکسٹ کے بٹن پر کلک کر دیں۔

ڈاؤن گریڈ کے اس عمل کے دوران آپ کو اس سے باز رہنے کے کئی مواقع دیے جائیں گے کہ اس ڈاؤن گریڈ کا ارادہ آپ ملتوی کر کے ونڈوز 10 کو ہی



کروائی گئی ہیں، مگر لوگوں کی دلچسپی کا محور گلیکسی نوٹ فائیو ہی ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ اس بار سام سنگ نے اپنی سب سے طاقت ور ڈیوائس کو مزید شاندار بنانے کیلئے کیا کیا اضافہ کیا ہے۔

گلیکسی نوٹ فائیو (Galaxy Note 5)

ڈیزائن (Design):

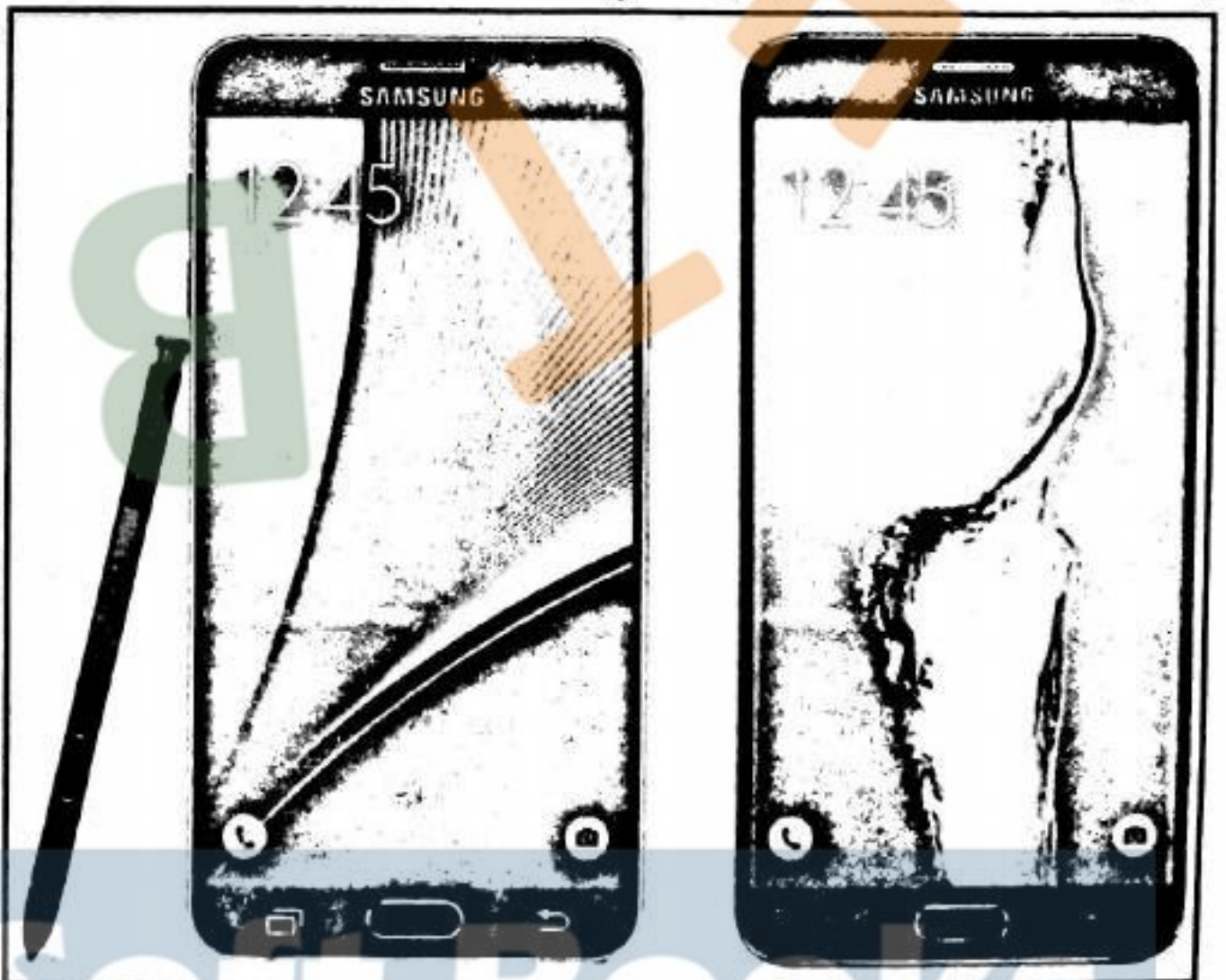
نوٹ فائیو کے اعلان کے ساتھ ہی سام سنگ نے اپنے خستہ حال پلاسٹک باڈی ڈیزائن سے چھٹکارا پالیا۔ ایس سس اس سلسلے کی پہلی کڑی تھا۔ اب نوٹ فائیو بھی میٹل اور شیشے کا ملا جلا امتیاز ہے۔ کنارے دھات کے ہیں اور اس کا پچھلا حصہ شیشے کا ہے۔ اس کی بیک سائیڈ دونوں اطراف سے خم دار (curved) ہے بالکل ایس سس اتچ کی طرح۔ بس فرق یہ ہے کہ وہ سامنے سے خم دار ہے اور نوٹ فائیو پچھلی طرف سے۔ بیک سائیڈ کا شیشہ دنیا کا مضبوط ترین میٹریل یعنی کہ گوریلا گلاس فور کا بنا ہے۔ لہذا اس پر خراشیں پڑنے یا ٹوٹنے کا امکان صفر ہے۔ اگرچہ اس ڈیزائن نے نوٹ فائیو کو پریمیم شکل تو دے دی پر دوسری طرف ایک قربانی بھی دینا پڑی۔ اب بیٹری ریسیور ایبل نہیں رہی اور نہ ہی اس میں ایس ڈی کارڈ کی سلاٹ ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں ڈیزائن مکمل طور پر ایس سس (S6) سے ادھار لیا گیا ہے۔ فون کا وزن 171 گرام ہے اور موٹائی 7.6 ملی میٹر ہے۔

ڈسپلے (Display):

سام سنگ ڈیوائسز اپنے شاندار ڈسپلے کی وجہ سے عالمگیر شہرت رکھتی ہیں۔ نوٹ فائیو میں بھی اسی تسلسل کو برقرار رکھا گیا ہے۔ سام سنگ کی مشہور ٹیکنالوجی سپر ایمولڈ (Super AMOLED) کو ہی اس میں شامل کیا گیا ہے لیکن پہلے سے بہتر بنا کر۔ اسکرین سائز 5.7 انچ ہی رکھا گیا ہے جو کہ سابقہ نوٹ فور (Note 4) جتنا ہی ہے۔ اسکرین ٹو باڈی ریشو 75.9 فیصد ہے جو کہ نوٹ فور کی 74.2 فیصد سے معمولی سی زائد ہے۔ اسکرین ریزولوشن نوٹ فور کی طرح کوآڈیٹ ڈی یعنی کہ 1440 x 2560 پکسلز ہے، جو کہ 518 PPI کے ساتھ ڈسپلے کو مثالی بنادے گی۔ اور نوٹ فور کی طرح اس پر بھی گوریلا گلاس فور کی حفاظتی تہہ ہے۔ اس میں متن اور تصاویر زیادہ صاف اور درست نظر آئیں گے۔



گذشتہ دنوں نیویارک میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں سام سنگ (Samsung) نے اپنے دونی ڈیوائسز متعارف کروادی ہیں۔ شروع میں کہا جا رہا تھا کہ یہ ڈیوائسز ستمبر 2015 میں ہونے والی IFA 2015 میں متعارف کروائی جائیں گے لیکن اگست کے اوائل میں سام سنگ نے اعلان یا تھا کہ وہ IFA 2015 سے پہلے ہی یہ ریلیز کر دے گا۔ یہ فونز ایک ایسے وقت پر لانچ کیے جا رہے ہیں جب سام سنگ کو گذشتہ پانچ سہ ماہیوں سے منافع میں کمی کا سامنا ہے اور کمپنی کو سرمایہ کاروں کی جانب سے شدید دباؤ کا سامنا ہے۔ اس مرتبہ دونوں فیبلٹس (Phablets) متعارف کروائے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک تو سام سنگ کی مشہور نوٹ سیریز کا اگلا ماڈل گلیکسی نوٹ 5 (Galaxy Note 5) ہے، جبکہ دوسرا اسی سال مارچ میں متعارف کروائے جانے والی ڈیوائس گلیکسی ایس سس اتچ (Samsung Galaxy S6) کا edge کا بہتر و جدید (Updated) ورژن، گلیکسی ایس سس اتچ پلس (Galaxy S6 Edge+) ہے۔ اگرچہ دونوں فیبلٹس ایک ساتھ متعارف



اعلیٰ تھا کہ سام سنگ نے ایس سکس میں اور اب نوٹ فائیو میں بھی اسے اپگرڈ کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ نوٹ فائیو میں بھی نوٹ فور اور ایس سکس کی طرح 16 میگا پکسلز بیک کیمرہ نصب ہے جو کہ اسمارٹ آپٹیکل ایج سٹیبلزیشن (Optical Image Stabilization) کی بدولت لائٹ کی کسی بھی صورتحال میں معیاری تصاویر کی اہلیت رکھتا ہے۔ اس میں LED فلیش ہے۔ نوٹ فور اور نوٹ فائیو کا کیمرہ تقریباً ایک جیسا ہے۔ بس نوٹ فائیو میں لینس کو بہتر بنایا گیا ہے۔ نوٹ فور میں f/2.2 تھا جسے نوٹ فائیو میں بڑھا کر f/1.9 کر دیا گیا ہے۔ اس سے دو کام ہوں گے، ایک تو نوٹ فائیو، نوٹ فور کی نسبت زیادہ تیزی سے تصویر بنائے گا اور دوسرا کم روشنی میں زیادہ بہتر تصاویر دے گا۔ نوٹ فائیو کیمرے کا یوزر انٹرفیس ایس سکس جیسا ہے جو کہ نوٹ فور سے کافی مختلف اور استعمال میں آسان ہے۔ نوٹ فور اور فائیو دونوں 4K ریزولوشن کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں آٹو ریکل ٹائم ایج ڈی آر (Auto real-time HDR) کا فیچر بھی رکھا گیا ہے۔

سامنے کا کیمرہ نوٹ فور کے 3.7 MP سے بڑھا کر 5 MP کر دیا گیا ہے جس سے اب مزید صاف سیلفیز ممکن ہو پائیں گی۔

آپریٹنگ سسٹم (Operating System):

نوٹ فائیو گوگل اینڈروئیڈ کے تازہ ترین ورژن، لولی پاپ 5.1 پر مبنی ہے۔ اس کے ساتھ اس میں سام سنگ کے انٹرفیس، ٹچ ویز (TouchWiz) کا بالکل نیا ورژن ہوگا جو کہ بہت ہی دیدہ زیب ہے۔

بیٹری (Battery):

بیٹری کے مقابلے میں صارفین کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شروع میں ملنے والی اطلاعات کے مطابق کہا جا رہا تھا کہ نوٹ فائیو میں 4100mAh کی بیٹری ہوگی۔ پر دراصل نوٹ فائیو میں Li-Po 3000 mAh کی تبدیل نہ ہو سکنے والی (Non removeable) بیٹری ہے جو کہ گذشتہ سال کی نوٹ فور کی Li-Ion 3220 mAh سے بھی کم ہے۔ گلاسی لُک (Glassy Look) دینے کی وجہ سے بیٹری کا باہرنا لکنا تو سمجھ میں آتا ہے، پر طاقت کم کرنے کی منطق ابھی تک مختلف حلقوں میں زیر بحث ہے۔ مستند ترین اطلاعات کے مطابق ایسا سام سنگ کی نئی ٹیکنالوجی Quick Charge 2.0 کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ خیر نوٹ فائیو کی بیٹری نوٹ فور کی نسبت زیادہ تیزی سے چارج ہوگی۔ 90 سے 120 منٹ میں آپ اسکو مکمل چارج کر پائیں گے۔ اس کے

پراسیسر (Processor):

ہوتا کچھ یوں تھا کہ جوسی پی یو سام سنگ گلکسی ایس سیریز کی ڈیوائسز میں استعمال کرتا تھا، وہی اس سال کی نوٹ کا حصہ بننا تھا۔ مگر اس سال سے ایسا نہیں رہا۔ نوٹ فور میں آخری مرتبہ Qualcomm پراسیسر استعمال کرنے کے بعد سام سنگ نے اسے خیر باد کہہ دیا ہے۔ ایس سکس سے سام سنگ اپنا بنایا ہوا Exynos پراسیسر استعمال کر رہا ہے۔ جسے ہم ایس سکس ایچ میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ نوٹ فور اور ایس فائیو میں استعمال ہونے والی Qualcomm کی چپ پر صارفین کی طرف سے زیادہ گرم ہونے کی شکایات کی تعداد بہت زیادہ تھیں۔ کہا یہ جا رہا تھا کہ نوٹ فائیو میں Exynos 7422 پراسیسر ہوگا جو کہ اب تک کا سب سے تیز پراسیسر ہوگا مگر نوٹ فائیو میں سام سنگ Exynos 7420 پراسیسر استعمال کر رہا ہے جو کہ 64 بٹ ہوگا۔ یہ پراسیسر ایس سکس میں استعمال ہونے والے پراسیسر کا تازہ ورژن ہوگا۔ یہ اوکٹا کور پراسیسر ہے جو کہ نہ صرف بہت ہی تیز ہے بلکہ آسانی سے گرم بھی نہیں ہوگا۔

میموری (Memory):

نوٹ فائیو میں سام سنگ نے LP-DDR4 سے مزین 4 جی بی ریم نصب کی ہے جو کہ اوکٹا کور Exynos 7420 کے ساتھ قیامت ڈھانے کو تیار ہے۔ جبکہ نوٹ فور میں 3 جی بی ریم تھی۔

ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ فون 32 جی بی اور 64 جی بی ورژن میں دستیاب ہوگا۔ لیکن جیسا کہ ہم شروع میں بات کر چکے ہیں کہ نوٹ فائیو صارفین ایس ڈی کارڈ کے ذریعے میموری بڑھا نہیں سکتے، تو اس کا حل سام سنگ نے یو کے (UK) ویب سائٹ پر نوٹ فائیو کا 128 جی بی ورژن کا اعلان کر کے دے دیا ہے۔ نوٹ فائیو میں بیٹو نوٹھ کا تازہ ترین معیار 4.2 v شامل ہوگا۔

جی پی یو (GPU):

نوٹ فائیو ARM Mali-T760 MP8 جی پی یو کی حامل ہوگی۔ جس کے متعلق ابھی مزید تفصیلات منظر عام پر آنا باقی ہیں۔

کیمرہ (Camera):

ان دنوں سیل فونز میں کیمرے کی جنگ چلی ہوئی ہے۔ سام سنگ اپنی فلیگ شپ ڈیوائسز میں ہمیشہ سے انتہائی اعلیٰ درجے کے کیمرے نصب کرتا ہے۔ نوٹ فور کا کیمرہ ابھی تک دنیا کے سیل فونز کا بادشاہ ہے۔ نوٹ فور کا کیمرہ اس قدر

علاوہ اس میں وائرلیس چارجنگ کی بھی سہولت شامل ہے جو کہ تمام اسٹینڈرڈز (PMA اور Qi) کو سپورٹ کرے گی۔

سے ایس پین اپنی کیشنز شامل کر سکیں گے جو کہ ایس پین کو اسکرین پر لہرانے (hover) سے نمودار ہوں گی۔ اس کے علاوہ اب آپ کو سٹائلس سے نوٹس لینے کے لیے اسکرین آن کرنے کی ضرورت نہیں۔ بس سٹائلس ابھیکٹ کریں اور اسکرین پر لکھنا شروع کر دیں۔

فنگر پرنٹ سینسر (Fingerprint Sensor):

نوٹ فائیو میں فنگر پرنٹ سینسر ہوم بٹن میں نصب ہے۔ نوٹ فائیو میں فنگر پرنٹ سینسر کو نوٹ فور کی نسبت بہتر اور آسان کر دیا گیا ہے۔ نوٹ فور میں فنگر کو اسکرین کرنے کیلئے سوائپ کرنا پڑتا تھا، مگر نوٹ فائیو میں اب سوائپ نہیں کرنا پڑے گا۔ یہ بالکل ایسے ہی کام کرے گا جیسے کہ آئی فون میں کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اب اسے ایک اپیلی کیشن کی مدد سے کنٹرول کیا جاسکے گا۔ نیا فنگر پرنٹ سینسر پے پال سرٹیفائیڈ ہے جسے سام سنگ 20 اگست کو متعارف کروانے والی ٹیکنالوجی Samsung Pay میں استعمال کرے گا۔ سام سنگ نے بتایا کہ سمارٹ والٹ سروس ”سام سنگ پے“ جنوبی کوریا میں 20 اگست سے شروع ہو رہی ہے۔ ”سام سنگ پے“ کی مدد سے فون کے ذریعے تمام ادائیگیاں کی جاسکتی ہیں۔

فزیکل کی بورڈ (Physical Keyboard):

نوٹ فائیو کے ریلیز ہوتے ہی اس کی اسریریز بھی مارکیٹ میں آنا شروع ہو گئی۔ سام سنگ نے اعلان کیا ہے کہ وہ نوٹ فائیو کا ایک فزیکل کی بورڈ فروخت کے لیے پیش کرے گا۔ یہ کی بورڈ بلیک بیری کے فونز کے کی بورڈ سے مشابہ ہے۔

لائو براڈ کاسٹ (Live Broadcast):

سام سنگ نوٹ فائیو میں لائیو براڈ کاسٹ فیچر متعارف کروا رہا ہے۔ جس سے آپ کسی بھی ایونٹ کو لائیو براڈ کاسٹ کر پائیں گے۔ اس کی مزید تفصیلات ابھی منظر عام پر نہیں آئیں۔

دستیابی اور قیمت: (S Pen)

نوٹ سریز کی سٹائلس (Stylus) ہمیشہ سے دلچسپی کا باعث رہی ہے۔ ہر نئے ماڈل کے ساتھ اس کو پہلے سے بہتر بنایا گیا ہے۔ اس طرح نوٹ فائیو میں بھی کیا گیا ہے۔

ایس پین کا ایک اہم فیچر ایئر کمانڈ (Air Command) ہے۔ نوٹ فائیو میں ایئر کمانڈ کو بہتر بنا دیا گیا ہے۔ اب صارفین ایئر کمانڈ لسٹ میں اپنی مرضی

دونوں نئے فونز مارکیٹ میں 21 اگست سے فروخت کے لیے پیش کیے جائیں گے۔ جبکہ 20 اگست سے کوریا میں پری آرڈر شروع ہیں۔ سام سنگ کا کہنا ہے فی الحال وہ نوٹ 5 یورپ میں فروخت کے لیے پیش کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے یورپ میں نوٹ فائیو اگلے سال پیش کیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق ”یہ مکمل طور پر کاروباری فیصلہ ہے“ البتہ ایس سکس اتج یورپ میں دستیاب ہوگا۔

نوٹ فائیو کی اصل قیمت تو 21 اگست کو ہی معلوم ہوگی لیکن اس کی متوقع قیمت 799 یورو بتائی جا رہی ہے۔ مطلب قریب قریب 91 ہزار پاکستانی روپے۔

یہ چار رنگوں میں فروخت کیلئے پیش کیا جائے گا۔ سفید، سیاہ، سنہرا اور چاندی۔ سام سنگ صارفین کمپنی کے عجیب فیصلوں سے کافی پریشان ہیں۔ نوٹ فائیو میں ایس ڈی کارڈ سلاٹ کا نہ ہونا اور بیٹری کو تبدیل نہ کر پانے کے فیصلے کو کافی نکتہ چینی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ صارفین کا کہنا ہے کہ سام سنگ کو ایسے تجربات اپنی فلیگ شپ ڈیوائسز پر نہیں کرنے چاہئیں۔ کچھ کا کہنا ہے سام سنگ اب پھر سے آئی فون کی نقل کر رہا ہے۔ کیا آپ کے خیال میں یہ فیصلہ صحیح نہیں؟ اور کیا 128 جی بی ورژن صارفین کی ضروریات پوری کرنے میں کامیاب ہو پائے گا؟ کمپیوٹنگ میگزین کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔



مائیکروسافٹ کا نیا ویب براؤزر "اِتج"

تحریر: نامرکار منجی

کچھ ویب سائٹس جو گوگل کروم اور موزیلا فائر فوکس میں بہ آسانی لوڈ ہو جاتی تھیں لیکن انٹرنیٹ ایکسپلورر کو انہیں لوڈ کرنے میں دقت ہوتی تھی، وہ اب اِتج براؤزر میں انتہائی سہل انداز میں لوڈ ہو جاتی ہیں۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر کی طرح اِتج کا بھی پہلے سے متعین شدہ سرچ انجن bing ہے۔ لیکن یہ کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے کیونکہ اسے بدلہ بھی جاسکتا ہے۔ اِتج براؤزر کی ایک اور مفید سہولت ویب نوٹ (Webnote) ہے۔ یہ نوٹ طلبہ کے لیے بہت ہی کارآمد ہے۔ اس کی مدد سے ویب پیج کی تصویر محفوظ کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ ویب پیج پر نوٹس بھی لکھے جاسکتے ہیں۔ تصویر پر تحریر لکھنے یا اسٹیچ (خاکہ) بنانے کے بعد چاہیں تو تصویر کو محفوظ کر لیں یا چاہیں تو ای میل کر دیں۔

ایک چیز جو اِتج براؤزر کو کسی دوسرے ویب براؤزر سے الگ کرتی ہے وہ کورٹانا (Cortana) ہے۔ کورٹانا ایک مجازی معاون ہے۔ یہ ویب براؤزرنگ کے دوران ہر وقت آپ کی مدد کرتا رہتا ہے۔ مثلاً آپ نے کسی متن (ٹیکسٹ) پر کلک کیا تو کورٹانا آپ کو اس متن کے حوالے سے تفصیلات سے آگاہ کر سکتا ہے۔ کورٹانا ہوٹل اور اہم جگہوں وغیرہ کے راستے، فون نمبر اور دوسری تفصیلات بھی فراہم کرتا ہے۔

ایسا نہیں کہ اِتج براؤزر میں کوئی خامی نہیں۔ یہ کچھ جگہوں پر موزیلا فائر فوکس اور گوگل کروم سے مات کھا جاتا ہے۔ مثلاً اس میں بک مارکس sync نہیں کئے جاسکتے اور کسی ٹیب کو نئی ونڈو میں نہیں بدلا جاسکتا۔ اس کے علاوہ اس میں ایکسٹینشن بھی انسٹال نہیں کئے جاسکتے۔ تاہم مائیکروسافٹ کے مطابق یہ فیچر جلد ہی اِتج میں شامل کر دیا جائے گا۔ اِتج براؤزر انٹرنیٹ ایکسپلورر سے تو اچھا ہے لیکن ابھی یہ کروم اور فائر فوکس کے مقابلے میں پیچھے ہے۔ ممکن ہے مستقبل میں اس میں مزید بہتری پیدا کی جائے اور یہ میدان مار لے۔

یاد رہے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز 10 میں اِتج براؤزر کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ ایکسپلورر بھی موجود ہے۔

انٹرنیٹ ایکسپلورر کی جگہ مائیکروسافٹ نے ایک نیا ویب براؤزر "اِتج" تیار کیا ہے جو حال ہی میں پیش کی گئی ونڈوز 10 کے ساتھ ریلیز کیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر اپنی ست رفتار اور مشکل یوزر انٹرفیس (user interface) کی وجہ سے مذاق بن گیا تھا۔ موزیلا فائر فاکس اور گوگل کروم جیسے ویب براؤزر جن میں صارفین کی ضروریات کو مدنظر رکھا گیا تھا، نے صارفین کے کمپیوٹروں سے انٹرنیٹ ایکسپلورر کی اجارہ داری ختم کر دی ورنہ ایک زمانے میں انٹرنیٹ ایکسپلورر کے علاوہ کسی ویب براؤزر کا استعمال شاذ و نادر ہی استعمال کیا جاتا تھا۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر کے نئے ورژن جیسے ایکسپلورر 10 اور 11 میں کئی تبدیلیاں کی گئی تھیں جس کی وجہ سے انٹرنیٹ ایکسپلورر کی کارکردگی پر بہت بہتری آئی ہے۔ لیکن لیکن انٹرنیٹ ایکسپلورر کی شبیہ (image) ہی ایسی بن گئی تھی کہ لوگوں کا واپس انٹرنیٹ ایکسپلورر پر آنا بہت مشکل تھا۔ اس لیے مائیکروسافٹ نے اپنا نیا "اِتج (Edge)" ویب براؤزر متعارف کیا ہے۔ اِتج ویب براؤزر انٹرنیٹ ایکسپلورر سے قطعی مختلف ہے۔ یہ انٹرنیٹ ایکسپلورر سے زیادہ برق رفتار ہے اور اس کا یوزر انٹرفیس عام صارفین کے لئے سمجھنا بے حد آسان ہے۔ اس براؤزر کے بارے میں مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 کا preview ورژن جاری کرتے ہوئے بتایا تھا۔ اس وقت اس براؤزر کا کوڈ نیم Spartan تھا۔

پرانے شمارے، انتہائی کم قیمت پر دستیاب ہیں!

ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پرانے شمارے بھی نئے شماروں کے طرح بے حد پسند کئے جاتے ہیں۔ کمپیوٹنگ پاکستان کے ان چند گنے چنے رسائل میں گنا جاتا ہے جن کی شیلیف لائف چند ماہ تک محدود نہیں بلکہ کئی سال بعد بھی اس کے شمارے نئے شماروں کی طرح پڑھے جاتے ہیں۔ ہمیں ہر روز کئی قارئین کی فون کالز اور ای میل پیغامات موصول ہوتے ہیں جن میں پرانے شماروں کے بارے میں دریافت کیا جاتا ہے۔ اگرچہ ہمارے پاس شماروں کی تعداد روز بروز محدود ہوتی جا رہی ہے، لیکن ہم ابھی تک پرانے شماروں کے لئے اپنی بچت اسکیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس بچت اسکیم کے تحت آپ اگست 2012ء سے اگست 2014ء تک کوئی بھی بارہ منفر د شمارے صرف چار سو روپے کی معمولی رقم کے عوض حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ یہ رقم بذریعہ مینی آرڈر یا بینک ٹرانسفر ہمیں ارسال کر سکتے ہیں۔ مینی آرڈر بنام "ماہنامہ کمپیوٹنگ"، 57 پریس چیمبرز آئی آئی چندر نگر روڈ ارسال کئے جاسکتے ہیں۔ کیش آن ڈیلیوری کی سہولت بھی دستیاب ہے تاہم اس صورت میں سو روپے اضافی ادا کرنے ہونگے۔ اس سلسلے میں مزید رہنمائی کے لئے 0342-2507857 پر ہمارے دفتری اوقات (صبح دس بجے سے شام چار بجے تک) میں کال یا ایس ایم ایس کیجئے۔ اس کے علاوہ آپ crm@computingpk.com پر ای میل بھی کر سکتے ہیں۔



سوال: سر میرے کمپیوٹر کے ساتھ ایک مسئلہ درپیش ہے۔ میں نے پی ٹی سی ایل کا دو میگا بیٹس کا اکاؤمی براڈ بینڈ کنکشن لگوا رکھا ہے۔ لیکن میں نے نوٹ کیا ہے کہ میرا ڈیٹا ویلیوم بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ میں انٹرنیٹ استعمال نہیں کر رہا ہوتا یا کوئی بھی انٹرنیٹ استعمال کرنے والے سافٹ ویئر کھلا ہوا نہیں ہوتا، لیکن پھر بھی نیٹ ورک کنکشن کا انڈیکیٹر جل بجھتا رہتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ (احمد، ای میل)

جواب: جب آپ کا کمپیوٹر انٹرنیٹ سے جڑا ہوتا ہے اس وقت چاہے آپ انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہوں یا نہ ہوں، کوئی ویب براؤزر کھلا ہو یا نہ ہو، آپ کا کمپیوٹر انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر کے سرور سے کچھ ڈیٹا کا تبادلہ کرتا رہتا ہے اس دوران نیٹ ورک کی سرگرمی ظاہر کرنے والا انڈیکیٹر یا اشارہ فعال نظر آتا ہے۔ یہ ڈیٹا معمولی مقدار کا ہوتا ہے جو انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر کے فراہم کردہ volume پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ اس کا مقصد آپ کے انٹرنیٹ کنکشن کو بحال رکھنا ہے۔ بصورت دیگر انٹرنیٹ کنکشن منقطع ہو سکتا ہے جسے دوبارہ جوڑنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ لیکن آپ کے بقول آپ کا ڈیٹا ویلیوم بھی بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی کئی وجوہ ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ مائیکروسافٹ ونڈوز استعمال کر رہے ہیں تو جیسے ہی آپ کا کمپیوٹر انٹرنیٹ سے جڑتا ہے، ونڈوز مائیکروسافٹ کے آپ ڈیٹ سرور سے Updates ڈاؤن لوڈ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ آپ کی منتخب کردہ ترجیحات پر منحصر ہے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز آپ ڈیٹس خود بخود ڈاؤن لوڈ کر کے آپ کو مطلع کرے یا پھر ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے آپ کو آپ ڈیٹس منتخب کرنے کا موقع دے۔ بہر حال، دونوں صورتوں میں انٹرنیٹ استعمال ہوتا ہے۔ ونڈوز ایکس پی کے لئے نئی آپ ڈیٹس میسر نہیں ہوتیں لیکن ونڈوز وستا اور اس سے جدید تمام آپریٹنگ سسٹم کے لئے تقریباً ہر ہفتے ہی نئے سکیورٹی پیچ اور آپ ڈیٹس دستیاب ہوتے ہیں۔ اسی طرح اگر آپ نے کوئی اینٹی وائرس انسٹال کر رکھا ہے تو وہ بھی باقاعدگی سے انٹرنیٹ سے تازہ ترین وائرس سکنچر فائلیں یا ڈیفینی نیشن فائلیں ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ نے کوئی ایسا سافٹ ویئر انسٹال کر رکھا ہو جو پس منظر میں رہ کر کام کرتا ہو اور انٹرنیٹ بھی استعمال کرتا ہو۔ اگر آپ نے کوئی اینٹی وائرس نصب نہیں کر رکھا تو پھر اس بات کا غالب امکان ہے کہ آپ کا کمپیوٹر کسی مال ویئر، ٹروجن ہارس، اسپائی ویئر یا ایڈ ویئر سے متاثرہ ہے۔ کئی مال ویئر، ٹروجن ہارس اور خطرناک کمپیوٹر پروگراموں کی مختلف اقسام اپنے کمانڈ اینڈ کنٹرول سرور سے رابطہ کرنے کے لئے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ کمانڈ اینڈ کنٹرول سرور ان خطرناک پروگراموں کا منتظم ہوتا ہے جو انہیں مختلف کام کرنے کی ہدایات دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اسپائی ویئر سافٹ ویئر آپ کے کمپیوٹر سے ڈیٹا چرا کر ہیکر کے کمپیوٹر میں منتقل کر سکتے ہیں جبکہ ایڈ ویئر انٹرنیٹ سے مختلف اشتہارات ڈاؤن لوڈ کرنے میں ملوث ہوتے ہیں۔ ایسے کسی بھی نقصان دہ سافٹ ویئر کی موجودگی کا علم اینٹی وائرس کی تنصیب کے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔ کچھ ایسے کمپیوٹر وائرس بھی ہوتے ہیں جو جدید اینٹی وائرس سافٹ ویئر کو بھی چکما دے جاتے ہیں جبکہ کچھ وائرس اس قدر مہارت سے بنائے جاتے ہیں کہ سالوں بعد کسی اینٹی وائرس کمپنی کو اس کی موجودگی کا علم ہوتا ہے۔ تب تک وہ اپنا کام پورا کر چکے ہوتے ہیں۔

اگر آپ نے ونڈوز سیون یا اس سے جدید ونڈوز انسٹال کر رکھی ہے تو RUN باکس میں resmon لکھ کر اینٹر کا بٹن دبائیں۔ اس سے ریسورس مونیٹر کھل جائے گا۔ آپ یہاں Network کے ٹیب میں تشریف لے آئیں اور دیکھیں کہ کون سے سافٹ ویئر انٹرنیٹ کا استعمال کر رہے ہیں۔ اگر یہاں کوئی انجان سافٹ ویئر نظر آئے تو اس کے بارے میں تحقیق کریں کہ وہ کیسے آپ کے کمپیوٹر میں آیا۔ یاد رہے کہ ونڈوز کی بعض سروسز بھی انٹرنیٹ استعمال کر رہی ہوتی ہیں۔ انہیں ڈیلیٹ کرنے یا Kill کرنے سے باز رہیں بصورت دیگر ونڈوز غیر مستحکم ہو سکتی ہے۔ ونڈوز ایکس پی کی صورت میں نیٹ ورک کی سرگرمی پر نظر رکھنے کے لئے آپ کو کسی تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر کی ضرورت پیش آئے گی۔ ایسا ہی ایک سافٹ ویئر مائیکروسافٹ نیٹ ورک مونیٹر ہے جسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

<http://www.microsoft.com/en-us/download/details.aspx?id=4865>

اگر آپ نے اینٹی وائرس نصب نہیں کر رکھا تو لازمی کوئی اینٹی وائرس انسٹال کر لیں۔ انٹرنیٹ پر ان گنت مفت اینٹی وائرس دستیاب ہیں جنہیں آپ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

سوال: آپ سے ایک دو سوالات ہیں۔ میرے پاس سام سنگ گلیکسی نوٹ 4 موبائل ہے اس پر انٹرنیٹ چلاتے ہوئے اکثر یہ پیغام آتا ہے کہ آپ کے موبائل کیمرے پر کنٹرول کر لیا گیا ہے آپ فوراً 360 اینٹی وائرس انسٹال کریں۔ کیا اینڈروئیڈ کی سکیورٹی اتنی کمزور ہے؟ اور موبائل میں اینٹی وائرس کرنے کا کوئی فائدہ ہے؟ کیا اس بات کا پتا چلایا جاسکتا ہے کہ ہمارے موبائل سے ڈیٹا تو چوری نہیں ہو رہا؟ (بلال، ای میل)

جواب: گوگل اینڈروئیڈ کی مقبولیت کی وجہ سے اس کے لئے بنائی جانے والی مفت ایپلی کیشنز کی تعداد کسی بھی دوسرے پلیٹ فارم کے لئے بنائے گئے ایپلی کیشنز سے بہت زیادہ ہے۔ مفت ایپلی کیشنز بنانے والے ڈیویلپرز کے لئے اپنی ایپلی کیشنز سے پیسے کمانا یا محنت کا معاوضہ حاصل کرنا آسان کام نہیں۔ ایک مقبول طریقہ ایپلی کیشنز میں اشتہارات شامل کرنا ہے۔ جس طرح انٹرنیٹ پر بے شمار ویب سائٹس گوگل ایڈ سینس اور اس جیسے دیگر پروگراموں کے ذریعے اپنے قارئین اور ناظرین کو اشتہارات دکھا کر پیسے کماتی ہیں، اس طرح مفت ایپلی کیشنز بھی اشتہارات دکھا کر پیسے کماتی ہیں۔ لیکن لالچ کی وجہ سے کئی ڈیویلپرز ایسی کمپنیوں کے اشتہارات بھی اپنی ایپلی کیشنز میں شامل کر لیتے ہیں جو کہ جعلی سافٹ ویئر بیچتی ہیں یا پھر جھوٹ بول کر صارف سے اپنی ایپلی کیشنز انسٹال کرواتی ہیں۔

جس پیغام کا آپ نے ذکر کیا ہے، یہ بھی ایک اشتہار ہی ہے۔ جس طرح آپ پریشان ہوئے، اسی طرح دنیا بھر میں ہر روز ہزاروں لوگ پریشان ہو کر نقصان دہ سافٹ ویئر انسٹال کر لیتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ نے کون سی ایپلی کیشنز انسٹال کی ہے جو آپ کو اس قسم کے اشتہارات دکھا رہی ہے؟ کیا یہ کوئی ویڈیو گیم ہے؟ اکثر ایسے اشتہارات مفت ویڈیو گیم ایپلی کیشنز کے ساتھ آتے ہیں۔ ایسی ایپلی کیشنز کو Uninstall کر دینا ہی بہتر ہے۔ بد قسمتی سے گوگل کے پاس اپنے پلے اسٹور پر ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کرنے سے پہلے ایپلی کیشنز کی افادیت یا خرابیاں ڈھونڈنے کا کوئی نظام نہیں۔ اکثر خبروں میں یہ سننے کو ملتا ہے کہ گوگل کے پلے اسٹور سے سینکڑوں ایپلی کیشنز نقصان دہ ہونے کی وجہ سے حذف کر دی گئیں۔

اینڈروئیڈ کی سکیورٹی مثالی تو نہیں لیکن یہ اتنی کمزور بھی نہیں کہ آپ کے ویڈیو کیمرے پر اس طرح سے کوئی قبضہ کر لے۔ اس لئے آپ بے فکر ہو کر اسے استعمال کریں۔ اگرچہ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ حالیہ کچھ عرصے میں اینڈروئیڈ کے لئے بھی وائرس بنائے گئے ہیں لیکن تاحال یہ اتنے بڑے پیمانے پر نہیں پھیلے جتنے مائیکروسافٹ ونڈوز کے لئے موجود ہیں۔ اس لئے اینڈروئیڈ کے لئے کسی اینٹی وائرس کی نہیں بلکہ سکیورٹی ایپلی کیشنز مثلاً فارقال وغیرہ کی ضرورت ہے۔ مستقبل میں ہو سکتا ہے کہ اینٹی وائرس بھی اینڈروئیڈ کی ضرورت بن جائیں۔ تاہم ابھی آپ اپنا سام سنگ گلیکسی نوٹ 4 بے فکر سے استعمال کریں۔

سوال: میں اپنے کمپیوٹر جس میں پہلے سے ونڈوز سیون انسٹال ہے، میں ونڈوز سیون کے ساتھ ساتھ ونڈوز ایکس پی بھی انسٹال کرنا چاہتا ہوں۔ میرے کمپیوٹر میں پہلے ہی چار پارٹیشن ہیں۔ کیا مجھے مزید کوئی پارٹیشن بنانی ہوگی؟ (فیصل کمال، ای میل)

جواب: ونڈوز ایکس پی اگر پہلے سے نصب ہو تو ونڈوز ایکس پی کی سسٹم ڈرائیو کے علاوہ کسی بھی ڈرائیو میں ونڈوز سیون نصب کرنے سے کوئی مسئلہ پیش نہیں آتا کیونکہ ونڈوز سیون پرانے آپریٹنگ سسٹم کے بوٹ لوڈر کو حذف نہیں کرتی۔ لیکن ونڈوز سیون کی موجودگی میں ونڈوز ایکس پی کی تنصیب یا انسٹالیشن سے ونڈوز سیون ناقابل استعمال ہو سکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ونڈوز ایکس پی بوٹ لوڈر کو rewrite کر دیتی ہے۔ اس لئے اگر آپ ونڈوز کی انسٹالیشن اور اس کے لوازمات سے واقف نہیں تو ہم آپ کو خود ونڈوز ایکس پی انسٹال کرنے کا مشورہ نہیں دیں گے۔ اس کے بجائے اپنے ڈیٹا کا بیک اپ لے کر پہلے ونڈوز ایکس پی اور پھر ونڈوز سیون کی تنصیب کر لیں۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہیں اور آپ آپریٹنگ سسٹم کی انسٹالیشن سے خاصی واقفیت رکھتے ہیں تو پھر آپ کوئی ایک پارٹیشن یا ڈرائیو خالی کر کے کمپیوٹر کو ونڈوز ایکس پی کی سی ڈی سے بوٹ کریں۔ ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن اس ڈرائیو میں کریں جو آپ نے خالی کی ہے۔ انسٹالیشن کی تکمیل کے بعد آپ دیکھیں گے کہ کمپیوٹر براہ راست ونڈوز ایکس پی سے بوٹ ہو رہا ہے اور ونڈوز سیون منتخب کرنے کا آپشن نہیں آ رہا۔ اس کی وجہ سے ونڈوز ایکس پی کا MBR یا ماسٹر بوٹ ریکارڈ میں ترمیم کر کے ونڈوز سیون کے ریکارڈ کو حذف کرنا ہے۔ اب آپ کو ایک تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر درکار ہوگا۔ یہ سافٹ ویئر EasyBCD ہے جسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

<http://neosmart.net/EasyBCD/>

اس سافٹ ویئر کو نصب کرنے کے بعد چلائیں اور Manage Bootloader پر کلک کریں۔ اب Reinstall the Windows Vista/7 Bootloader کے ریڈیو بٹن کو منتخب کر کے Write MBR کے بٹن پر کلک کر دیں۔ کمپیوٹر کوری بوٹ کریں۔